کتابی کورس علم بانڈ نمبرز
کرکٹ، میچ فگر اور ریس

ہر قسم کی انعامی گیموں
میں کامیابی کے لیے راہنما تحریر

خالد اسحق راٹھور

راٹھور پبلشرز
راٹھور مینشن، 11/2 محمد نگر گڑھی شاہو لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتابی کورس بانڈنمبرز

کرکٹ میچ فگر اور ریس

(اول، دوم) مکمل

روحانی تعلق

آپ کے اور ہمارے درمیان ہمیشہ قائم رہے گا

انشاءاللہ

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

قائم شدہ: 1991ء

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

خالد اسحق راٹھور

ایم اے ہسٹری

بانی

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)

Far- Zoq (quarterly)

خالد روحانی جنتری

خالد ہندی جنتری

پروپرائٹر

راٹھور پبلشرز

خالد اکلٹ سوفٹ ویئر ہاؤس

مصنف

کتب ہائے کثیر برائے علوم مخفی

042-35374864	042-36293245	0321-4753240	0300-8442060	0300-4783518

نئی کتب' قدیم و نایاب کتب' جواہرات' تسبیحاں'
خوشبویں/عطر' اگربتیاں' زائچہ جات' نقوش' الواح اور
تعویذ اور دیگر معلومات ہماری ویب سائٹ سے حاصل
کی جا سکتی ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بانڈنمبرز کا یہ کتابی کورس آپ کو موضوع زیر
بحث کے حوالے سے جامع اور مستند ترین
معلومات فراہم کرے گا اور اس کی مدد سے
آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ ذاتی طور پر
کسی دوسرے کی مدد کے بغیر کامیابی سے
کام کر سکیں۔ انشاءاللہ

اس کورس کی سب سے خوبصورت بات یہ ہے کہ آپ
اپنے ذہن میں آنے والے سوالات اور بطور ماہر
انعامی نمبرز اور خوش قسمتی کے اُمور پر کام کرتے
ہوئے پیش آنے والے عملی مسائل کے لیے
حسب قاعدہ راہنمائی حاصل کر
سکتے ہیں۔

تعارف علوم مخفی

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یقین اور اعتماد کے ساتھ

کامیابی کا سفر اس کتابی کورس

کا حاصل ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

پیش لفظ

ادارہ راہنمائے عملیات نے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے تحت جاری کورسز کو کتابی شکل میں پیش کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ کتابی کورس علم عملیات سے اس منصوبے کی عملی ابتداء ہوئی۔ اب آپ کے ہاتھوں میں بانڈ نمبرز کے حوالے سے مکمل کتابی کورس ہے جو حصہ اول اور دوم پر مشتمل اور اپنی جگہ ایک مکمل اور جامع کتابی کورس ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے حاضرات' پامسٹری، نجوم اور دوسرے علوم کے حوالے سے بھی کورسز کو کتابی شکل میں پیش کرنے کے منصوبہ پر کام جاری ہے اور جلد ہی آپ اس حوالے سے مزید کتابی کورس دیکھ سکیں گے۔

اس کتابی کورس میں بہتری، اضافہ اور اس کو مزید نکھارنے کے لیے ہر طالب علم اور ماہر آزاد ہے کہ ہمیں آراء کے ساتھ ساتھ ایسے فنی نکات اور مسائل ارسال کرے جن سے اس کو اپنی علمی اور فنی زندگی میں واسطہ پڑا ہے۔ ہماری پوری کوشش ہوگی کہ ان

کو وضاحت کے ساتھ کتابی کورس میں شامل کیا جائے تاکہ انعامی دنیا سے تعلق رکھنے والے دیگر لوگ بھی علمی مواد میں شراکت حاصل کر سکیں۔تاہم خیال رہے کہ انفرادی راہنمائی ہر وقت اور مرحلہ پر کرنی ممکن نہیں ہوتی تاہم ہمارا مقصد علوم مخفی کے متلاشی خواتین و حضرات کو حصول علم میں مدد دینا ہے سو اس کے لیے خاص طریقہ کار کا بیان اس کورس کا حصہ ہے سو تمام ایسے خواتین و حضرات کی علمی اور فنی مشاورت کے قائل ہوں اس کی پیروی کریں۔اس طور باآسانی انفرادی راہنمائی حاصل کر سکیں گے۔

اس کے علاوہ کورس اور مختلف علوم مخفی کے حوالے سے اپنے ذاتی تجربات اور واقعات بھی قارئین کی معلومات کے لیے ارسال کیے جاسکتے ہیں۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہمیں دین اور دنیا میں کامیاب فرمائے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

فہرست مضامین

کتابی کورس بانڈنمبرز

کرکٹ میچ فگر اور ریس

(اول)

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماںچسٹر

تلاش

راہنما کی تلاش

استاد کی تلاش

پیر کی تلاش

مرشد کی تلاش

گرو کی تلاش

فقیر کی تلاش

مجذوب کی تلاش

ولی کامل کی تلاش

صاحب قلب کی تلاش

صاحب کشف کی تلاش

دلوں کے حال کو جان لینے والے کی تلاش

ذہنوں کو پڑھ لینے والے کی تلاش

مکمل انسان کی تلاش

مکمل استاد کی تلاش

بچپن سے بڑھاپے کی اس منزل تک لاتعداد لوگوں کو ایسی ہی کسی نہ کسی تلاش میں دیکھا ہے۔ کتنے لوگ ہیں جو ایسی کسی تلاش میں کامیاب ہوئے اور کتنے ہیں جو ناکام ہوئے۔

تحریر پڑھنے والے بہت سے اصحاب جب یہ سوال اپنے آپ سے کریں تو زیادہ تر کا جواب یہی ہوگا کہ حسب منشا ابھی تک نہیں ملا۔

جن کو مل گیا، سو مل گیا۔

جن کو نہیں ملا ان کے سوچنے کی بات یہ ہے کہ وہ آخر اس راہنما تک کیوں نہ پہنچ سکے جس تک دوسرے پہنچ گئے؟

تجربہ بتاتا ہے کہ لوگ نہ اپنے راہنما سے مطمئن ہوتے ہیں اور نہ کسی اور شخصیت کو وہ درجہ دے پاتے ہیں جہاں ان کو اطمینانیت قلب حاصل ہو۔ اس کی وجہ کیا ہے؟

کیا علم اُٹھ چکا ہے؟

کیا کوئی اس قابل نہیں رہا کہ کسی کی پیاس بجھا سکے؟

دیکھا جائے تو یہ بات سادہ اور درست ہی رہی ہے؟

صاحب علم لوگوں کا فقدان ہی نظر آتا ہے۔ اُس درجے کے لوگ نظر نہیں آتے جو ماضی میں گزر چکے ہیں۔ وہ ثمر آور درخت ہی نظر نہیں آتے جو پھل دے سکیں۔ سو ظاہر

ہے پیاسا سیراب نہ ہو سکے گا!!!

اس کی پیاس تو پیاس ہی رہے گی۔

اس کی تلاش تو تلاش رہے گی۔

اس کی جستجو تو جستجو رہے گی۔

اس کی حسرت تو حسرت رہے گی۔

اور آخر ایک دن اس حسرت کے ساتھ وہ وقت آئے گا جب حسرت مٹی کے اتنے نیچے دب جائے گی کہ یہ بوجھ سب کچھ بہا کر ساتھ لے جائے گا۔

سو حاصل گفتگو تو یہ ہوا کہ کیونکہ علم اور صاحب علم کا فقدان ہے یا ناپید شے ہے حاصل وصول کچھ نہیں ہوتا۔

تو مطلب یہ ہوا جستجو اور تمنا تشنہ ہی رہنی ہے۔

اگر یہ سب کچھ ایسے ہی ہے تو کیا زندگی کا مقصد ختم ہوتا سا محسوس نہیں ہوتا۔

جب حاصل ہی کچھ نہیں تو پھر زندگی کا مقصد کیا ہے۔ اگر روح نے سیراب ہی نہیں ہونا اور ایک مادی پوست، روحانی مادی پوست میں تبدیل ہی نہیں ہونا، تو پھر انسانی اور مشینی زندگی میں کیا فرق ہوا؟

یہ سب کچھ وہ تھا جس پر آپ کو توجہ دینے کی ضرورت ہے لیکن تکلمہ کرنے کی وجہ کچھ اور ہے اور وہ ہے آپ کی اپنی "ذات"۔

تمام خرابیاں نظام کی اپنی جگہ ہیں لیکن سب سے بڑی خرابی یا کمزوری جہاں ہے وہ نظام نہیں، وہ آپ ہیں، آپ خود ہیں، آپ کی اپنی ذات ہے۔

آپ کا دشمن، آپ کا مخالف، آپ کے لیے مواقع کم کرنے والا کوئی اور نہیں آپ

خود ہیں۔

اصلاح کی ضرورت باہر نہیں، آپ کے اندر ہے۔

اس امر کو ہضم کرنا بہت ضروری ہے۔ جو حصہ مرض سے متاثر ہو اس کو چھوڑ کر جس بھی حصہ کا علاج کریں شفا نہیں ہو سکتی۔ سو یہاں بھی متاثر حصہ اور متاثر کردہ کا درست تعین کرنا ضروری ہے۔

بنیادی سسٹم کی کمزوری، خانقاہی نظام یا پیری فقیری یا عامل کامل سسٹم میں نقائص اور کمزوریاں حقیقت ہیں۔ اِن کے اندر واقع مسائل روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ لیکن اِن سب کا آپ کے حصول علم سے کوئی تعلق نہیں۔

آپ کو اگر آج تک استاد نہیں ملا،

آپ آج تک راہنما تلاش نہ کر سکے ہیں تو اس کے ذمہ دار آپ ہیں۔

اب اگلی سوچ، اگلا سوال آپ کے پاس ہی پرورش پا رہا ہے۔ وہ یہ ہے کہ میرا اس میں کیا قصور ہے میں نے تو کوئی خطا نہیں کی،

میں تو اس حوالے سے مخلص ہوں،

میں نے تو حصول علم کے لیے کوشش بھی کی ہے، وغیرہ وغیرہ۔

لیکن ایک بات رہ گئی؛

- کیا آپ سیکھنے کے لیے تیار ہیں؟
- کیا آپ اپنا آپ کسی دوسرے کے سپرد کرنے کے لیے تیار ہیں؟
- کیا آپ نے حقیقت میں خود کو حصول علم کے لیے تیار کیا ہے؟
- کیا خود کو اس مقصد کے لیے وقف کیا ہے؟

- کیا آپ کا رویہ ایک متحمن کا ہے؟
- آپ فرد میں اُستاد تلاش کررہے ہیں یا اس میں غلطیاں تلاش کررہے ہیں؟
- اپنے اندر آمادگی پیدا کریں۔
- اپنے اندر خود سپردگی پیدا کریں۔
- اپنے اندر رضامندی پیدا کریں۔
- اپنے اندر شاگردی پیدا کریں۔
- اپنے اندر مریدی پیدا کریں۔
- اپنے اندر طالب علم پیدا کریں۔

بات سمجھنے کی ہے، بحث کی نہیں۔

- راہنما کی تلاش کی ضرورت ہی نہیں ہے۔
- بس اپنے آپ کو ہمہ وقت سیکھنے کے لیے تیار کریں۔
- اگر آپ اس طور پر تیار ہیں تو پھر اُستاد خود مہیا ہو جائے گا۔
- راہنما آپ کے سامنے اور آپ راہنما کے سامنے ہوں۔

انشاءاللہ

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

تعارف

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد 1991ء میں رکھی گئی۔ مسلسل آگے بڑھتے ہوئے وقت کے ساتھ ساتھ خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے تحت علوم مخفی پر مختلف کورسز متعارف کروائے گئے۔ اس سلسلے میں دو بنیادی طریقہ کار وضع کیے گئے۔

اول: بذریعہ ڈاک کورسز

دوم: بالمشافہ کورسز

جس زمانے میں علوم مخفی کو سمجھنے کی کوشش شروع کی تب کسی بھی سمت سے قابل قدر مواد کا حصول ایک ایسی بات تھی جس کے بارے میں سوچنا ہی مشکل تھا۔گو کہ علوم مخفی کو سمجھنے کی کوشش ابھی بھی جاری ہے۔لیکن وہ حالات و واقعات جن سے گزر کر یہاں تک پہنچا ہوں ابھی بھی میرے ذہن سے نقش ماضی کی طرح نہیں مٹے۔میرے نزدیک نقش بنا لینا یا تعویذ لکھ کر دے دینا یا زائچہ بنا لینا یا مسئلہ حل کر دینا یا ساعتوں کا استخراج کرنا کبھی منزل کے طور پر نہیں رہا۔میری تلاش اور جستجو اِن علوم کی بنیاد،اِن کی اصل اور اِن کی باریکی کے حوالے سے تھی۔بعض اوقات اس حوالے سے ایسے ایسے تماشے بھی دیکھے کہ حیرانگی اِن کے آگے کچھ بھی نہیں۔یہاں پہنچ کر مزید چند لائنیں لکھ کر کاٹ دیں کیونکہ روانی میں لکھے اِن حروف کو اس مواد کا حصہ بنانا میرا مقصد نہیں۔

دراصل ایک بات شروع سے میرے ذہن میں سما گئی کہ جب بھی بن پڑا علوم مخفی کے موضوع پر جو کچھ میرے ذہن اور عملی تجربہ کا حصہ بنا اس کو صفحہ قرطاس پر منتقل کر دوں گا۔اس حوالے سے مختلف رسائل میں تحریر کرنے، کتب، جنتریاں اور کورسز کو کتابی شکل دینے کی کوشش جاری رہی۔یہ سب زندگی میں ایک دم سے نہیں ہو گیا۔لمحہ بہ لمحہ ختم ہوتی زندگی میرے نزدیک اُس چراغ کی طرح ہے جو اپنے حصے کے تیل کو لیے ہوئے

ہے اور دیا بجھنے میں صرف تیل کے ختم ہونے کی دیر ہے۔ سو جب تک تیل ہے اللہ کی ذات سے کامل یقین بھی ہے اور دعا بھی ہے کہ وہ اپنے دیئے ہوئے علم کو اچھے سے اچھے طریق سے آپ تک پہنچانے کے نئے نئے راستے اور وسائل پیدا کرتا رہے۔

کوئی بھی تحریر جو انسانی ہاتھ کی کاوش ہو کبھی مکمل نہیں ہوتی، سو پوری کوشش کے باوجود بہتری کی گنجائش تو موجود رہے گی۔ لیکن پھر بھی کوشش ہوگی کہ اچھی کوشش کی جائے۔

زیر نظر مواد جو کتابی شکل میں آپ کے سامنے ہے دراصل اُس کورس پر مشتمل ہے جو خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز میں بانڈ نمبرز کے موضوع پر تیار کیا گیا تھا۔ اس وجہ سے ممکن ہے کہ آپ کو اس کتابی کورس میں باقاعدہ کتاب سے ہٹ کر طرز کار ملے کیونکہ مقصد یہاں کتاب تحریر کرنا ہے بھی نہیں بلکہ علم بانڈ نمبرز پر اسباق کی تیاری تھا۔ سو اس کو ایک کتاب سے زیادہ ایک کورس یا بانڈ نمبرز کی درسی کتاب کے طور پر لیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ یوں بھی اصل کورس میں صرف اضافت یا ضروری اُمور کا اضافہ کیا گیا ہے ورنہ زیادہ تر مواد اصل کورس کے مطابق ہی ہے۔

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے پہلے طریقہ کار یعنی کورسز بذریعہ ڈاک کے تحت تعلیم دینے کے لیے دو راستے اختیار کئے گئے ہیں۔

اول۔ اس سلسلے میں ایک خصوصی کورس کا اجراء کیا گیا ہے۔ اس کورس میں عملیات، اعداد، نجوم، (پیدائشی، ہورارٹ، سولر ریٹرن) پامسٹری، جفر، انعامی نمبرز، حاضرات، ٹیرٹ کارڈ اور ساعات کی تعلیم بیک وقت دی

جاتی تھی۔ یعنی تمام علوم اس کا حصہ تھے اور ہر ماہ مختلف موضوعات کے حوالے سے خصوصی مواد طلباء کو ارسال کیا جاتا اور وہ بیک وقت تمام یا کم و بیش تمام علوم کی تعلیم حاصل کر رہے ہوتے۔

دوم۔ جب کہ دوسرے سلسلے میں طالب علم مندرجہ بالا علوم میں سے کسی ایک میں بھی داخلہ لے سکتا ہے۔ یعنی تمام علوم کی بیک وقت تعلیم حاصل کرنے کی بجائے وہ صرف نجوم، عملیات یا اپنی پسند کے مطابق کسی بھی ایک خاص موضوع پر اپنی دلچسپی کے حوالے سے داخلہ لے سکتا ہے۔ زیر نظر کورس جو کتابی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ اس ہی کا حصہ ہے اور اسی طرز پر دیگر کورسز کو کتابی شکل میں پیش کرنے کی سعی کی جارہی ہے۔

گو یہ کورس کتابی شکل میں آپ کے سامنے پیش کیا جارہا ہے لیکن اس کے باوجود ادارہ نے اس کتابی کورس کرنے والوں کو ایک موقع دیا ہے کہ وہ اگر اس کتابی کورس کے ساتھ ساتھ ادارے کے ساتھ منسلک ہونا چاہئیں اور راہنمائی کے طلب گار ہوں تو ادارہ اُن کو خوش آمدید کہے گا۔ آگے آنے والا مواد ایسا ہی ہے جیسے کورس میں طلباء کو مخاطب کر کے بیان کیا جارہا ہو۔ ادارے کے ساتھ منسلک / رجسٹر ہونے کے طریقہ کار کے لیے آخری صفحات دیکھیں۔

کورس کا طریقہ کار

کورس کے حوالے سے ذیل میں طریقہ کار کی تفصیلی وضاحت کی جا رہی ہے۔ادارہ آپ سے توقع کرتا ہے کہ دوران کورس آپ ذیل میں دیئے گئے طریقہ کار کی مکمل پابندی کریں گے۔ بصورت دیگر ادارہ کسی بھی طالب علم کو کسی بھی مرحلہ پر کورس سے الگ کرسکتا ہے۔ ہمیشہ ادارے کے اصول وقواعد کی پابندی، علمی اور عملی طور پر آپ کی بہتر راہنمائی کرے گی۔ اصول وقواعد کی پابندی جہاں آپ کے لیے آسانی لائے گی وہاں ادارہ بھی آپ کی زیادہ سے زیادہ اور بہتر طریق سے راہنمائی کر سکے گا۔ جتنا آپ ادارہ اور صاحب ادارہ سے مخلص ہوں، اس سے زیادہ ادارہ اور صاحب ادارہ کو مخلص پائیں گے۔

آپ کے سوالات کے جوابات

☆ کورس ملنے پر اگر کوئی سوال آپ کے ذہن میں پیدا ہوں اور آپ اس کا جواب چاہتے ہوں تو اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ:-

--ایک صفحے پر اپنے سوال تحریر کر کے ادارے کو ارسال کر دیں۔

-- ہر سوال کے نیچے جواب تحریر کرنے کے لئے چار سے پانچ لائنیں خالی چھوڑ دیں۔

سوال تحریر کرنے کے لیے لائن دار کاغذ استعمال کریں یا ٹائپ کر کے ارسال کریں۔

☆ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ آپ کے سوالات آپ کو ارسال کردہ کورس سے متعلق ہوں۔

☆ غیر ضروری طویل اور بد خط سوالات یا ایسے سوال جو کورس کے تدریسی مواد سے نہ ہوں ان کے جوابات قابل ترجیح قرار نہیں پاتے۔

☆ جو اُمور جاری سبق میں زیر بحث نہیں آئے، اُن کے زیر بحث آنے کا انتظار کریں۔ بلاوجہ جلد بازی کا شکار ہو کر قبل از وقت سوالات ارسال کر کے اپنا اور ادارہ کا وقت اور توانائی ضائع نہ کریں۔

☆ سوالات ارسال کرنے سے قبل کورس خوب توجہ اور دل لگا کر پڑھیں۔

☆ آپ کوئی سوال یا کوئی اور بات پوچھنا چاہتے ہیں وہ خط کے ذریعے پوچھ سکتے ہیں۔ فون کے ذریعے اس سلسلے میں رابطہ لا حاصل اور بے مقصد ہوگا۔ وہ جو اس

حوالے سے ذاتی ملاقات کے طالب ہوں پہلے وقت لیں اور بتائے گئے طریقہ کار کی پابندی کریں۔مزید تفصیل آگے چل کر آئے گی۔

سند

☆ کورس کی کامیاب تکمیل کرنے والے طالب علم کو ادارے کی طرف سے باقاعدہ امتحان کے بعد سند جاری کی جائے گی۔

امتحان/سوالنامے

☆ دوران کورس طالب علم کو اسباق کے علاوہ سوال نامے بھی ارسال کئے جائیں گے۔یہ سوال نامے دو طرح کے ہیں۔

اول: وہ ہیں جو اس کورس میں شامل ہیں اور ان کا حل بھی کورس کا حصہ ہے۔

دوم: وہ ہیں جو اس کورس میں شامل نہیں لیکن اس کتابی کورس کو پڑھنے والا خالدانسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز سے مستفید ہونا چاہے تو ان کو مکمل کر کے طریقہ کار کے مطابق ادارے کو ارسال کر دے۔ادارہ ان کو چیک کر کے طالب علم کو واپس کر دے گا۔اور اس طور کوئی بھی طالب علم یہ جان سکے گا کہ اس کی علمی صلاحیت کس درجے پر ہے۔

☆ وہ طالب علم جو ان سوال ناموں اور کورس کے آخر میں پرچے کو کامیابی سے

پاس کرلیں گے صرف وہی سند کی حقدار ہوں گے۔ بشرطیکہ وہ ادارے سے سند کے طالب ہوں اور اگر اِن کو سند درکار نہ ہو تو سوالنامے حل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

☆ دوران کورس تمام تر تدریسی مواد، ادارہ طالب علموں کو فراہم کرے گا۔ البتہ جہاں ضروری ہوا، ادارہ ہٰذا کی دیگر امدادی کتب کا ذکر کیا جائے گا۔ یہ طالب علم پر منحصر ہوگا کہ وہ اِن کو مزید راہنمائی کے لیے پڑھنا چاہتا ہے یا نہیں۔ ہمارا کام صرف نشاندہی اور درست سمت راہنمائی کرنا ہے، اس سے فائدہ اٹھانا نہ اٹھانا آپ کی قسمت اور مرضی پر منحصر ہے۔

☆ مندرجہ بالا سہولتوں سے مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ طالب علم اپنے آپ کو ادارہ کے ساتھ رجسٹر کروائے اس حوالے سے داخلہ فارم وغیرہ اس کتابی کورس کے آخر میں دیا گیا ہے اور ساتھ ہی مکمل طریقہ کار کی وضاحت بھی کردی گئی ہے۔

خصوصی/ ذاتی راہنمائی

گو بالمشافہ یعنی ذاتی راہنمائی کا سلسلہ بذریعہ ڈاک کورسز کے طالب علموں کے لیے نہیں ہوتا۔ تاہم کچھ طلباء بعض اوقات خصوصی/ ذاتی راہنمائی کے طالب ہوتے ہیں یا اُن کے ذہن میں ایسے سوالات ہوتے ہیں جن کا وہ جواب چاہتے ہیں یا کورس سے متعلق کسی خاص موضوع پر تفصیلی/ اضافی راہنمائی کے طالب ہوتے ہیں یا کورس کے علاوہ کسی اور علم پر وضاحت درکار ہوتی ہے۔ سو ایسے طلباء جو ذاتی راہنمائی کے طالب ہوں اُن کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ درج ذیل طریقہ کار کی پیروی کر کے ذاتی طور

پرخصوصی راہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔

☆ ذاتی راہنمائی کے لیے پہلے سوالات کی فہرست ارسال کریں۔

☆ اگر ادارے نے خیال کیا کہ سوالات کی نوعیت واقعی ایسی ہے کہ طالب علم کو ذاتی راہنمائی کی ضرورت ہے تو پھر طالب علم کو ایک مقررہ وقت، لیکچر یا کلاس کے لیے دیا جائے گا اور اس حوالے سے ضروری طریقہ کار کی وضاحت بھی کردی جائے گی۔ اس لیکچر سے نشست کے لیے مناسب ہدیہ ادا کرنا ہوگا۔

☆ طالب علم کو طے شدہ تاریخ اور وقت پر دفتر حاضر ہونا ہوگا۔ نہ حاضر ہونا موقع، وقت اور پیسہ برباد کرنے والی بات ہے اور دوبارہ وقت لینے کے لیے فرد کو پچھلی سطور میں تحریر کردہ تمام طریقہ کار کو دوبارہ اختیار کرنا ہوگا۔

☆ لیکچر یا نشست کا دورانیہ سوالات کے جوابات سے منسلک ہے۔

☆ وقت لیے بغیر، لیکچر یا سوال جواب کی نشست کے بارے میں ملاقات کی کوشش بے مقصد ثابت ہوگی۔

☆ طلباء صرف انتہائی ضرورت کے وقت اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔ دیگر مصروفیات کے باعث ہر طالب علم کو ذاتی راہنمائی دینے کے لیے وقت مختص کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ہاں باقاعدہ جماعت و کلاس کی شکل میں لیکچرز وغیرہ کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

☆ بیرون ملک کے طلباء یا دور دراز کے علاقے کے طلباء جو خود نہ آ

سکیں وہ email کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔رول نمبر کا حوالہ لازم دیں۔ای میل درج ذیل ہے۔

kirathor@yahoo.com

☆ دوسرے مقامات پر لیکچر یا نشست کا بندوبست ہو تو بیرون شہر یا ملک بھی یہ امر ممکن ہے۔

☆ رول نمبر اور ای میل کی تفصیل داخلہ فارم پر ہے۔ جو اس کتابی کورس کے آخر میں دیا گیا ہے۔

☆ ہر طالب علم پر مندرجہ بالا طریقہ کار کی پابندی لازم ہے۔

خط و کتابت کا طریقہ کار

☆ جب بھی خط لکھیں رجسٹرڈ ڈاک سے ارسال کریں اور جوابی لفافہ بھی لازم ارسال کریں۔

☆ ای میل صرف دیئے ہوئے پتہ پر کریں اور رول نمبر ضرور تحریر کریں۔

☆ عام ڈاک سے ارسال کردہ خط ادارہ کو نہ ملا تو ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

☆ خط کے بائیں کونے میں موٹے حروف میں "شعبہ کتابی کورسز" تحریر کریں۔

☆ جس صفحے پر خط لکھیں اس پر سب سے پہلے اپنا نام پتہ' کورس اور

رول نمبر تحریر کریں۔

☆ کورس کے علاوہ کسی اور امر پر مشورہ یا وضاحت درکار ہو تو اس کو لفافے میں الگ کاغذ پر لکھ کر ارسال کریں۔ جوابی لفافہ لازم ہو۔

☆ داخلہ فارم کے نچلے حصے میں یہ ضرور تحریر کریں کہ یہ رقم آپ بطور رجسٹریشن فیس ارسال کر رہے ہیں۔ اپنا نام رول نمبر نام کورس اور سبق نمبر تحریر کرنا نہ بھولیں۔

☆ اس حوالے سے اختتامی تحریر میں تمام طالب علموں کو خصوصی طور پر ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس بات پر یقین رکھیں کہ ادارہ خلوص قلب کے ساتھ آپ کی کامیابی چاہتا ہے۔ لیکن اس کامیابی کے لیے ادارے کو آپ کا تعاون حاصل ہونا انتہائی ضروری ہے۔ یہ تعاون قواعد کی پابندی کرنے اور اُس محنت سے مشروط ہے جو آپ اس کورس کو سمجھنے اور علم میں مہارت حاصل کرنے کے لیے کریں گے۔ تعاون کی دوسری کئی اشکال بھی ہیں لیکن ہمارے نزدیک تعاون کی سب سے بڑی حالت آپ کا ادارے کے ساتھ مخلص ہونا ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے آپ کو معاشرتی مقام دیا ہے اس کے مطابق ادارے کی ترقی میں معاونت کرنا اور ادارے کو دوسرے لوگوں سے متعارف کروانا، ادارے کے رسائل مثلاً ماہنامہ "راہنمائے عملیات"، "خالد روحانی جنتری"، "خالد ہندی جنتری"، سہ ماہی "Far-zoq" اور علوم مخفی پر ادارے کی شائع کردہ کتابوں کو ملنے جلنے والوں اور اس شعبے سے تعلق رکھنے والے

لوگوں تک بطور تحفہ یا تعارف پہنچانا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ ادارے کے پُرخلوص تعاون کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنائیت اور خلوص کا اظہار کریں گے۔

ادارے کے ساتھ رجسٹر ہونے کے بارے میں تفصیلی معلومات اس کتابی کورس کے آخری صفحات میں دی گئی ہیں۔

علوم مخفی کی حقانیت

علوم مخفی کو عمومی طور پر توہماتی علوم کی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے۔ لوگ اِن سے مستفید بھی ہوتے ہیں اور بے یقینی کا شکار بھی رہتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے علوم مخفی کمزور عقیدے، جاہل، اَن پڑھ اور کمزور ذہن کے لوگوں کا پسندیدہ شعبہ نہیں ہے بلکہ علوم مخفی زندگی کی کٹھن اور مشکل راہ گزر پر راہنمائی فراہم کرنے والی روشنی کا پَرتو ہے۔ آج کی دنیا میں علم اعداد، نجوم، پیراسائیکالوجی، ہپناٹزم اور دوسرے مخفی علوم پر لاتعداد ماہرین تحقیق کر رہے ہیں۔ بلکہ نجوم کے شعبے میں پی ایچ ڈی کی ڈگری بھی دنیا کی مختلف یونیورسٹیاں دے رہی ہیں۔ مغرب جن علوم پر تحقیق کے دروازے کھول رہا ہے، ان علوم کو ہمارے یہاں مذہبی و معاشرتی حوالے سے متنازعہ ثابت کر کے ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

اگر ایک لمحے کے لئے یہ مان لیا جائے کہ ہمارے ملک میں لوگ جہالت اور

غربت کے باعث ان علوم کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو مغرب میں جہاں تعلیم کی شرح سو فیصد کے قریب ہے، وہ لوگ کیوں ان علوم میں رغبت رکھتے ہیں اور کیوں ان میں اتنی تحقیق کر رہے ہیں؟

دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے ملک میں بھی لوگوں کی ایک بڑی تعداد جو صاحب علم بھی اور صاحب مال بھی ہے وہ بھی اِن علوم سے مستفید ہوتی ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ مختلف قسم کے اعتراضات اِن علوم کے ساتھ ہمارے معاشرے میں رواج پاتے ہیں؟ روحانیات کا وجود تو اسلامی دنیا میں کسی نہ کسی شکل میں صدیوں سے قائم رہا ہے۔ نجوم، روحانیات، عملیات اور علوم مخفی پر مسلمان ماہرین کی تحریریں آج کی بات نہیں زمانہ قدیم سے یہ اپنا وجود رکھتی ہیں۔

بات صرف اتنی ہے کہ ہم نے ان علوم کو یا تو غیر ماورائی شکل میں لوگوں کے سامنے پیش کیا کہ وہ انہیں سمجھ ہی نہ سکیں یا ہندوؤں کے ساتھ سینکڑوں سال رہنے کے بعد ان علوم کو انہی کی طرح بنیادی عقیدے میں شامل کرنے کی غیر شعوری کوشش کی اور اس کوشش نے اِن کو مذہب (اسلام) کے ساتھ تصادم کی راہ پر ڈال دیا ہے۔

بات دراصل یہ ہے کہ علم نجوم اور دیگر ایسے علوم ہندوں کے مذہبی عقیدے میں شامل ہیں۔ جس طرح ایران میں ستارہ پرست قوم کا حال تھا اسی طرح کم وبیش ہندوں کا بھی یہی حال ہے۔ جس طرح یونانی مشتری اور زہرہ کی دیویوں کی برتری کے قائل تھے، ہندو مت بھی کچھ ایسے ہی نظریات کا حامل رہا ہے۔ اب سال ہا سال اِن کے ساتھ رہنے کے بعد جب ہم علوم مخفی کی بات کرتے ہیں تو اِن میں ہندو تصورات کا اثر بھی پایا جاتا ہے۔ یا اس بات کو یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ عام طور پر لوگ خالص علم کی بجائے

ہندومزاج کے علم سے تعارف رکھنے کے باعث اِن علوم کو غیر مذہب، شرک یا ایسی ہی کوئی شے خیال کرتے ہیں۔ یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسے برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں نے ہندوؤں کی بہت سی مذہبی، روحانی اور معاشرتی رسومات کو شامل حال کرلیا ہے۔ شادی میں دلہن کے اوپر سے چاول پھینکنے کی رسم، مہندی، مائیوں، برات کا کھانا اور ایسی دیگر لاتعداد رسوم، بعد از مرگ جمعراتوں کے دن، ساتویں دن اور دسویں وغیرہ کھانے اور ختم۔ اس طرح کی دیگر رسومات کیا اپنے اصل میں اسلامی ہیں؟ یہ ایک طویل بحث ہے جس کی یہ جگہ نہیں۔ مقصد صرف یہ بیان کرنا تھا کہ ہمارے ہاں علم نجوم، روحانیات، تصوف اور دیگر تمام علوم بھی اِسی طرح ہندوؤں کے اثرات کی کچھ نہ کچھ سند لیے ہوئے ہیں۔ جس کو قبول کرنے والے غلط ہیں نہ کہ علم بذات خود غلط ہے۔

بطور مسلمان ہمیں نہ کواکب کو خدا ماننا ہے اور نہ اِن کو کرتا دھرتا۔ دراصل جب تک وحدانیت کا تصور آپ کے اندر واضح نہ ہوگا تو آپ اگر ستاروں کو خدا مانیں یا نہ مانیں، قدرت کی مختلف حالتوں مثلاً جانوروں اور انسانوں کو خدا ماننے لگ جائیں گے۔ اِن ہی کو ہر امر کا کرتا دھرتا سمجھ لیں گے اور اِن ہی کو نجات دہندہ خیال کریں تو بھی شرک میں ہی داخل ہو رہے ہیں۔ سو مسئلہ نجوم یا ستارہ پرستی کے ساتھ نہیں، کہیں اور ہے اور اس پر ہمیں تفکر کرنا ہے۔

ہمارے ہاں ان علوم کی مخالفت کی ایک بڑی رو مذہبی علماء کی طرف سے آتی ہے۔ یہاں سب کے بارے میں تو نہیں البتہ کئی ایک مکاتب فکر کے علماء پامسٹری، نجوم، اعداد، عملیات اور جفر وغیرہ کو غیر اسلامی بلکہ اسلام سے متصادم کہتے ہیں۔ البتہ بعض مکتبہ فکر اس حوالے سے اعتراضات نہیں رکھتے یا اگر رکھتے ہیں تو شدت کے ساتھ ان کی

مخالفت نہیں کرتے، اور کچھ ان کو قیاسی علوم کے زمرے میں داخل کر کے مستفید ہونے کو غیر شرعی خیال نہیں کرتے۔

اس سارے مسئلے کو سمجھنے کے لئے ہمیں پہلے کچھ خاص سوال قائم کرنے ہوں گے اور ان کی بنیاد پر سارے مسئلہ کا جائزہ اس طرح لینا ہوگا کہ ہمارا کام اسلام سے متصادم نہ ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ بطور مسلمان آخر ہمیں اللہ کے حضور پیش ہونا ہے اور اپنے اعمال و افعال کی جواب دہی کے مرحلے سے گزرنا ہے، تو کیا یہ بہتر نہیں کہ ہم آنے والے کل کی تیاری اس طرح سے کریں کہ کل پسینے سے شرابور اللہ کے حضور جواب دہ نہ ہونا پڑے۔

ماسوائے عملیات کے دیگر تمام علوم مخفی بنیادی طور پر پیش گوئی کے نظام سے منسلک ہیں۔

کل کیا ہو چکا ہے؟

یہ تو ہر ایک جانتا ہے لیکن شائد نہیں!

کل کیا ہوا!

آپ کو تو صرف اپنی ذات کے حوالے سے آگاہی ہے!

کل کیا ہوگا؟ آپ کو معلوم نہیں!

لیکن شاید معلوم ہے، کل کیا ہوگا!

اسلام کے حوالے سے جب عالم دین، علم نجوم و دیگر پیش گوئی کرنے والے علوم کی مخالفت کرتے ہیں تو ان کے پیش نظر بنیادی طور پر یہ بات ہوتی ہے کہ آنے

والے کل میں کیا ہونا ہے، اس کا علم صرف اور صرف ذات الٰہی کے ساتھ منسلک ہے اور انسان کو اس سے کیا آگاہی ہو سکتی ہے۔ اگر اس بات کی گہرائی میں جا کر جائزہ لیا جائے تو یہ بات بالکل درست ہے کہ یہ اللہ ہی ہے جو جانتا ہے کہ آنے والے کل بلکہ آنے والے ہزاروں سالوں میں کیا ہونا ہے۔ انسان کی سوچ کی پرواز اس حوالے سے انتہائی محدود ہے وہ اتنی دور کا سوچ ہی نہیں سکتا تو آنے والے کل کے بارے میں بتائے گا کیا؟

علمائے اکرام کے اعتراض کے حوالے سے اگر ہم اس معاملے کا بغور جائزہ لیں تو معلوم یہ ہوگا کہ انسان آنے والے کل کے بارے میں کیا، بلکہ گذرے ہوئے کل کے بارے میں بھی نہیں جانتا کہ کیا کچھ دنیا میں رونما ہوا ہے۔

دنیا کو چھوڑیں وہ تو یہ بھی نہیں جانتا کہ اس کے گھر سے نکلنے کے بعد اس کے بیوی بچے کس حال میں ہیں؟

اس کا مطلب کیا ہے؟

انسان نہ صرف مستقبل سے ہی نہیں ماضی اور حال کے حوالے سے بھی بے خبری اور لاعلمی کا شکار ہے۔

گھر سے نکلنے کے بعد۔۔۔۔ تو ایک دور کی بات ہے۔ اگر حقیقت کی آنکھ سے دیکھا جائے تو فرد گھر میں ہوتے ہوئے بھی مکمل طور پر نہیں جانتا کہ گھر میں کیا ہو رہا ہے؟ بیوی کیا کر رہی ہے؟ بیٹی کیا کر رہی ہے؟ بیٹا کیا کر رہا ہے؟ گھر کے کس کمرے میں کیا ہو رہا ہے؟ باورچی خانہ میں کون ہے اور کیا کر رہا ہے وغیرہ وغیرہ؟

یہاں ہمیں کچھ رک کر واپسی کا سفر اختیار کرنا ہوگا۔

یہ جو میں نے پچھلی سطور میں لکھا کہ "کل کیا ہو چکا ہے یہ تو ہر ایک جانتا ہے

لیکن شاید نہیں، ”کل کیا ہوگا“۔ آپ کو تو صرف اپنی ذات کے حوالے سے آگاہی ہے“۔

اس کا مطلب کیا ہے؟

دراصل ہر وہ امر جو آپ کے سامنے ہے وہ آپ کے لئے حاضر اور جو سامنے نہیں ہے وہ آپ کے لئے غائب ہے۔

سو یہ کہنا کہ کل کیا ہوگا اللہ تعالیٰ جانتا ہے، نامکمل اور غلط ہے۔

درست یہ ہے کہ اب کیا ہو رہا ہے۔ کل کیا ہو چکا ہے اور آنے والے کل کیا ہونے والا ہے۔ درحقیقت اللہ جانتا ہے۔

یہ امر اس قدر وسعت کا حامل ہے کہ آج کو جاننے والا اور ماننے والا بھی بالکل اُس فرد کی طرح جھوٹا ہے جو آنے والے دن اور گزرے دن کو جاننے کا دعویٰ دار ہے۔

جب آپ صرف یہ کہتے ہیں کہ آنے والے کل کے بارے میں اللہ جانتا ہے تو آپ اللہ کی طاقت کا غلط اندازہ لگاتے ہیں۔ انسان مکمل طور پر نہ تو اپنے حال سے واقف ہے اور نہ ماضی سے اور نہ مستقبل سے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے ایک طرف لاتعداد طاقتوں سے نوازا ہے تو دوسری طرف اس کی طاقتوں کو بہت حد تک محدود بھی کر دیا ہے اور بے اختیار بھی اِسی طرح کر دیا جس طرح اس کو بااختیار کیا ہے۔

اس طرح کی بحثوں کی ایک بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طاقت کا غلط بلکہ بے ہودہ سوچ کے ساتھ اندازہ لگایا جاتا ہے۔

اللہ خالق ہے

اور انسان مخلوق۔

میرے یقین کے مطابق وہ فرد ہی بے وقوف ہے جو خالق اور مخلوق کو کسی بھی

پلڑے میں ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ مخلوق کی کبھی یہ قدرت ہی نہیں ہو سکتی کہ وہ خالق کا مقابلہ کر سکے۔

دوبارہ اس بات کو سمجھیں، بات ہے ہی توجہ طلب، آپ جس وقت بیٹھے یہ سبق پڑھ رہے ہیں تو ایک قوی یقین یہ کیا جا سکتا ہے کہ آپ حال سے واقف ہیں۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔

آپ کے آس پاس کیا ہو رہا ہے؟ آپ کی پیٹھ کے پیچھے کیا ہو رہا ہے؟ آپ کی نظر جس طرف نہیں اس طرف کیا ہو رہا ہے؟ آپ کے کمرہ کے باہر آپ کے گھر میں کیا ہو رہا ہے، گھر سے باہر محلے میں کیا ہو رہا ہے اور محلے سے بڑھ کر آگے کیا ہو رہا ہے؟

کیا آپ واقعی جانتے ہیں کیا ہو رہا ہے؟

فوری طور پر تو آپ جواب دے سکتے ہیں، ہاں' میں جانتا ہوں۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ جتنا آپ تفکر کریں گے اتنا آپ کو معلوم ہو گا کہ آپ نہیں جانتے۔ بلکہ آپ شاید کچھ بھی نہیں جانتے۔ یہاں تک کہ حال کبھی بھی مکمل طور پر آپ کے احاطہ علم میں نہیں آ سکتا۔ حال کی وسعت آپ کی اور میری سوچ سے وسیع تر ہے۔

سو یہ فلسفہ ہی غلط ہے کہ مستقبل شناسی ممکن ہی نہیں یا غلط ہے یا مذہب سے متصادم ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ حال شناسی اور ماضی شناسی بھی ممکن نہیں۔ انسان لامحدودیت سے زیادہ محدودیت پر مبنی ہے' یہی محدودیت اپنی پہچان کی تلاش میں اس کو لامحدودیت کی طرف لے جاتی ہے' تصادم وہاں پیدا ہوتا ہے جہاں انسان شریعت پر

طریقت، حقیقت پر تصور، کتاب الٰہی پر علم ذاتی کو، عقل کی بجائی اندھی تقلید کو اپنا شعار بنا لیتا ہے اور پتھر کی بجائے انسانی بتوں کو پوجنا شروع کر دیتا ہے۔

علوم مخفی ایک اشاراتی زبان ہے۔ ایک قیاسی جائزہ ہے۔ کائناتی حکمتوں کو سمجھنے اور اِن سے احکام اخذ کرنے کا منبع ہے۔ خالق کائنات کی عظیم تخلیق میں ایک ذرہ ریت سے بھی کم تر حیثیت کے ساتھ۔

سو کوئی بھی بڑے سے بڑا ماہر نجوم، ماہر عملیات، ماہر روحانیت، پیر، فقیر وغیرہ حتمی حکم بیان نہیں کر سکتا۔ یہ امر صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے مختص ہے۔ آپ صرف اپنے علم کی بنیاد پر بات کر سکتے ہیں۔ آپ صرف جز ہیں کل نہیں۔ سو علوم مخفی کو زندگی کی حقانیت کو سمجھنے کے لیے استعمال کریں۔ اس کو خدائی علم یا خدائی طاقت کے حصول کا ذریعہ یا اس کا پرتو خیال نہ کریں، تو آپ درست راستے پر ہیں ورنہ غلط۔ یاد رکھیں نہ آپ عقل کل ہیں نہ مختار کل، عقل بھی محدود ہے اور اختیار بھی۔

اور اگر تفکر کریں تو محدودیت بھی لامحدودیت پر محیط ہے۔ بشرطیکہ سمجھ آئے۔

یہ موضوع علوم مخفی کے حوالے سے حد درجہ اہمیت کا حامل ہے۔ سو بحث یہاں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ یہ آپ پر بھی لازم ہے کہ اِن امورات کو سمجھیں اور اپنے قیمتی وقت میں سے کچھ وقت نکال کر اس موضوع کو سمجھنے کی کوشش کریں اور کچھ نوافل آپ بھی ادا کریں، ہم نے اپنے حصے کے فرائض ادا کرنے کی پوری سعی کی ہے۔

ہاں ابھی بھی آپ کا کوئی سوال ایسا ہو جس کا جواب اوپر نہ آیا ہو تو ضرور تحریر کریں۔ انشاء اللہ اختتام کورس تک کے دورانیے میں کہیں نہ کہیں اس پر بات کرنے کی کوشش کریں گے۔

تعارف متفرق علوم مخفی

علوم مخفی سے اپنی طویل رفاقت کے دوران میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ اس شعبہ میں داخل ہونے والے خواتین و حضرات حقیقی معنوں میں یہ بھی نہیں جانتے کہ اعداد، عملیات، جفر یا نجوم وغیرہ میں باہم فرق کیا ہے؟

کیا یہ ایک ہی علم کے متفرق نام ہیں یا ناموں کی طرح الگ الگ ہیں؟

ان کا طریقہ کار ایک سا ہے یا فرق ہے؟

ان میں باہم کوئی ربط ہے یا یہ ایک دوسرے سے بالکل کٹے ہوئے ہیں؟

بہت سے لوگ جب بات کرتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ تمام علوم کو ایک جانتے ہوئے بیک وقت سیکھنے یا سمجھنے کے طالب ہوتے ہیں۔ یہ ایک ایسی غلط فہمی ہے جس کا آگے بڑھنے سے قبل ازالہ ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اگر آپ نے اس کورس کا انتخاب کرلیا ہے جو درحقیقت آپ کی منزل نہ تھا تو اب اس سے آگے مزید وقت ضائع

نہیں ہوگا اور آپ اپنے مطلوبہ کورس کی طرف رُخ کرسکیں گے۔

آیئے آپ کو اس سلسلے میں بنیادی معلومات فراہم کریں تاکہ ان علوم کے بارے میں ایک عمومی نقشہ آپ کے ذہن میں بن سکے اور ان کے باہم امتزاج و اختلاف کو آپ سمجھ سکیں اور درست منزل کا انتخاب کرسکیں۔ یہاں پر تمام مخفی علوم کو تو بیان نہیں کرسکا کیونکہ ان کی فہرست بہت طویل ہے تاہم زیادہ مروج اور مشہور کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔

لوحِ خوش قسمتی

خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمہ کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جاسکتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ ہر فرد کو اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

اعداد

اعداد کا علم شاید دیگر تمام علوم سے قدیم ہے۔ کہتے ہیں انسان کا علمی ارتقاء اشکال اور پھر حروف سے شروع ہوا۔ اس ارتقاء کے منازل میں سے ایک اہم ترین اعداد کا علم ہے۔ یہ ایک الگ بحث ہے کہ خود پہلا حرف ہر زبان میں بمعہ اشارتی زبان کے واحد اور مفرد حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ جس کو "1" بھی کہا جا سکتا ہے۔ علم الاعداد میں بنیادی طور پر دو طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔

اول:

اعداد کا براہ راست استعمال جیسے کہ فرد یا ملک کی تاریخ پیدائش وغیرہ۔

دوم:

اعداد کا بالواسطہ استعمال، جیسے کہ حروف کو اعداد میں تبدیل کرنا اور

پھران سے کام لینا۔

علم الاعداد میں ہر عدد ایک خاص معنی لئے ہوئے ہے۔ اعداد کی اس خاصیت سے ہم کئی طریقوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس سلسلے میں تفصیلی بحث تو اعداد کے اسباق میں آئے گی۔ یہاں اتنا ہی سمجھ لیں کہ اعداد اور حروف کا یہ امتزاج علم الاعداد کی روح ہے۔ کسی بھی فرد یا کسی بھی امر پر پیش گوئی کیلئے اعداد کی جادونگری سے راہنمائی لی جاتی ہے۔ اس علم میں فرد یا کسی اور شے کے بارے میں آپ حکم بیان کرنا چاہتے ہیں تو اس کا نام بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ساتھ ہی اس فرد کی تاریخ پیدائش بھی خاص اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ فرد کے نام کے اعداد اور تاریخ پیدائش کے اعداد کی بنیاد پر اعداد کی عمارت کھڑی کی جاتی ہے۔

علم اعداد میں بنیادی طور پر فرد کے نام اور تاریخ پیدائش اور اسی طرح سوال وغیرہ کو اعداد کی شکل میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اس عمل سے الفاظ اور حروف پیچھے رہ جاتے ہیں اور اعداد حاکم بن جاتے ہیں اور راستہ دکھانے کا باعث بنتے ہیں۔

اعداد کے موضوع پر "خزینۂ اعداد" کے نام سے کتاب تحریر کی گئی ہے جو بہت جامع اور عددی اُصول وقواعد کا خزانہ ہے۔

پامسٹری

پامسٹری یا علم دست شناسی اپنے پیش رو سے بالکل مختلف علم ہے۔اس علم میں ہماری حسابی بنیاد ہاتھ پر قائم ہوتی ہے۔اس میں نہ ہمیں فرد کے نام کی ضرورت ہوتی ہے نہ تاریخ پیدائش کی۔اگر ضرورت ہوتی ہے تو صرف اور صرف فرد کے ہاتھوں کی۔علم دست شناسی میں پیشن گوئی یا حکم بیان کرنے کے لئے فرد کے ہاتھوں کی لائنیں،اس کے ابھار اور ہاتھ کی ساخت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔تاہم حرف عام میں ہاتھ کی لائنوں کے علم کو دست شناسی یا پامسٹری کہا جاتا ہے۔لیکن ایک حقیقی دست شناس بننے کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہاتھ کی لکیروں کے ساتھ ساتھ ہاتھ کی جلد اور ساخت کو بھی لازم طور پر مد نظر رکھا جائے۔

یوں سمجھ لیں کہ علم دست شناسی میں ہاتھ مکمل طور پر استعمال ہوتا ہے۔ہاتھ کے ناخن،بال،اس کی رنگت،لکیروں کی ساخت و تعداد،انگلیوں،انگوٹھا،جلد غرضیکہ جو

بھی چیز آپ کے ہاتھ کا حصہ ہے دراصل وہ علم پامسٹری کا حصہ ہے۔

انسانی زندگی میں پیش آنے والے تمام تر معاملات مثلاً روزی، روٹی، شادی، صحت، بیماری، سفر، شریک حیات وغیرہ انسانی ہاتھ پر لکیروں وغیرہ کی مدد سے استخراج کیے جاتے ہیں۔ تعین وقت کا حساب بھی یہاں ہی سے ہوتا ہے۔

پامسٹری پر ایک کتاب "اسباق دست شناسی" کے نام سے تحریر کی گئی ہے اور ادارہ سے طلب کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ پامسٹری پر "راہنمائے دست شناسی" کے نام سے تفصیلی اور جامع کتاب شائع کرنے پر کام ہو رہا ہے۔ اس کتاب میں علم پامسٹری کے تمام رموز کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

ساعات

علم ساعات کی تاریخ شاید اس وقت سے بہت زیادہ قدیم ہے جب انسان نے وقت کی باقاعدہ تقسیم کو اپنایا، اس وقت ہی ساعات کا علم کسی نہ کسی شکل میں وجود میں آ گیا ہوگا۔ قدیم ساعات کا بنیادی علم ایک ڈھیلے ڈھالے نظام پر مشتمل تھا۔ تاہم آج کا علم ساعات حد درجہ ترقی یافتہ اور منٹوں تک کی تقسیم کی اہمیت کا علم بردار ہے۔ علم ساعات بنیادی طور پر وقت کی تقسیم کا ایک خاص نظام ہے۔ اس میں سائل کے سوال کا جواب دینے کیلئے نہ ہمیں تاریخ پیدائش اور نہ ہی ہاتھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ صرف گھڑی پر ایک نظر ڈالیں اور یہ دیکھیں کہ کون سی ساعت جاری ہے۔ پس سائل کے سوال کا جواب دے دیں۔

علم ساعات ہے کیا؟

علم ساعات میں ہم دن اور رات کو بارہ یا سات برابر حصوں میں تقسیم کر دیتے

ہیں۔ ہر دن ایک خاص ستارے کے تحت ہوتا ہے اسی طرح دن کے مختلف حصے بھی کسی ستارہ کے تحت ہوتے ہیں۔ بس ان دونوں ستاروں کا باہمی متوقع ردعمل ہمارے سوال کے جواب کو استخراج کرنے کا باعث بنتا ہے۔ دیگر تمام معاملات اور سوالات کا جواب بھی اس ہی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔

ساعتوں کے حساب کو ایک دفعہ سمجھ لیا جائے تو پھر لمبے چوڑے حساب کی ضرورت نہیں ہوتی اور فرد آسانی سے ذہن میں حساب رکھ کر بظاہر بلا حساب سائلین کے سوالوں کے جواب دینے کے قابل ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا علم ہے جس کو زمانہ قدیم سے پیر، فقیر اور روحانیت یا طلسماتی وعجیب وغریب قوتوں کا حامل ہونے کے دعوی دار استعمال کرتے رہے ہیں۔ اس حوالے سے یہ مقام بحث نہیں، انشاء اللہ اس کی وضاحت متعلقہ کورس میں کی جائے گی۔

''ساعات حقیقی'' کے نام سے کتاب شائع کی گئی ہے جس میں زمانہ قدیم سے مروج ساعتوں کے مختلف نظاموں کے بیان کے ساتھ خصوصی طور پر سات کواکب کی بنیاد پر قائم ایک قدیم ساعتی طریقہ کو بیان کیا گیا ہے۔ اس میں ساعتوں کی تعداد بارہ کی بجائے سات ہوتی ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

عملیات

عملیات کا علم زیر بحث تمام علوم سے ایک خاص حوالے سے مختلف ہے۔ زیادہ تر زیر بحث علوم بنیادی طور پر پیش گوئی کے علوم ہیں اور اپنے دائرہ کار کے اندر متفرق انسانی مسائل پر بحث کرتے ہیں جبکہ عملیات کا علم ان مسائل اور معاملات زندگی کے روحانی و عملیاتی حل کا علم ہے جو فرد کو درپیش آتے ہیں۔ کوئی آدمی صحت کا طالب ہے، امراض کا شکار ہے، روزگار نہیں مل رہا، نوکری میں ترقی نہیں ہو رہی، عمر گزرتی جا رہی ہے شادی نہیں ہو رہی ہے اور اگر شادی ہو گئی ہے تو ازدواجی مسائل ختم نہیں ہو رہے، ایسے ہی لاتعداد مسائل کا روحانی حل علم عملیات کے تحت آتا ہے۔ گو ان مسائل کو حل کرنے والی ذات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ہے تاہم ایک آدمی اس شعبے میں اپنی خاص مہارت کے حوالے سے لوگوں کو مسائل کے حل کی درست اور بہتر راہنمائی کر سکتا ہے۔ عملیات کے شعبے میں نقوش، اسمائے حسنہ اور قرآنی آیات وغیرہ کی مدد سے ہم فرد کے

مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کون سی آیت یا کون سی سورۃ یا کون سا اسم الٰہی یا کون سا نقش کس امر میں مفید ہے، کس میں بے مقصد اور کس میں نقصان کا باعث ہو سکتا ہے جیسے معاملات کی آگاہی صرف اور صرف علم عملیات کے حصے میں آتی ہے۔

جہاں تک تعویذات و نقوش وغیرہ کا تعلق ہے یہ بھی قدیم اقوام اور مذاہب میں مروج رہے ہیں۔ گو کہ بہت سے لوگ اس کو ایک مکمل اسلامی نظام خیال کرتے ہیں لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ نقوش کا علم انتہائی قدیم ہے۔ فرق یہ پڑا ہے کہ عبرانی اور دوسری زبانوں کی بجائے عربی اور آیات قرآنی لے کر اس کو ایک اسلامی مزاج بخشا ہے۔ اس شعبہ میں داخل ہونے والے کچھ اصحاب کے لیے یہ بات ہضم کرنا مشکل ہوگا۔ لیکن میرا مشورہ ہے آپ آنے والے دنوں میں اس علم کی بنیاد پر ریسرچ کریں اور اس کی ابتدائی بنیاد تک جانے کی سعی کریں۔ از خود تاریکی کے پردے ہٹتے جائیں گے اور روشنی آپ کے ذہن کو منور کر دے گی۔ اس حوالے سے اگر موقعہ ملا تو عملیات کی قدامت کے حوالے سے مزید بات کریں گے۔ ہاں اگر چاہئیں تو ادارہ راہنمائے عملیات نے جو قدیم کتب غیر ملکی زبانوں میں فراہم کی ہیں ان کو پڑھیں۔ کیونکہ اُردو زبان میں اس حوالے سے موثر کتاب میری نظروں سے نہیں گزری، تاہم دیگر زبانوں میں آپ کو ایسی کتب مل جائیں گی جن میں چاروں بڑے فرشتوں کے ناموں کا ذکر ہوگا۔

علم عملیات پر درج ذیل کتب تحریر اور شائع کی گئی ہیں۔

عملیات اسمائے ربی

روحانی مشورے

تسخیر موکلات و حاضرات

علم الحروف

راہنمائے عملیات

مفتاح الرموز واسرار الکنوز

السحر الاحمر

السحر العجیب (اول)

السحر العجیب (دوم)

السحر العجیب (سوم)

سحر بار توخ

مجربات خالد

مسائل کا روحانی حل

آسان عملیات

شفائے امراض

خاص نمبر

طلسمات زہرہ

بحر الغرائب

اصول وقواعد عملیات

غایۃ الحکیم

عملیات شفق رامپوری

حروف نورانی

جواہرالماعہ

کتابی کورس علم عملیات (حصہ اول، دوم)

کتابی کورس علم عملیات (حصہ سوم)

کئی ایک کتب اشاعت کے مراحل میں ہیں۔ تفصیل کے لیے آپ ہماری ویب سائٹ www.khalidrathore.com یا ہر ماہ شائع ہونے والے ماہانہ ''راہنمائے عملیات'' کا مطالعہ کریں۔

انگوٹھی مریخ

جنسی قوت، صحت، توانائی، جسمانی، حیوانی تحفظ، خاتمہ بیرونی اثرات اور ردسحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔ یہ تانبے پر خاص اوقات میں خاص عمل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ تانبے پر یہ خاص انگوٹھی ایک طویل عرصہ سے تیار کی جا رہی ہے اور اپنے اثرات کے حوالے سے اس کو موثر پایا گیا ہے۔ آپ بھی اس کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

حاضرات و تسخیر

حاضرات و تسخیر وغیرہ جیسے علوم، علم عملیات کی شاخیں ہیں اور بنیادی طور پر ان خصوصیات کی مظہر ہیں جو ان کے ناموں کا براہ راست پرتو ہے۔ تاہم عمومی عملیات اور ان علوم میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ان علوم میں مختلف غیر مرئی مخلوقات کو حاضر کرنے یا تسخیر کرنے یعنی ان کو مطیع و فرمابردار یا غلام بنانے کی سعی چلہ کشی اور توجہ وغیرہ سے کی جاتی ہے اور پھر ان سے سائلوں کی ضرورت یا حسب منشاء کام لیے جاتے ہیں۔

بعض صورت میں عامل خود بھی ان کا غلام بن سکتا ہے۔ دراصل فرد پر جب ان غیر مرئی مخلوقات سے کام لینے یا ان سے ربط یا ان سے کسی طور مستفید ہونے کا تصور ہوتا ہے تو وہ ایسے اعمال اور عبادات میں داخل ہو جاتا ہے جو غیر مرئی مخلوق کی تسخیر کی بجائے خود اس کی تسخیر پر مبنی ہوتے ہیں اور یوں وہ ان کا آلہ کار بن جاتا ہے۔ اس صورت حال کی اور بھی کئی حالتیں ہیں جن میں سے ایک نمایاں یہ ہے کہ تصور اس قدر

قوت کے ساتھ عامل پر غالب آ جاتا ہے کہ وہ خود ہی عامل اور خود ہی معمول بن جاتا ہے۔ ہاں اپنی سمجھ کے مطابق وہ یہی خیال کرتا ہے کہ وہ غالب ہے اور مخلوق مغلوب۔ یہ صرف غلط فہمی ہے اور کچھ نہیں۔

اِن مخلوقات سے کام لینے کے بارے میں لاتعداد قاعدے ملتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ زیادہ تر مواد فرضی اور داستانی طرز کا ہے۔ درحقیقت یہ ایک حد درجہ مشکل اور خطرناک علم ہے اور انتہائی کم لوگ ہی اس میں کامیاب یا جزوی کامیاب ہوتے ہیں۔ ہاں دعوے کرنے والے لاتعداد مل جاتے ہیں۔ حاضرات وغیرہ کا زیادہ تر کام دھوکہ اور فراڈ پر مبنی ہے۔ بہت ہی شاذ و نادر ایسی صورت ملی ہے جس کے حقیقت ہونے پر گمان ہو۔ اس بارے تفصیل اس موضوع کے کورس یا کتاب میں تحریر کی جائے گی۔

تسخیر حاضرات و جنات وغیرہ کے حوالے سے مختلف چلے کیے جاتے ہیں جو کافی لمبی پڑھائی پر مشتمل ہوتے ہیں۔ بعض میں دیوی دیوتاؤں کو بھی تسخیر کیا جاتا ہے اور بعض میں خاص نام کی حامل پریوں اور دیگر مخلوقات کو حاضر و تسخیر کرنے کی سعی کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف قسم کے چلے وغیرہ کرنے کے علاوہ بعض شدید نوعیت کے عمل قبرستان وغیرہ میں بھی کیے جاتے ہیں، جن میں جان جانے کی صورت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ جان کا خطرہ ہونے کے ساتھ ساتھ بہت سے اعمال اپنے اندر خالصتاً غیر اسلامی اور مشرکانہ نوعیت رکھنے کے باعث عامل کو مذہب اسلام سے خارج کرنے اور مشرک و کافر بنانے کا باعث بنتے ہیں۔ اِن اعمال کی عبارت یا بذاتِ خود تمام عمل کا جائزہ اگر سچے دل و دماغ کے ساتھ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ کہیں نہ کہیں اِن اعمال میں

ایسے حصے اور مقصد ہیں جن میں اِن مخلوقات کو غالب مانا جاتا ہے اور اللہ کی بجائے کاموں کی تکمیل کا مظہر اِن کو خیال کیا جاتا ہے جو کہ اللہ کی واحدنیت کے تصور کی نفی ہے۔کوئی بھی مرئی یا غیر مرئی مخلوق احکام الٰہی میں تصرف کی صلاحیت نہیں رکھتی۔اس قسم کے نظریات شرکیہ اور شریعت کے خلاف ہیں۔ایمان کی سلامتی کے ساتھ کسی بھی عمل کو کرنا امر لازم ہے۔جو لوگ تسخیر کے اس قدر دیوانے ہوتے ہیں کہ ہر کام کرنے پر تیار ہو جاتے ہیں وہ اس کی قیمت دنیا اور آخرت دونوں میں ادا کرنے کے سزاوار ہوں گے۔

اس موضوع پر ایک خاص کتاب جو اپنی جامعیت اور مواد کے برحق ہونے کی مظہر ہے ''تسخیر موکلات و حاضرات'' کے عنوان سے شائع کی گئی ہے۔

اس موضوع پر کتابی کورس ''علم تسخیر حاضرات' موکلات و جنات'' شائع ہو چکا ہے۔

جفر

ہمارے ہاں عموماً خیال کیا جاتا ہے کہ عرب وہ قوم ہے جس نے قبل از اسلام حروف کی عددی قیمتیں وضع کیں۔ یعنی "ا" کو "1" ب کو "2" اور اس طرح تمام حروف تہجی سے خاص عددی قوتیں منسوب کیں اور اس سے ہی علم جفر کی ابتدا ہوئی۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ یہودیوں میں یہ علم پہلے سے ہی کافی ترقی یافتہ شکل میں موجود تھا۔ عربوں نے اس کو مزید نکھارا۔ پاک و ہند، مصر اور ایران وغیرہ میں بھی اس حوالے سے کافی کام کیا گیا ہے۔

قدیم اقوام نے جو کام حروف کو اعداد اور اعداد کو حروف میں بدلنے کے فن کو مروج کیا تھا اب ترقی یافتہ شکل میں ہمارے سامنے ہے۔

علم جفر کو بنیادی طور پر دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

اول اخبار

دوم آثار

اخبار

علم جفر کی زیادہ مانگ اس کے شعبہ اخبار کے حوالے سے ہے۔ اس شعبے میں کسی سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے جو طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے اس کو مستحصلہ کا نام دیا جاتا ہے۔ اس وقت لوگوں کے پاس مستحصلہ جات کی کل تعداد لاکھوں سے اوپر چلی جاتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے 99.99 فی صد مستحصلہ جات ناقص اور نام نہاد جفاروں کے ذاتی استخراج کردہ ہیں، جن کا مقصد صرف اور صرف شہرت کا حصول ہے۔ جبکہ حقیقی مستحصلہ جات آٹے میں نمک سے بھی کم والی تعداد میں ہیں۔ جب کہ لاحاصل اور تجربے پر پورا نہ اترنے والے مستحصلہ جات کی ایک عظیم لائبریری بن سکتی ہے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ بغرض اشاعت و نام، نت نئے مستحصلہ جات تخلیق کیے جاتے ہیں۔ اس حوالے سے تفصیلی بحث آپ کو علم جفر کے حصہ اخبار پر ہمارے کورس/کتابی کورس میں مل سکتی ہے۔ تاہم اس بات کا یہ مطلب نہیں کہ سچ ناپید ہے، بس ملاوٹ اتنی ہے دودھ میں پانی کی بجائے پانی میں چند قطرے دودھ ڈال کر اس کو دودھ کہا جارہا ہے اور اس پانی کے خالص دودھ ہونے پر زور بھی دیا جاتا ہے۔

آثار

جفر کے شعبہ آثار میں مسائل کے حل کے لئے کام کیا جاتا ہے۔ جفر کا یہ شعبہ

علم عملیات کی ہی ایک شکل ہے۔اس کے مقاصد بھی وہی ہیں جو کہ علم عملیات کے ہیں۔ ہمارے کورس کے حوالے سے یہ شعبہ علم عملیات کے تحت آئے گا۔ کیونکہ اس میں علم عملیات سے فرق کچھ نہ ہے۔عملیات اور عملیات جفر میں تفریق اور اختلاف کو مکمل طور پر الگ الگ بیان کرنا مبنی بر حقیقت نہیں۔اس وجہ سے اس کو عملیات کے عنوان کے تحت ایک جگہ اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

مستحصلہ کے حوالے سے صرف ایک کتاب دستیاب ہے جس کا نام مستحصلہ قادر الکلام ہے۔عملیات کے حوالے سے کتب کا بیان علم عملیات کے تحت آ چکا ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

علم نجوم

علم نجوم میں بنیادی طور پر کسی فرد کی پیدائش کے وقت آسمان کی کواکبی حالت کے مدنظر زائچہ استخراج کیا جاتا ہے۔اس زائچے کی بنیاد پر فرد کے حالات زندگی یا کسی سوال کا جواب یا کسی کے حالات یا دیگر کسی بھی امر کے بارے میں پیشن گوئی کی جاتی ہے۔علم نجوم میں زائچہ سازی کے لئے فرد کی تاریخ پیدائش، مقام پیدائش اور جس خاص وقت اس کی پیدائش ہوئی ہے اس کا درست تعین ضروری ہے۔ نجوم میں تمام تر کام کی بنیاد زائچہ پر ہے اور زائچہ بنانے کے لئے ان تینوں امور کا بالکل درست معلوم ہونا امر لازم ہے۔دراصل، وقت، علم نجوم میں بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ کسی ایک دن کواکب کی عمومی پوزیشن میں کچھ زیادہ فرق نہیں پڑتا ماسوائے قمر کے' کہ یہ انتہائی تیز رفتار ہے اور اپنی پوزیشن تبدیل کرتا رہتا ہے۔اس لئے دو افراد کے زائچوں میں فرق کرنے کے لئے ان کا درست وقت معلوم ہونا از حد ضروری ہے۔لیکن درجاتی فرق

بہت اہم اور نمایاں ہو جاتا ہے۔ گو نجوم میں زائچہ سازی/ احکام بیان کرنے کے حوالے سے بہت سے قواعد ہیں تاہم اِن پر تفصیلی بحث اِن کے مقام یعنی علم نجوم کے کورس میں ہی آپ کو مل سکے گی۔

علم نجوم کو کئی شاخوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور اِن میں سے ہر ایک اپنی جگہ تفصیلی احکام لیے ہوئے ہوتی ہے۔ اِن میں سے چند کا ذکر کچھ یوں کیا جا سکتا ہے۔

- پیدائشی نجوم
- ملکی نجوم
- طبی نجوم
- سیاسی نجوم
- معاشی نجوم
- موسمی نجوم
- جنسی نجوم

علم نجوم کے موضوع پر اب تک درج ذیل کتاب کی اشاعت الحمد اللہ ہو چکی ہے۔

- راہنمائے علم نجوم (اول)
- راہنمائے علم نجوم (دوم)
- ہندی نجوم
- آپ کا برج
- راٹھور وقتی نجوم

- احکام النجوم (وقتی نجوم)
- کتاب الرمل، کواکب بروج وساعات
- دس سالہ جنتری (2001-2010)
- راٹھور تسویۃ البیوت (لگن سارنی تمام دنیا کی)
- راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)
- راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)

سالانہ اور ماھانہ بنیاد پر نجومی اور عملیاتی مشاورت کے لیے درج ذیل جرائد حد درجہ مفید اور ایک پیر عامل اور نجومی کی ضرورت ہیں۔

خالد روحانی جنتری (سالانہ)

خالد ھندی جنتری (سالانہ)

راہنمائے عملیات (ماھانہ)

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

قیافہ شناسی

قدیم ترین اور مستند ترین علوم کی فہرست میں اگر قیافہ شناسی کو شامل نہ کیا جائے تو اس سے بڑی کوئی اور غلطی نہ ہوگی۔ قیافہ شناسی سے مراد چہرے مہرے سے فرد کی شخصیت اور قسمت کا حال بیان کرنا۔

قیافہ شناسی کو وسیع تر تناظر میں لیا جائے تو اس سے مراد انسانی چہرہ کے خدو خال یعنی اس کی ناک کیسی ہے، آنکھیں کیسی ہیں، جبڑا کس ساخت کا ہے، ماتھے کی کیا حالت ہے، چہرے پر بال کتنے اور کس رنگ کے ہیں جیسے متعدد امور زیر بحث آتے ہیں۔ اسی طرح بات کرتے وقت چہرہ یا ہاتھ وغیرہ کی حالت کیا ہوتی ہے اور دیگر معاملات بھی اس کے تحت آتے ہیں۔ پہلے زمانے میں ناجائز بچوں کے باپ کا تعین کرنے کے لیے بھی اس علم سے مستفید ہوا جاتا تھا۔

خیال رہے کہ قیافہ شناسی سے فرد کی ذات کے حوالے سے پیش گوئی کا کام کیا

جا سکتا ہے۔ دوسرے لوگوں یا ملکی یا دیگر معاملات کے حوالے سے پیش گوئی کرنا اس حوالے سے ممکن نہیں ہوتا۔ ایک قیافہ شناس صرف متعلقہ فرد کی قسمت یا اس کو پیش آنے والی اونچ نیچ کو ہی بیان کر سکتا ہے۔ فرد کے دیگر رشتہ داروں کے بارے یا ملکی حالات یا دیگر ایسے معاملات کے بارے وہ پیشن گوئی کی قوت نہیں رکھتا۔

ٹیرٹ کارڈ

ٹیرٹ کارڈ ایک دفعہ پھر مقبولیت حاصل کررہے ہیں اوراب پاکستان میں بھی آپ کواس کا ذکر کئی افراد سے سننے کو ملے گا۔ٹیرٹ کارڈ دراصل پیشن گوئی کا ایک ایسا طریقہ ہے جو کسی حساب پر مشتمل نہ ہے بلکہ اشکال کے ذریعے پیشن گوئی کی جاتی ہے۔ اس نظام میں کارڈوں کا ایک بنڈل ہوتا ہے جس کی تعداد مختلف ماہرین کے مطابق مختلف ہے۔ اِن کارڈوں پر مختلف اشکال بنی ہوتی ہے۔ سائل کے سوال پوچھنے پر کارڈوں کی بساط بچھائی جاتی ہے اور پھر سائل کے سوال کا جواب اِن کارڈوں پر بنی اشکال کی روشنی میں دیا جاتا ہے۔

کارڈوں کی تعداد و اشکال کے حوالے سے بھی اِن میں باہم کافی اختلاف ہے۔اسی طرح اس سسٹم کے پیچھے کوئی حسابی نظام نہیں ہے بلکہ چانس یا فرد کی قسمت کی بنیاد پر اور اگر کہا جائے تو کسی حد تک وقتی نجوم کی طرز پر یعنی وقت سوال جو بساط ہوتی ہے

اس کی بنیاد پر فیصلہ یا حکم بیان کیا جاتا ہے۔تاہم وقتی نجوم میں جو گہرائی ہے اور جو اُصول وقواعد اس حوالے سے مرتب کیے گئے ہیں ٹیرٹ کارڈ اس حوالے سے بہت کمزور ہے۔ بس اس میں کارڈ اور اِن کی اشکال یا ٹیرٹ کارڈ پڑھنے والے نے جو مختصر یا اشاراتی احکام اس پر لکھے ہوتے ہیں اس علم کی کل کائنات ہے۔اس میں فوری نوعیت کے اور طویل المدت کے جواب بھی دیے جاسکتے ہیں تاہم اس علم کے لیے فرد میں مضبوط اور کافی ترقی یافتہ، وجدانی وسائیکو صلاحیتوں کا ہونا ضروری ہے۔صرف اِن ہی صلاحیتوں کی بنیاد پر اس علم میں نام پیدا کیا جاسکتا ہے۔ادارہ نے اس موضوع پر بھی کورس تیار کیا ہے۔دلچسپی رکھنے والے اس علم کو مکمل طور پر ہماری زیرِ نگرانی سیکھ سکتے ہیں۔

ٹیرٹ کارڈ پر ادارہ کا کورس دستیاب ہے۔اس کو جلد کتابی کورس کی شکل دینے کی کوشش کی جائے گی۔

رمل

قدیم ترین مخفی علوم میں جو علوم شامل ہیں، رمل ان میں سے اولین حیثیت کا حامل ہے۔ علم رمل کی بنیاد سولہ اشکال پر ہے۔ ان اشکال سے زائچہ رمل ترتیب دیا جاتا ہے۔ زائچہ رمل کے استخراج کے لیے قرعہ رمل استعمال ہوتا ہے۔ زائچہ بنانے کے لیے قرعہ پھینکا جاتا ہے اور اس سے وجود میں آنے والی اشکال کو بنیاد بنا کر سولہ اشکال پر مبنی حتمی زائچہ رمل استخراج کیا جاتا ہے۔

پھر یہ زائچہ سائل کے سوال کا جواب دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ زائچہ رمل میں نجوم کی طرز پر اشکال کو بروج و کواکب سے منسوب کیا جاتا ہے۔ تاہم نجوم کا براہ راست احکام کے حوالے سے تعلق نہیں۔ دونوں اپنی اپنی جگہ الگ علوم ہیں تاہم کچھ اُمور میں مطابقت کے ساتھ کچھ میں اختلاف بھی ہے۔ تاہم نجوم کی طرح یہ بھی ایک موثر علم ہے۔

ایک زمانہ میں علم رمل کا بہت بول بالا تھا اور اس کے ماہرین کافی تعداد اور درستگی کی صلاحیت کے ساتھ دستیاب تھے۔ تاہم گزرتے وقت کے ساتھ فی زمانہ اس کو علوم مخفی کے شائقین میں اس قدر مقبولیت حاصل نہیں رہی۔ جس طرح نجوم و عملیات کے اُصول و قواعد سینوں کا راز رہنے کی وجہ سے اندھیرے میں چلے گئے اور اب رفتار زمانہ ان کو دوبارہ سامنے لے آئی ہے۔ توقع ہے زمانہ کی یہ تبدیلی اپنے وقت پر رمل جیسے مستند علم کو بھی ایک دفعہ پھر اندھیرے سے روشنی کی طرف لے آئے گی۔

رمل کے شوقین افراد کے لیے ادارے نے پیتل، تانبا اور سلور میں خوبصورت قرعہ رمل تیار کروا رکھے ہیں جنہیں آپ ادارے سے منگوا سکتے ہیں۔

اس موضوع پر درج ذیل کتب کی اشاعت ہو چکی ہے۔

- کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات
- اقوال امر غیبیہ فی معرفتہ الاعمال الرملیہ

تل شناسی

تل شناسی اُن قدیم علوم میں سے ایک ہے جو اب حقیقی معنوں میں مستعمل نہیں رہا۔ انسانی چہرے اور تمام جسم پر موجود تل اس علم میں بنیاد کا کام دیتے ہیں۔ آج کل تل شناسی کا علم صرف اتنا رہ گیا ہے کہ یہاں تل ہے تو اس کا کیا مطلب یہ ہے یا وہاں تل ہے تو اس کا کیا اثر ہوگا۔ ایک مکمل پیشن گوئی کے علم کے طور پر اس کو اب استعمال نہیں کیا جاتا۔ جس کی وجہ سے یہ عظیم علم ناقدری کا شکار ہوگیا ہے۔

اس کی ایک خاص وجہ یہ ہے کہ فنی لحاظ سے تلوں کے باہم روابط ہوتے ہیں۔ دیگر علوم کی طرح مختلف جگہوں پر تل، ملتے جلتے یا متضاد احکام بیان کرتے ہیں جن کو ایک صاحب علم بعد از امتحان درست طور پر بیان کرتا ہے۔ اس مقصد کے لیے سائل کے تمام جسم پر تلوں کے مقام اور نوعیت کو ضبط تحریر میں لانا پڑتا ہے۔ عموماً لوگوں کے لیے یہ مشق ناقابل قبول ہوتی ہے اس لیے علمی وفنی رکاوٹ آڑے آجاتی ہے۔ جو حقیقی

تل شناسی کو اپنے قدم جمانے نہیں دیتی۔ تل شناسی میں تلوں کے جوڑے تلاش کرنے کے لیے جسم کو بے نقاب یعنی بے لباس کرنا پڑتا ہے اور تمام اعضاء کا بغور جائزہ اس حوالے سے لیا جاتا ہے۔ یہ فعل مذہبی یا اخلاقی حوالے سے قابل قبول نہیں ہوتا۔ اس لیے حقیقی اور تنقیدی جائزہ لینا ممکن نہیں ہوتا۔ سو علم تل شناسی کو مکمل طور پر لاگو کرنے کے مواقع کم و بیش ہی ہوئے۔

علم تل شناسی کے حوالے سے فی الحال تو کوئی کورس جاری نہیں کیا گیا، تاہم اس موضوع پر ایک جامع کتاب تحریر کرنے کی سعی ضرور کی ہے۔ تاکہ آنے والے دنوں میں یہ علم معدوم نہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی بہتر جانتی ہے۔ کتاب کا نام ''راہنمائے تل شناسی'' ہے۔

ٹیلی پیتھی

ٹیلی پیتھی کا معنی یا اس علم کا جو تعارف سب سے زیادہ مروج ہے۔اس کے مطابق یہ ایک ذہنی طاقت ہے جس کی مدد سے سامنے موجود یا غیر موجود ذات کے ساتھ لہروں اور محسوسات کے ذریعے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔یہ رابطہ بعض صورتوں میں یک طرفہ اور بعض میں دو طرفہ ہوتا ہے۔ ٹیلی پیتھی کے ماہر کے لیے فاصلہ معنی نہیں رکھتا۔اس کا تعلق دوسرے فرد کے ساتھ غیر مرئی لہروں، جن کو سوچ کی لہریں بھی کہا جا سکتا ہے کے ذریعے ہوتا ہے۔ان لہروں کے دوش پر دو طرفہ ٹریفک تب چلتی ہے جب دونوں اس فن کے ماہر ہوں۔ورنہ جو ماہر ہوگا وہی اپنا حکم یا ہدایت یا گفتگو جاری کر سکے گا دوسرا نہیں۔ یعنی ایک عامل ہوگا اور ایک معمول۔

اس صلاحیت کی بدولت ایک ماہر فرد دوسرے کا ذہن پڑھ سکتا ہے،اس کے

خیالات جان سکتا ہے، اس کے ساتھ ذہنی گفتگو کرسکتا ہے اور کسی بھی کمزور طبع فرد سے اپنی مرضی کے مطابق افعال بھی انجام دلوا سکتا ہے۔ تاہم ایسی صلاحیت ہر ٹیلی پیتھی کے ماہر میں نہیں ہوتی۔ اس کے لیے غیر معمولی صلاحیتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

جس طرح دوسرے علوم میں لوگ کچھ زیادہ ماہر اور کچھ کم ماہر ہوتے ہیں بالکل اس طور ٹیلی پیتھی میں بھی ہے۔ ہر ٹیلی پیتھی کا ماہر ایک سی صلاحیت کا مالک نہیں۔ بعض صرف اتنی قابلیت رکھتے ہیں کہ فرد کے خیالات کو ایک معمولی حد تک جان سکیں اور بعض اس سے بھی کم درجے پر معمولی صلاحیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اعلیٰ طاقت اور صلاحیت غیر معمولی حالت ہوتی ہے جو کم و بیش ناپید ہے یا ناپید کے قریب ہے۔

ٹیلی پیتھی یا لہروں کے ذریعے گفتگو یا تبادلہ خیال کی صلاحیت انسانوں کے علاوہ جانوروں میں بھی ہوتی ہے اور اپنے معاملات کے حوالے سے یہ کافی ترقی یافتہ حالت میں اِن میں پائی جاتی ہے۔ جس میں اِن سے کبھی غلطی نہیں ہوتی۔ کیونکہ یہ صلاحیت اِن کے اندر فطری ہوتی ہے۔ جبکہ انسان اس فطری صلاحیت کو مشقوں کے ذریعے پروان چڑھاتا ہے اور غلطی یا کمزوری کا احتمال کافی زیادہ ہوتا ہے۔

یہ صلاحیت بہت شاذ ہے لیکن لوگ زبردستی اس کے ماہر ہونے کا اظہار کرتے ہیں اور عوام کو بھی بے مقصد سمت میں مصروف رکھتے ہیں۔ اس کے مکمل حصول کے لیے غیر معمولی محنت کی ضرورت ہوتی ہے اور خوش قسمتی کا حامل ہونا ضروری ہے۔

بانڈنمبرز

بالذات بانڈنمبرز کوئی الگ سے علم نہیں ہے۔ بلکہ نجوم، اعداد، رمل، جفر اور ساعت میں اس حوالے سے کافی مواد دستیاب ہے۔ تاہم ادارے کے تحت لکی نمبرز اور بانڈنمبرز وغیرہ کے متلاشی افراد کے لیے الگ سے ایک کورس تحریر کیا گیا ہے۔ سو اس وجہ سے ایک الگ عنوان کے تحت اس کا ذکر ہو رہا ہے۔ تا کہ قارئین جان سکیں کہ اس موضوع پر الگ سے کورس بھی ہے۔

اس کورس کا بنیادی مقصد مختلف انعامی سکیموں کے تحت واقع ہونے والی قرعہ اندازیوں میں اول درجوں کے حق دار نمبرز وغیرہ کا استخراج ہے۔ دراصل جدید زمانے میں بھی اور پاکستان میں بھی بانڈنمبرز اور بیرونی دنیا میں مختلف قسم کے لکی ڈراز اس کثرت سے ہوتے ہیں کہ "بانڈنمبرز" کا ایک نیا علم وجود میں آ گیا ہے۔ تاہم اپنی اصل میں دراصل اُن اُصول وقواعد سے ہی استخراج شدہ ہے جو بنیادی طور پر نجوم، اعداد اور

ایسی دیگر پیشن گوئی یا استخارہ کے علم سے تعلق رکھتے ہیں۔

بانڈ نمبرز بذریعہ ڈاک کورس کا اجراء بھی کیا گیا ہے اور اس حوالے سے درج ذیل کتب بھی دستیاب ہیں:-

بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر

نمبر ہی نمبر (حصہ اول)

نمبر ہی نمبر 15000 (حصہ دوم)

قسمت اور چانس

انعامی کرشمات

صفحہ، آکڑہ اور بنڈل (حصہ اول) ترمیم شدہ

صفحہ، آکڑہ اور بنڈل (حصہ چہارم) سال رواں کے حسابات پر مبنی

(صفحہ آکڑہ اور بنڈل ہر سال شائع کی جاتی ہے)

خزینہ اعداد

خالد روحانی جنتری

خالد ہندی جنتری

راہنمائے عملیات

وہ تمام علوم جن کا تعارف پچھلے صفحات میں دیا گیا ہے ان پر خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے تحت یا تو کورسز جاری ہیں یا ان پر کورسز کی تیاری کا کام کیا جا رہا ہے یا کیا جانا مطلوب ہے۔ ان علوم کے علاوہ دیگر علوم پر کورسز کی تشکیل کی تفصیل آپ ویب سائٹ یا ادارے کے ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' میں دیکھ سکتے ہیں۔ ہماری ویب سائٹ کا ایڈریس یہ ہے:-

کتابی کورس بانڈنمبرز

کرکٹ میچ فگر اور ریس

(دوم)

پڑھائی کا طریقہ کار

آپ یہ کورس بذریعہ ڈاک / کتابی کورس کر رہے ہیں۔ اس لئے بہت ممکن ہے کہ آپ دیگر مصروفیات کے باعث اس پر پوری توجہ نہ دے سکیں۔ سو آپ اپنی روزمرہ مصروفیات میں سے زیادہ نہیں تو صرف اور صرف ایک گھنٹہ علوم مخفی کی تعلیم پر غور و فکر کے لئے مختص کر لیں۔ اس طرح آپ ایک تسلسل کے ساتھ علوم مخفی کی تعلیم میں دلچسپی لیتے جائیں گے۔ گھر کے کسی گوشے میں ایک میز کرسی اپنی کتابوں اور دیگر مواد کے لئے ضرور رکھیں تاکہ پڑھائی کے دوران آپ کتابوں اور دیگر مواد کی تلاش میں نہ لگ جائیں۔

میں آپ کو روزانہ زیادہ وقت اس کورس کے لئے مختص کرنے کے لئے نہیں کہوں گا۔ آپ ہر روز صرف اتنا وقت اس کورس کی تعلیم پر دیں جتنا آپ ایک تسلسل کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ کیونکہ ایک دن آدھا گھنٹہ، دوسرے دن دو گھنٹے اور تیسرے دن چھٹی جیسے شیڈول آپ کے مددگار نہ ہوں گے۔ صرف اور صرف اتنا وقت دیں جتنا

آپ روزانہ اس کورس کو دے سکیں' چاہے یہ ایک گھنٹے کی بجائے آدھا گھنٹہ ہی ہو۔ لیکن ہو، روزانہ، بلاناغہ۔

ایک تسلسل کے ساتھ کسی بھی کام کو کرنا اس کی کامیابی کی جانب پہلا قدم ہوتا ہے سو جو سوچتا ہے کہ آج رہنے دو کل کرلوں گا، کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

اپنی نشست کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کریں جو قدرے پُرسکون ہو۔ جہاں پر غیر ضروری شور وغل اور گھر والوں کی مداخلت کے کم سے کم امکانات ہوں۔ ایسی تمام چیزیں یکسوئی سے حصول تعلیم میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ جب بھی پڑھنے بیٹھیں اپنے ذہن کو یکسوئی کے ساتھ تعلیم میں لگائیں اور دوران کورس اور تکمیل کورس کے بعد بھی ہمیشہ اپنے آپ کو طالب علم سمجھیں۔

دوران کورس، موضوع کورس کو سمجھنے کی کوشش کریں' جو کورس ارسال کیا گیا ہے اس کو بار بار پڑھیں اور اس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ موضوع سے متعلق جو کتب و رسائل آپ کے پاس ہیں یا آپ نے پڑھ رکھیں ہیں' وہ اپنی جگہ اہم ہیں' ان کو بلاشبہ ذہن میں رکھیں' تاہم جو مواد آپ کو اس کورس کے ذریعے ارسال کیا جا رہا ہے اور جو علم آپ کو منتقل کرنے کی کوشش اور جو تعلیم آپ کو دی جا رہی ہے' جو اصول و قواعد زیر بحث لائے جا رہے ہیں ہر کتاب اور مواد پر آپ اس کورس کو ترجیح دیں۔

مقصد یہ نہیں کہ دیگر کتب و رسائل غلط ہیں یا ان میں کوئی خامی ہے' حقیقت یہ کہ یہ کوئی بھی طالب علم خود یہ فیصلہ نہیں کر سکتا کہ کیا درست ہے اور کیا غلط اور اسے کس طریقہ کار کی پیروی کرنا چاہیے' سو اس کورس کے ذریعے جب آپ کا ذہن کھلے گا اور حقیقت سے آگاہی کے ساتھ آپ ان کتب و رسائل کی علمی سطح کا اندازہ کرنے کے

ساتھ ساتھ ان سے درست استفادہ کرنے کی پوزیشن میں ہوں گے۔ کتب بہت سے اختلافی مسائل یا ایسے اُمور کو لیے ہوئے ہوتی ہیں جو مختلف ضروریات کے تحت شامل کتاب ہوتی ہیں۔ لیکن ایک طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ پہلے وہ متعلقہ علم کے اُصول وقواعد سے واقف ہو اور پھر بحث اور دلیل کی طرف آئے۔ بات کو سمجھنے سے پہلے بحث شروع کرنا یا ایسی باتوں میں اُلجھ جانا مفید ثابت نہیں ہوسکتا۔ میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ابتدائیہ

کتابی کورس

عزیز طالب بانڈ نمبرز پر جو تحریری مواد کتب ورسائل کی شکل میں اس وقت دنیا میں موجود ہے۔ اس کو اگر کوئی فرد تمام زندگی پڑھتا رہے تو اس کا ایک معمولی حصہ بھی نہیں پڑھ سکتا۔ اس حساب سے یہ کورس کچھ مختصر محسوس ہوتا ہے۔ لیکن درحقیقت ایسا نہیں ہے۔ اس کورس میں شروع سے لے کر آخر تک بانڈ نمبرز کے اصول و قواعد اور دیگر تفصیلات کو انتہائی جامع انداز سے بیان کیا گیا ہے۔ دراصل اس کورس کے ذریعے آپ کو ایک مکمل طریقہ کار سے روشناس کروایا گیا ہے۔ جس پر عمل کرتے ہوئے آپ اس میدان کے تمام ضروری اور اہم امور پر کماحقہ کمان حاصل کر لیں گے۔

آپ جانتے ہیں کہ تمام اصول و قواعد کو بیک وقت بیان نہیں کیا جا سکتا اور نہ

ہی کوئی ذہین سے ذہین شخص چند لمحوں یا دنوں میں کسی علم پر عبور حاصل کرسکتا ہے۔ اپنے طویل تجربے کی روشنی میں اس کورس میں نہایت ہی بہترین ترکیب و تدبیر سے علم عملیات کے مختلف اصول وقواعد اس طرح بیان کیے گئے ہیں کہ معمولی توجہ سے آپ ان کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ مہارت بھی حاصل کرلیں گے۔ شرط صرف یہ ہے کہ ہر روز کچھ وقت ان اسباق کو سمجھنے پر صرف کریں۔

بعض طالب علم صرف ایک دفعہ یا نیم دلی یا بلا توجہ سے کورس پڑھتے ہیں اور سوالات کی لائن لگا دیتے ہیں جو کہ ایک غلط طریقہ کار ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں:

وہ اُمور جو کورس میں بیان کردیئے گئے ہیں ان کا سمجھنا اور بار بار پڑھنا آپ کے اپنے ذاتی مفاد میں ہے اور یہ امر آپ کی علمی سطح میں اضافہ کا باعث بنے گا۔ کورس پر توجہ دیئے بغیر آگے بڑھنے کا مطلب وقت اور پیسہ برباد کرنا ہے۔ جب آپ حصول علم کے لیے تیار ہی نہیں تو پھر علم سے آپ کا رابطہ نہیں ہے۔ بس آپ خیال کررہے ہوتے ہیں کہ آپ آگے بڑھ رہے ہیں لیکن فی الحقیقت آپ پیچھے کی طرف جارہے ہوتے ہیں۔

سو توقع ہے کہ آپ اس کتابی کورس کو پوری توجہ سے پڑھیں گے اور اس کے

ہر لفظ پر عبور حاصل کریں گے۔ اور اگر آپ نے محنت کی تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ اس عظیم علم کے ماہر نہ بن سکیں۔

زیر نظر کورس میں اگر کوئی بات آپ کی سمجھ میں نہ آئے یا اس سلسلے میں کوئی مشکل درپیش ہو تو پہلے تحریر کردہ طریقہ کار کے مطابق ادارے کے ساتھ رجسٹر ہو کر سوال ارسال کر کے جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ جتنا سبق بھی اس کورس میں شامل ہے اس میں مہارت حاصل کرنا ضروری ہے۔ پھر باقی باتیں بھی سمجھ میں آ جائیں گی۔ کورس پوری توجہ اور دلجمعی سے پڑھیں اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

لمحہ فکریہ

چانس کے تمام کھیل چاہے یہ بانڈ ہوں، ریس ہو، میچ ہو یا مختلف قسم کے لاٹری کوپن ہوں سب ایک ہی گڈی کے مختلف پتے ہیں۔ ان سب میں حصہ لینے والے گو اس کو ایک کھیل یا وقت گزاری ظاہر کرتے ہیں لیکن ان کے ذہن میں بہرحال کسی نہ کسی طور چانس کے کسی نہ کسی کھیل میں غیر معمولی کامیابی حاصل کرنے کے اپنے مالی حالات کو بہتر بنانے یا پہلے سے بہتر کو مزید بہتر بنانے اور ایک چھلانگ میں غیر معمولی مالی و مادی کامیابی کا حصول چاہتے ہیں۔ ماسوائے اُن لوگوں کے جن کے پاس ذاتی طور پر یا ماں باپ کے پاس غیر معمولی دولت کے انبار ہوتے ہیں اور جوئے کا کوئی بھی کھیل ان کے دولت کے نشہ کا مظہر اور شوق پورا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

بہرحال اِن کے مخالف ایک اور قوت بھی ہوتی ہے جس سے انعامی سکیموں یا

کھیلوں میں حصہ لینے والے ناواقف تو نہیں ہوتے لیکن وہ اس مخالف قوت پر توجہ نہیں دیتے یا اس کو دوسرے اور حقیقت پر مبنی طرز میں بات کریں تو یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ عموماً چانس کے کھیلوں میں حصہ لینے والے اس عظیم قوت کی طرف سے نظریں چرائے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور جانتے ہوئے بھی اس پر وہ توجہ نہیں دیتے جس کی ضرورت ہوتی ہے۔

آپ بھی اس کو جانتے ہیں کہ یہ قوت کون سی ہے۔ یہ قوت دراصل اُن افراد یا اداروں پر مشتمل ہے جو یہ چانس یا انعامی سکیموں اور مختلف قسم کے کھیلوں کو کنٹرول کر رہے ہوتے ہیں۔

کیا کبھی آپ نے سوچا ہے کہ آپ دس روپے یا سو روپے یا ہزار روپے سے ایک لاکھ یا کروڑ روپیہ جیتنے جارہے ہیں تو وہ کون سی قوت ہے جو آپ کو اس قدر عظیم رقم ادا کرے گی؟

آخر یہ کون سا کاروبار ہے جس میں ایک روپیہ لگائیں اور لاکھوں کمائیں؟

اس قدر بڑی رقم اس ادارے یا فرد کے پاس کس طرح آئی؟ اور جس کے پاس اتنی بڑی رقم ہے وہ اس کو بے رحمی اور اپنے اوپر ظلم کر کے آپ کو کیوں دے گا۔

مطلب یہ ہوا کہ ایک طرف آپ جیتنے کے لیے برسرپیکار ہیں

اور

دوسری طرف ایک طاقت آپ کو ہرانے کے لیے کام کر رہی ہے۔

یہ دو طاقتیں ہیں جو دونوں روپیہ کی کشش رکھتی ہیں تاہم روپیہ ان دونوں کی طرف کشش نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کی کشش صرف ایک طرف ہوتی ہے اور طرف ظاہر ہے بھاری طرف ہوتی ہے اور بھاری طرف کون سی ہے' بھاری طرف جوا کھیلنے والے کی نہیں کھیلانے والے کی ہے۔ کیا خیال ہے' بات ہضم ہو رہی ہے یا بدہضمی بڑھ رہی ہے۔

دنیا میں کوئی بھی کسی کو اپنی رقم دینا پسند نہیں کرتا۔ سو آنکھیں بند کر کے خودکشی کے راستہ پر مت چلیں' انعامی سکیموں یا گیموں کو جوا سمجھ کر کھیلنا ہے یا انتہائی محتاط ہو کر۔ ساتھ میں یہ خیال کر کے کہ آپ کی جلد بازی اور بے احتیاطی آپ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتی ہے مدنظر رکھنا حد درجہ ضروری ہے۔

عموماً چانس کی گیموں میں حصہ لینے والوں کو مشورہ دیتا ہوں کہ ان کو جوئے کے طور پر نہ کھیلیں بلکہ ایک بزنس' ایک کاروبار اور ایک پروفیشن کے طور پر لیں تو بہتر ہے۔

پوچھیں اس کی کیا وجہ ہے؟

اس کی وجہ سادہ اور اصولی ہے۔

جواری ایک لت کا شکار ہوتا ہے اور اس کے تحت سب کچھ کرنے پر تیار ہوتا

ہے اور نفع نقصان کا درست اندازہ لگانے سے قاصر نہیں ہوتا بلکہ لگانا ہی نہیں چاہتا' اس کا ذہن یہ مان ہی نہیں سکتا کہ وہ آج کروڑ پتی نہیں بنے گا۔ وہ آج کروڑ نہیں تو لاکھوں تو ضرور لے جائے گا۔ بس یہی فرق ہے جوئے اور کاروبار میں۔

کاروباری فرد دونوں سمتوں کو دیکھے گا کہ کس ڈیل کا کیا رزلٹ آئے گا۔ بزنس میں بھی رسک ہوتا ہے لیکن یہ دیکھا بھالا ہوتا ہے۔ اندھا رسک دراصل جوئے ہی کی ایک قسم ہوتا ہے۔ سو پروفیشنل بنیں جواری نہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

راہِ منزل

بانڈ نمبرز کرکٹ میچ فگر اور ریس کے بنیادی کورس کو کئی ایک اسباق میں تقسیم کیا گیا تھا۔ تاکہ اب ان سب کو اکٹھا کر کے ایک کتابی کورس بانڈ نمبرز کے نام سے پیش کیا جا رہا ہے۔ اسباق کی تیاری میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ یہ کورس اس شعبے میں داخل ہونے والے نئے افراد کی جامع راہنمائی کا فریضہ بااحسن طریق سے سرانجام دے سکے۔ ساتھ ہی وہ طالب علم جو اس کے حوالے سے ابتدائی علم رکھتے ہیں ان کے لیے بھی اسباق میں ایسا مواد مہیا کیا گیا ہے جو ان کو مہارت تامہ کی طرف لے جانے کا باعث ہوگا۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

کورس انعامی نمبرز کرکٹ میچ فگر اور ریس

انعامی نمبرز کے کورس کو کئی ایک اسباق میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسباق کی تیاری میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ یہ کورس اس شعبے میں داخل ہونے والے نئے افراد کی جامع راہنمائی کا فریضہ با احسن طریق سے سرانجام دے سکے۔ ساتھ ہی وہ طالب علم جو اس حوالے سے ابتدائی علم رکھتے ہیں ان کے لیے بھی اسباق میں ایسا مواد مہیا کیا گیا ہے جو ان کو مہارت تامہ کی طرف لے جانے کا باعث ہوگا۔ تاہم نیم حکیم خطرہ جان کو سمجھتے ہوئے ابتدائی یا کچھ علم رکھنے والے خاص طور پر بے صبری اور جلد بازی کا مظاہرہ نہ کریں۔ یہ کورس اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ ابتداء سے انتہاء کی طرف جائے گا اور ہر فرد جس کو کچھ علم آتا ہے یا نہیں اس کو صفر سے تعلیم دینا شروع کیا جائے، تا کہ اس کی بنیاد مضبوط ہو اور اس ساری بحث اور اصول کو سمجھ سکے جو اس کورس میں آگے چل کر بیان

کیسے جائیں گے۔

علم انعامی نمبرز اور دیگر مخفی علوم میں فرق

کورس کا موضوع دوسرے تمام علوم مخفی سے ایک خاص حوالے سے مختلف ہے اور وہ فرق یہ ہے کہ تمام کے تمام علوم مخفی "فرد" پر بحث کرتے ہیں، انسان اور انسان کی ذات سے منسلک اُمور ان میں زیر بحث لائے جاتے ہیں۔ تاہم علم اعداد (انعامی نمبرز) اس حوالے سے فرق ہے۔ یہ انسانی زندگی یا اس کے کسی اور خاص پہلو سے تعلق رکھنے کی بجائے ایک بالکل الگ موضوع یعنی صرف اور صرف استخراج نمبرز پر محدود ہے۔ انسانی زندگی اور متعلقہ اُمور اس کا حصہ نہیں۔

خوش قسمتی کے حصول اور کس قدر رقم حاصل ہو سکتی ہے؟

یا اس میں کامیابی ہو بھی سکتی ہے یا نہیں؟

جیسے موضوعات اس کورس کا حصہ نہیں ہیں، اس کورس کا بنیادی نکتہ وہ اصول وقواعد بیان کرنا ہے جن کے ذریعہ آپ انعامی سکیموں میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ مندرجہ بالا سوالات کے حوالے سے ہمارا مشورہ ہے کہ علم نجوم یا اعداد کے کورس میں لازم شامل ہوں اس طور آپ انسانی قسمت اور بدقسمتی کے حوالے سے غیر معمولی راہنمائی حاصل کر پائیں گے۔

زیر بحث کورس کو کئی اسباق میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسباق کی تیاری میں اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھا گیا ہے کہ کورس میں داخلہ لینے والے افراد چاہے وہ اس شعبے میں نئے ہوں یا پرانے، انہیں اس شعبے میں مہارت حاصل ہے یا نہیں، ہمارا مطمع نظر دوران کورس یہ ہے کہ کورس کو ہر فرد کی راہنمائی کے لیے ابتداء سے انتہا تک مکمل تفصیل اور جامعیت کے ساتھ تحریر کیا جائے۔ طلباء کی راہنمائی اس طور کی جائے کہ وہ اس علم میں انسانی حد تک مہارت تامہ کی جانب پرواز کرنے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔

تدریسی مواد

اس کورس میں راٹھور پبلیشرز کے تحت شائع شدہ مختلف کتب سے بھی مواد شامل کیا گیا ہے۔ اس کورس میں جن کتب وغیرہ کو بطور تدریسی مواد کے شامل کیا گیا ہے ان کی فہرست ذیل میں دی جارہی ہے۔ تاہم خیال رہے یہ کورس اپنے اندر مکمل جامعیت لیے ہوئے ہیں اور آپ کو اس حوالے سے ہماری طرف سے کسی کتاب وغیرہ کی خریداری کا نہیں کہا جائے گا۔ ذیل میں کتب اور دیگر مواد کی جو فہرست دی جارہی ہے یہ اس لیے ہے کہ آپ اگر مزید حصول علم کی خواہش رکھتے ہوں یا آپ کو کتب بینی کا شوق ہے تو درج ذیل کتب سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ اس حوالے سے اگر کوئی اور مواد بھی سامنے آیا تو اس کا ذکر موقع پر کردیا جائے گا۔

☆ بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر

☆ نمبر ہی نمبر (حصہ اول)

☆ نمبر ہی نمبر 15000 (حصہ دوم)

☆ قسمت اور چانس

☆ صفحہ آکڑہ اور بنڈل (حصہ اول) ترمیم اضافہ شدہ نیا ایڈیشن

☆ صفحہ آکڑہ اور بنڈل (حصہ نہم) سال رواں کے حسابات پر مبنی

☆ خزینہ اعداد

☆ خالد روحانی جنتری

☆ خالد ہندی جنتری (بمعہ انعامی نمبروں کے فری کتابچہ کے ساتھ)

☆ راہنمائے عملیات (ہر ماہ خصوصی مضامین اور استخراج شدہ حسابات پر مبنی خصوصی صفحات اس کا حصہ ہوتے ہیں)

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

علم انعامی نمبرز سیکھنے سے قبل

زیر نظر کورس میں اس موضوع سے متعلق ان تمام معاملات پر بحث کی جائے گی۔ تاہم اس بات کو اپنے ذہن میں رکھیں کہ بنیادی طور پر یہ کورس نمبروں سے متعلق ہے سو دیگر علوم یعنی اعداد ساعات و نجوم وغیرہ کو صرف علامتی طور پر حسب ضرورت اس کورس میں بیان کیا جائے گا اور وہ جو متعلقہ علم کو مکمل طور پر سمجھنے کے خواہش مند ہوں یا علوم میں مہارت کے خواہش مند ہوں ان کو اس کورس کے علاوہ ان کورسز کی بھی تعلیم الگ سے حاصل کرنی چاہیے۔اس کورس میں صرف نمبروں کو موضوع بحث بنایا جائے گا۔

جیسا کہ پچھلے صفحات میں بحث کی گئی ابتدائی اسباق میں طلباء کو تکنیکی امور سے واقفیت دی جائے گی اور پھر قواعد پر بحث کی جائے گی اور اس بحث کا اختتام نمبروں کے شعبے پر جامع روشنی ڈالتے ہوئے ہوگا۔اس کورس میں طلباء کی حقیقی راہنمائی کی مکمل اور

بھی کوشش کی گئی ہے۔ بایقین آپ کو علم کے وہ خزانے دستیاب ہوں گے۔ جو دیکھنے میں پہاڑ برابر نہ ہوں گے لیکن ان کی حقیقت اور سچائی کئی پہاڑوں سے زیادہ بڑی، روشن اور واضح ہوگی۔

علم کو سمجھنے کے لئے ہمیں کچھ بنیادی امور کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ کوئی بھی فرد اگر ان امور کا احاطہ کامیابی کی ساتھ کرلے تو اگلی کسی منزل پر اسے مشکل درپیش نہیں ہوگی۔

اس تفصیل کو بیان کرنے کی ضرورت اس حوالے سے بھی ہے کہ گو آپ بھی انعامی نمبرز کا کورس کر رہے ہیں۔ تاہم آنے والے دنوں میں علوم مخفی میں مہارت حاصل کرنے کی خواہش آپ کو ہو تو یہ بات درست طریقے سے آپ کے علم میں ہو کہ ایک ماہر علوم مخفی بننے کے لیے کس کس علم میں مہارت حاصل کرنا فائدہ مند، مفید اور ضروری ہے۔

اس سلسلے میں سیر حاصل بحث پچھلے صفحات میں کی جا چکی ہے۔ یہ کورس ادارے نے ایک خاص طرز کار اختیار کرتے ہوئے اس طرز پر رکھا ہے۔ تا کہ اس شعبے میں داخل ہونے والے طلباء کسی پریشانی کا شکار نہ ہوں۔ تاہم ان ابتدائی معلومات کے بعد آئندہ صفحات میں آنے والے اسباق کے لیے آپ اپنے آپ کو تیار کرلیں کیونکہ یہ نسبتاً زیادہ جامعیت کے حامل اور علوم کے خزانے لیے ہوئے ہوں گے۔

دیگر علوم کا عمل دخل

علوم مخفی میں انعامی نمبرز معلوم کرنے کے لیے مختلف علوم سے مدد لی جاتی ہے، اس سلسلے میں درج ذیل علوم بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔

-- علم نجوم
-- علم اعداد
-- علم ساعات
-- علم استخارہ
-- اور بعد دیگر علوم

مختلف علوم کے ذکر کے ساتھ یہ بات توجہ طلب ہے کہ اپنی ابتدائی شکل میں زیر نظر کورس بانڈ نمبر کے استخراج کے حوالے سے تھا، سو اس حوالے سے پہلے آپ کو ان بنیادی اُصول و قواعد کی تعلیم دینا ضروری ہے، جن کی بنیاد پر آگے چل کر آپ بانڈ

نمبروں کے حوالے سے مختلف اُصولوں سے مستفید ہوسکیں گے۔تاہم اس کے ساتھ ساتھ کورس کے مواد میں کرکٹ میچ فگر اور ریس جیسے اُمور پر مواد اور تکنیکی معلومات اور قواعد کی وضاحت کا اضافہ کر کے اس کو جامع شکل دی گئی ہے۔تاکہ آپ انعامی سکیموں کے حوالے سے مختلف سمتوں میں کام کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

ہم یہاں ابتدائی اُمور کی وضاحت کے ساتھ متفرق قواعد کا بیان دیں گے جس سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ آپ خود ان اصولوں کی بنیاد پر فیصلہ کر سکیں اور متوقع انعامی نمبر تک پہنچ سکیں۔

انعامی بانڈ نمبروں کے کورس میں آپ کا داخلہ لینا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ آپ ایک سمجھدار فرد ہیں۔اس لیے ہی آپ نے فضا میں خیالی گھوڑے دوڑانے کی بجائے اس موضوع کو علمی طور پر سیکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

تاہم اس سے بھی زیادہ سمجھداری اور توجہ کے طلب گار ہم آپ سے اس کورس کے اگلے مدارج میں ہوں گے۔ایک طالب علم کو یہ بات سمجھ لینا چاہیے کہ علم ایک طاقت ور ہتھیار ہے، لیکن ہتھیار ہاتھ میں پکڑ لینے سے فرد دوسرے پر غالب نہیں آ جاتا۔دوسرے پر غلبہ حاصل کرنے اور معاملات کو کنٹرول کرنے کے لیے اس ہتھیار کو چلانا بھی آنا چاہیے۔

بلکہ کیا آپ یہ نہیں سمجھتے کہ اس کو ہتھیار اچھے طریقے سے چلانا آنا چاہیے۔ اور فرد کو اپنا نشانہ بہتر بنانا چاہیے، تاکہ کم سے کم اسلحہ ضائع کر کے وہ اپنا ٹارگٹ حاصل کرے۔

یہی بات بانڈ نمبرز کے حوالے سے صدق آتی ہے۔صرف اُصولوں کو پڑھ لینا

ہی کافی نہیں۔

ان کو سمجھنا اور پھر اِن سب کو باہم اکٹھا، یکجا کر کے استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔

بندوق کی نال سے گولی نکل کر جب نشانے پر لگتی ہے تو اس میں گولی یا بندوق کا کمال نہیں ہوتا۔ کمال اُس فرد کا ہوتا ہے جس کا ذہن، آنکھ اور انگلی مل کر ایک فیصلہ کرتے ہیں اور گولی نشانے کو چیرتی آگے نکل جاتی ہے۔

سو اس کورس کے حوالے سے ہمارا بھی آپ سے ایک مطالبہ ہے اور وہ کچھ اور نہیں صرف یہ ہے کہ آپ اپنی تمام صلاحیتیں، ہمارا مقصد، یہ تحریر کرنے کا واقعی یہ کہ حقیقت میں آپ اپنی تمام تر صلاحیتیں اس علم کی تعلیم و تفہیم میں استعمال کریں۔ جزوی اور بے توجہی یا عدم توجہی یا کسی ایک کونے کو پکڑ کر آپ نتائج کا حصول نہیں کر سکتے۔

اس حوالے سے مزید بات انشاء اللہ آگے کریں گے۔ تاہم یہاں آپ کو بنیادی معلومات کے حصول کی طرف لے کر چلتے ہیں۔

تین اہم امور

نمبرز کو سمجھنے کے لئے ہمیں تین بنیادی امور کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ کوئی بھی فرد اگر ان تینوں امور کا احاطہ کامیابی کی ساتھ کر لے تو اگلی کسی منزل پر اسے مشکل در پیش نہیں ہوگی۔

یہ تینوں امور مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ حرف کو اعداد یعنی نمبرز میں تبدیل کرنا

۲۔ تاریخ کا عدد، یعنی نمبر

۳۔ مرکب اعداد کو مفرد اعداد میں تبدیل کرنا یعنی مرکب نمبر کا مفرد نام کا نمبر معلوم کرنا

ذیل میں ان تمام امور پر بالترتیب سیر حاصل بحث کی جا رہی ہے۔

حروف کو اعداد میں تبدیل کرنا

آپ کے ذہن میں سوال آیا ہوگا کہ کس حرف کی قیمت کہاں سے معلوم ہوگی۔ تو دیکھیں جدول نمبر 1 اس میں ہر حرف کے نیچے اس کی قیمت تحریر کی گئی ہے۔ آپ باآسانی اس سے ہر حرف کی قیمت حاصل کر سکتے ہیں۔

نام وغیرہ کا عدد معلوم کرنا:

کسی نام یا لفظ وغیرہ کے اعداد معلوم کرنے کے لیے متعلقہ لفظ کے تمام حروف کو الگ الگ لکھ لیا جاتا ہے اور پھر ہر حرف کے نیچے اس کی عددی قیمت تحریر کی جاتی ہے۔ عددی قیمت کو باہم جمع کرنے سے متعلقہ لفظ کے اعداد یا عددی قیمت معلوم ہو جاتی ہے۔

مثال:

فرض کریں ہمیں "اکبر" کے اعداد معلوم کرنے ہیں۔ سو حسب قاعدہ اس کے تمام حروف الگ الگ لکھیں اور پھر ہر حرف کے نیچے اس کا عدد تحریر کر دیں۔

ا	ک	ب	ر
1	20	2	200

ان اعداد کو آپس میں جمع کریں۔ حاصل جمع نام کے اعداد ہوں گے۔

1

20

2

+ 200

----

223 حاصل جمع

اب 223 کو باہم جمع کریں اور یہ عمل اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ہمیں کوئی مفرد عدد حاصل نہیں ہو جاتا۔ دیکھیں:۔

7= 2+2+3

'7' دراصل 'اکبر' کی عددی قیمت یا مفرد عدد ہے۔

آپ کے ذہن میں سوال آیا ہوگا کہ کس حرف کی قیمت کہاں سے معلوم ہوگی۔ تو دیکھیں جدول نمبر 1 اس میں ہر حرف کے نیچے اس کی قیمت تحریر کی گئی ہے۔ آپ با آسانی اس سے ہر حرف کی قیمت حاصل کر سکتے ہیں۔

جدول نمبر 1

ح	ز	و	ھ	د	ج	ب	ا
8	7	6	5	4	3	2	1
ع	س	ن	م	ل	ک	ی	ط
70	60	50	40	30	20	10	9

ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ
80	90	100	200	300	400	500	600
ذ	ض	ظ	غ				
700	800	900	1000				

آگے چلنے سے پہلے میرا مشورہ ہے کہ آپ ان صفحات کو کم از کم تین دفعہ پوری تسلی اور توجہ کے ساتھ پڑھیں۔ صرف پڑھیں نہیں بلکہ سمجھنے کی کوشش بھی کریں۔

کامیابی کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ کو یہ جدول زبانی یاد ہو۔ آپ جانتے ہوں کہ "م" کی عددی طاقت کیا ہے۔ "غ" کی عددی طاقت کیا ہے۔ کسی بھی حرف تہجی کی عددی طاقت کیا ہے؟ دراصل علم الاعداد میں کسی بھی حساب کے لئے پہلا کام یہی ہے کہ آپ حروف کو اعداد میں تبدیل کریں اور اگر آپ زبانی اس جدول کو یاد نہیں رکھ سکتے تو آپ کو کسی نام یا سوال وغیرہ کو اعداد میں تبدیل کرنے کے لئے بار بار اس جدول کی مدد لینی ہوگی۔ ابتدائی دنوں میں تو یہ کچھ برا نہیں بلکہ بہتر ہے کہ آپ مکمل یقین کے لئے جدول سے مدد لیتے رہیں مگر جوں جوں آپ کی پریکٹس بڑھتی جائے گی جدول سے مدد لینا آپ کے کام کی رفتار کو سست کرنے کے ساتھ ساتھ حاصلہ نتائج پر بھی منفی طور پر اثر انداز ہوگا۔

اب ایک بات اپنے ذہن میں اور بٹھا لیں کہ جب علم الاعداد میں ہم یہ کہتے ہیں کہ نام یا سوال یا یہ کہ کسی نام یا فقرے کی عددی طاقت یا کسی بھی اسم وغیرہ کا عدد لیں

یا قیمت کیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس نام، فقرے یا سوال وغیرہ کے تمام حروف کو اعداد میں تبدیل کر کے باہم جمع کر لیں۔

یہ جو پچھلی سطور میں 223 حاصل ہوا ہے۔ یہ مرکب عدد کہلائے گا۔ تاہم فرد کے نام کے اثرات یا کسی نمبر وغیرہ کو جاننے کے لیے ہمیں اس مرکب عدد کو مفرد عدد میں تبدیل کرنا ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ان تمام اعداد کو باہم ایک دوسرے میں جمع کر لیا جائے۔

مرکب عدد= 223

باہم جمع= 3+2+2

حاصل جمع= 7

یہ جو حاصل جمع ہے اس کو نام کا مفرد عدد کہیں گے۔ تاہم اگر یہ 9 سے بڑا ہو تو مفرد عدد نہیں کہلائے گا اور ہمیں اس کو ایک دفعہ پھر باہم جمع کرنا پڑے گا۔ مثلاً ہمارے پاس مرکب عدد 7987 ہے۔

اس کو باہم جمع کیا۔ 7+8+9+7

حاصل جمع= 31

31 کیونکہ 9 سے بڑا ہے سو یہ بھی مرکب عدد کہلائے گا اور مفرد عدد حاصل کرنے کے لیے ہمیں اس کو پھر باہم جمع کرنا ہوگا۔

=3+1

=4

یعنی 7987 کا مفرد عدد ہمیں 4 حاصل ہوا۔

تاریخ وغیرہ کے اعداد:

یہ تو تھا نام وغیرہ کے اعداد معلوم کرنے کا طریقہ اور اگر آپ نے کسی تاریخ وغیرہ کا عدد معلوم کرنا ہو تو اس کا طریقہ بھی بالکل آسان ہے۔

فرض کریں ہمیں 1992-7-12 کا عدد معلوم کرنا ہے۔ سو ہم ان سب اعداد کو آپس میں جمع کرلیں گے۔

31=1+2+7+1+9+9+2

4=3+1

یعنی مورخہ 1992-7-12 کا مفرد عدد چار (4) ہوا۔

جدول نمبر ایک میں اردو حروف تہجی کی مکمل عددی قیمت بیان کی گئی ہے۔ جدول نمبر 2 میں حروف تہجی کی مختصر قیمت بیان کی جا رہی ہے۔ حساب کرتے ہوئے ایک تو ہمیں اس سے آسانی ہو جاتی ہے اور دوسرا جواب کی صحت پر بھی کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔

جدول نمبر 2

ا، ی، ق، غ	1
ب، پ، خ، و، ک، گ، ز، ژ	2
ج، چ، ل، ش	3
د، ڈ، م، ت، ٹ	4

ھ، ن، ث	5
و، س، خ	6
ز، ژ، ع، ذ	7
ح، ف، ض	8
ط، ص، ظ	9

بطور مثال، اسم اکبر کے اعداد دوبارہ اس جدول سے حاصل کریں۔

ا	ک	ب	ر
1	2	2	2

1+2+2+2=7

دیکھا آپ نے ایک تو عمل مختصر ہو گیا اور دوسرا جواب کی صحت پر بھی کوئی اثر نہیں پڑا۔ اکبر کا عدد پہلے بھی 7 حاصل ہوا تھا اور اب بھی 7 ہی ہے۔ لیکن خیال رہے جہاں مکمل اعداد چاہئیں ہوں وہاں جدول نمبر 01 سے کام لینا ہو گا۔

انگریزی حروف تہجی

عملی طور پر اس میدان میں قدم رکھنے کے ساتھ آپ کو اردو کے الفاظ کے علاوہ انگلش کے الفاظ سے بھی واسطہ پڑے گا۔ زیادہ بہتر یہی ہے کہ ایسے حروف جو انگریزی زبان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی ہمیشہ انگریزی حروف تہجی کے مطابق قیمت

لی جائے۔ جدول نمبر 3 میں انگریزی حروف تہجی اور ان کی قیمتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

جدول نمبر 3

1	2	3	4	5	6	7	8	9
A	B	C	D	E	F	G	H	I
J	K	L	M	N	O	P	Q	R
S	T	U	V	W	X	Y	Z	

مثال:

آپ نے اسم Albert کا عدد معلوم کرنا ہے۔ حسب قاعدہ ہر حرف کے نیچے اس کی قیمت جدول نمبر 3 سے لے کر تحریر کرتے جائیں۔ اور پھر باہم سب اعداد کو جمع کر کے مفرد عدد حاصل کر لیں وہی اس اسم کا عدد ہوگا۔

A	L	B	E	R	T
1	3	2	5	9	2
22=	1+3	+2	+5	+9	+2
			4	=2	+2

سو اس اسم کا مفرد عدد چار ہوا۔

اب جبکہ تاریخ پیدائش اور نام کے اعداد معلوم کرنے کا طریقہ بیان کر دیا گیا ہے اور ہر فرد اپنا یا سائل کا عدد باآسانی استخراج کر سکتا ہے۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ کس

عدد کے زیر اثر فرد کس قسم کی خصوصیات کا اظہار کرتا ہے۔ یا دیگر ایسی تمام باتیں تو یہ کورس ہذا یعنی انعامی نمبر کے تحت نہیں آتا۔ اس کے لیے علم اعداد کے کورس سے فائدہ اٹھانا ہو گا۔

تاہم ان سب کو یہاں بیان کرنے کا مقصد صرف صفحے کالے کرنا نہ تھا۔ یہ تمام اُمور جو زیر بحث لائے ہیں، انعامی نمبروں کے حوالے سے کام آئیں گے۔ یہ جو نام کا عدد اور تاریخ پیدائش کا عدد ہے یہ بھی آپ کی راہنمائی کرے گا۔ خاص طور پر اسی طرز پر آپ انعامی نمبروں کے استخراج کے فارموں اور اُصول و قواعد کو سمجھ سکیں گے۔ یہاں بنیادی امر آپ کی کسی بھی خاص دن خوش قسمتی یا بد قسمتی وغیرہ جیسے معاملات پر روشنی ڈالے گا۔

پہلے کورس کے حوالے سے جن اُمور کا احاطہ کرنا ضروری تھا، وہاں تک پہنچ چکے ہیں، لیکن اختتامی سطور سے قبل آپ کو ذاتی لکی نمبر یا خوش قسمت نمبر کے معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔

خاص ذاتی واجتماعی نمبر

اس مقصد کے لیے ہمیں تین اعداد درکار ہوتے ہیں۔ پچھلے سطور میں بیان کردہ معلومات کی روشنی میں آپ خود بھی یہ کام کر سکتے ہیں۔ تاہم بات کو مکمل طور پر سمجھانے کے لیے ضروری وضاحت بھی کر دی گئی ہے۔ یہ تین اہم اُمور ہیں:۔

نام

تاریخ پیدائش کا عدد

جس دن پیدا ہوئے اس دن کا عدد

فرض کریں، ہمارے پاس یہ تین بنیادی اُمور ہیں:۔

نام	خالد
تاریخ پیدائش	24-07-1960
پیدائش کا دن	اتوار

نام کا عدد

اب پچھلے صفحات کو ایک دفعہ پھر پڑھ لیں تو اِن تینوں کے اعداد حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ سو پہلے نام کے عدد لیں (بطور مثال مختصر نام لیا ہے)۔

نام	خالد	خ	ا	ل	د	
اعداد	......	600	1	300	4	30
کل اعداد	635					

کل اعداد	635
باہم جمع کیا	6+3+5

مرکب عدد	14
مفرد عدد	5

تاریخ پیدائش کا عدد

تاریخ پیدائش	24-07-1960
باہم جمع کیا	2+4+7+1+9+6+0
مرکب عدد	29
باہم جمع	11
مفرد عدد	2

دن کا عدد

اب تک دو بنیادی اُمور یعنی نام اور تاریخ پیدائش کا عدد معلوم کیا جا چکا ہے۔

اب باری ہے تیسرے امر یعنی پیدائش کے دن کی۔ یہ بھی نام کی طرح حل ہوگا اور بالکل آسان ہے۔

دن	اتوار	ا	ت	و	ا	ر
	–	1	400	6	1	30

کل اعداد	638

باہم جمع کیا	6+3+8
مرکب عدد	17
مفرد عدد	8

سو حل یہ نکلا۔

نام کا عدد: 5

تاریخ کا عدد: 2

دن کا عدد: 8

اب اگر آپ ان تینوں اعداد کو باہم جمع کرلیں تو ایک اجتماعی نمبر حاصل ہوگا۔

= 8+2+5

= 15

= 6

اجتماعی و خاص نمبر

یعنی مندرجہ بالا بحث سے فرد کا جو اجتماعی اور خاص نمبر حاصل ہوا یہ 6 ہے اور یہی نمبر فرد کا حاکم یا ذاتی انعامی نمبر کہلائے گا۔

چند بنیادی فنی معلومات

موضوع کے حوالے سے کچھ متفرق معلومات پچھلے صفحات میں تحریر کی گئی تھیں۔ یہ سلسلہ ابھی جاری ہے اور اس حوالے سے مزید معلومات جو آگے چل کر مختلف جگہوں پر استعمال ہوں گی یا طالب علم کو کام کرنے کے حوالے سے راہنمائی یا مدد فراہم کرنے کا باعث ہوں گی کو بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کورس کے آخر میں انعامی نمبرز معلوم کرنے کا ایک خاص طریقہ کار بھی بیان کیا گیا ہے۔

انگریزی حروف کے اعداد (کبالہ سسٹم)

No.	Alphabet
1	A.I.J.Q.Y
2	B.K.R

3	C.G.L.S
4	D.M.T
5	E.H.N.X.
6	U.V.W
7	O.Z
8	F.P.

وضاحت:

انگریزی حروف کی عددی قیمت معلوم کرنے کے لیے عموماً پچھلے سبق میں دیا جدول کام آتا ہے۔ تاہم کبالہ سسٹم کا جدول دینے کا مقصد یہ ہے کہ یہ نظام پہلے بیان کردہ طریقہ کار سے قدیم ہے اور بنیادی لحاظ سے نو نمبروں کی بجائے آٹھ نمبروں پر مشتمل ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس سے استخراج نمبر روایتی جدول کی مدد سے حاصل کردہ نمبروں سے فرق ہوں گے۔ سو وہ طلباء جو چاہیں وہ روایتی نمبر استعمال کرنے کی بجائے اس کو بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کی قدامت اور روایتی عددی قیمت سے فرق کی بناء پر دیا گیا ہے تاکہ طلباء اس حوالے سے تجرباتی مرحلے سے گزریں اور دیکھیں کہ یہ کس طور نتائج لاتا ہے۔

شہروں کے اعداد بمعہ اعداد قمری

شہر	اعداد قمری	عدد
مظفر آباد	1228	4
اسلام آباد	140	5
راولپنڈی	303	6
پشاور	509	5
گوجرانوالہ	322	7
سیالکوٹ	527	5
فیصل آباد	218	2
لاہور	242	8
ملتان	521	8
سکھر	285	6
بہاولپور	252	9
حیدرآباد	230	5
کراچی	234	9
کوئٹہ	431	8

وضاحت:

کسی بھی شہر جہاں قرعہ اندازی ہو رہی ہے۔ اس کا عدد کسی بھی کلیہ سے حاصلہ عدد سے تقابل کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ انفرادی طور پر ایسے نمبر خوش قسمتی کے نمبر یا متوقع انعامی نمبرز کو سپورٹ کرنے یا نہ کرنے کے حوالے سے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ باہم ایک دوسرے سے ملتے یا ایک جیسے یا دوست نمبرز جب کلیے یا دن یا ماہ سے حاصل ہوتے ہیں تو متعلقہ عدد کے غالب انعامی نمبر ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ برعکس صورت میں رزلٹ بھی الٹا نکلتا ہے۔ احتیاط کے طور پر تمام اعداد کو طلباء خود بھی حساب کر کے دیکھ لیں، تاکہ ٹائپ کی غلطی سے بچا جائے۔

دنوں کے اعداد بمعہ اعداد قمری

دن	اعداد قمری	عدد
پیر	212	5
منگل	140	5
بدھ	11	2
جمعرات	714	3
جمعہ	118	1

ہفتہ	490	4
اتوار	608	5

مہینوں کے اعداد بمعہ اعداد قمری

مہینہ	اعداد قمری	عدد
جنوری	269	8
فروری	496	1
مارچ	244	1
اپریل	243	9
مئی	50	5
جون	59	5
جولائی	50	5
اگست	481	4
ستمبر	702	9
اکتوبر	629	8
نومبر	298	1

دسمبر	306	9

ستاروں کے اعداد بمعہ اعداد قمری

ستارہ	اعداد قمری	عدد
مشتری	950	5
زہرہ	217	1
قمر	340	7
شمس	400	4
زحل	45	9
مریخ	850	4
عطارد	284	5

برجوں کے اعداد بمعہ اعداد قمری

برج	اعداد قمری	عدد
حمل	78	6

ثور	706	4
جوزا	17	8
اسد	65	2
سنبلہ	147	3
میزان	108	9
عقرب	372	3
قوس	166	4
جدی	17	8
سرطان	320	5
دلو	40	4
حوت	414	9

کرکٹ ٹیموں کے ناموں کے اعداد

ٹیم کا نام	عدد
آسٹریلیا	3
جنوبی افریقہ	4

نیوزی لینڈ	6
پاکستان	3
زمبابوے	9
انڈیا	3
انگلینڈ	3
ویسٹ انڈیز	1
سری لنکا	4
بنگلہ دیش	7
کینیا	2

کرکٹ میچ اور میچ فگر:

یہ کورس بنیادی طور پرانعامی نمبرز کے حوالے سے ہے تاہم اس میں میچوں کے شائقین کے لیے بھی کچھ مواد فراہم کیا گیا ہے۔ میچ ہو یا بانڈ حقیقت میں تو ان کے نمبر ہی اہم ہوتے ہیں۔ اگر آپ اس کورس سے یہ سمجھ سکیں کہ نمبرز کیسے کام کرتے ہیں تو آپ کے لیے یہ بات مشکل نہیں کہ معاملہ بانڈ نمبرز کا ہے یا میچ کا یا ریس کا یا کسی بھی اور انعامی یا چانس کی سکیم کا۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ آپ کو جس بھی انعامی یا چانس کی سکیم میں حصہ لینا ہے تو پہلے اس گیم کو سمجھنا ضروری ہے اور پھر اس کے بعد تکنیکی طریق کو سمجھنا ضروری ہے۔

ایک بات یادرکھیں کہ کوئی بھی نجومی، عددی یا دیگر کوئی بھی علم ہو اس سے آپ کوئی بھی کام لے سکتے ہیں لیکن اس علم کی بھی ایک خاص حد ہوگی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بذاتِ خود آپ جس علم کے ماہر ہیں اس کے کام کی ایک حد ہوگی۔ اس علم کی وسعت کتنی ہے اور یہ کیا کرسکتا ہے۔ یہ بہت اہم بات ہے۔

یہ ایسے ہی ہے کہ بعض لوگ اپنے آپ کو پامسٹ کہتے ہیں لیکن پیشن گوئی ملکی حالات کی کررہے ہوتے ہیں اور زائچہ پاکستان اِن کا تختہ مشق ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ پامسٹری سے کسی فرد کی تقدیر اس کے حالات زندگی پر تو بحث کی جاسکتی ہے لیکن اس سے پاکستان کے حالات نہیں بتائے جاسکتے۔ اسی طرح دیگر علوم میں بھی کچھ نہ کچھ باتیں قابل توجہ ہوتی ہیں۔ پھر جو فرد یا ماہر جو علم سے کام لے رہا ہے۔ اس کی اپنی مہارت کا درجہ بھی قابل توجہ ہوتا ہے۔ آپ جیسے جیسے کسی خاص فارمولہ پر کام کریں گے اور اس میں اپنی مہارت پیدا کریں گے اور اس کے متعلقہ علم میں بھی اضافہ کا کوشش کریں گے۔ آپ دیکھیں گے کہ حاصلہ نتائج دن بدن بہتر سے بہتر ہوتے جائیں گے۔

دوسری بات یہ ہے کہ صرف متعلقہ کلیہ یا علم میں مہارت کافی نہیں جس گیم میں آپ حصہ لیتے ہیں اس میں مکمل سمجھ اور اس کے ظاہری اور باطنی مسائل کو سمجھنا ضروری ہے۔ ہر چیز کی ایک ظاہری شکل ہوتی ہے ....ایک وہ ہوتی ہے جو بظاہر نظر نہیں آتی۔ یہ وقت تجربہ اور انسانی سوچ کی وسعت ہوتی ہے جو اس کو نہ نظر آنے والے اُمور سے آگاہی دیتی ہے۔ گیم صرف آپ نہیں کھیل رہے ہوتے گیم وہ لوگ بھی کھیل رہے ہوتے ہیں جن کو انتظامیہ سمجھ کر نظر انداز کردیتے ہیں۔ اِن لوگوں نے کام

کے اندر کیا گڑ بڑ رکھی ہے اور گیم میں کیا اونچ نیچ ہے اس سمجھ کو سمجھنا حد درجہ ضروری ہے۔یاد رکھیں؛

-- ٹیم کا بھی ایک نمبر ہے۔

-- کپتان کا بھی ایک نمبر ہے۔

-- گھوڑے کا بھی ایک نمبر ہے۔

-- جوکی کا بھی ایک نمبر ہے۔

-- کمرے کا بھی ایک نمبر ہے۔

-- تو پھر مسئلہ کیا ہے۔

-- بس نمبرز کو سمجھیں۔

-- بلکہ سب کچھ ایک جیسا ہے۔

کرکٹ ٹیموں کے ناموں کے اعداد

(کبالہ سسٹم کے تحت)

ٹیم کا نام	عدد
آسٹریلیا	4
جنوبی افریقہ	5

پاکستان	7	
انڈیا	3	
انگلینڈ	8	
سری لنکا	9	
ویسٹ انڈیز	1	
نیوزی لینڈ	5	
زمبابوے	1	

اعداد کے تعلقات (دوستی۔دشمنی)

عدد	دوست اعداد	دشمن اعداد
1	3-4-5-7-9	2-6-8
2	4-6-9	1-3-5-7-8
3	1-5-6-7-8-9	2-4
4	1-2-5-7-8-9	3-6
5	1-3-4-7-8	2-6-9
6	2-3-6	1-4-5-7-8

7	1-3-4-5-8-9	2-6
8	3-4-5-7	1-2-6-9
9	1-2-3-4-6-7-9	5-8

نوٹ:

اعداد کی دوستی دو شمنی کے حوالے سے مندرجہ بالا جدول بہت اہم ہے۔ جب بھی کسی قاعدے پر کام کرتے ہیں تو کئی ایک نمبرز حاصل ہو جاتے ہیں، ان میں سے غالب یا متوقع نمبر کا انتخاب کرنے میں جہاں اور بہت سے عوامل کام کرتے وہاں ان کا باہمی تعلق بھی بہت اہم ہوتا ہے، اور اس انتخاب میں مددگار و معاون ہوتا ہے۔

اعداد کے گھر

اعداد	=	4	3	2	1	0
گھر	=	9	8	7	6	5

اعداد کے باقی

اعداد	5	4	3	2	1	0
گھر	5	6	7	8	9	0

نوٹ:

اعداد کے گھر اور باقی ایک ایسا امر ہے جس کو سمجھنا حد درجہ ضروری ہے۔ نمبروں کا انتخاب جو حتمی پوزیشن کے حامل ہوں انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ بعض اوقات سامنے کے نمبر نہیں لگتے بلکہ اِن کے گھر یا باقی کا عدد لگ جاتا ہے۔ سو ہر طلب علم کو براہ راست حاصل ہونے والے نمبرز کے علاوہ اس کے گھر اور باقی کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ یہ اجتماعی مشق ہی کامیابی کی طرف لے جانے کا باعث ہوگی۔

دنوں کے اعداد کی مثبت اور منفی طاقت

دن	حاکم ستارہ	مثبت طاقت	منفی طاقت
پیر	قمر	7	2
منگل	مریخ	9	5
بدھ	عطارد	5	9
جمعرات	مشتری	3	6
جمعہ	زہرہ	6	3
ہفتہ	زحل	8	1
اتوار	شمس	1	4

ہر دن سے ایک عدد عموی طور پر متعلق ہے، تاہم اس تقسیم میں جب آگے

بڑھتے ہیں تو درست حساب کے لیے باریکی میں جایا جاتا ہے اور اس حوالے سے ہر دن کو ایک مثبت عدد جو اس کی سعد قوتوں کا مظہر اور ایک منفی عدد جو اس کی نحس قوتوں کا حامل ہوتا ہے، دیا جاتا ہے۔ سو اس حوالے سے حساب کرتے ہوئے دن کے عمومی منسوبی عدد کی بجائے مثبت اور منفی ہر دو کو مد نظر اور حساب میں شامل رکھنا چاہیے۔

نمبروں کے استخراج کے لیے جدول

ذیل میں دیئے گئے جدول میں آپ کی آسانی کے لیے ہر کوکب کا نمبر لکھ دیا ہے۔

کواکب کا نمبر جدول (1)

کوکب	نمبر
شمس	1
قمر	2
عطارد	5
زہرہ	6
مریخ	9
مشتری	3
زحل	8
یورانس	4

نیپچون	7
پلوٹو	0
چیرون	0/4
راہو	8

ذیل میں نمبروں کے حوالے سے ایک اور جدول دیا جا رہا ہے اس کا علم نجوم کے حوالے سے استعمال تو بہت وسیع ہے، تاہم نمبروں یا اعداد کے حوالے سے اس کا عمومی استعمال یہ ہے کہ بعض اوقات نمبر الٹ چلتے ہیں یا باہمی طور پر مطابقت نہیں رکھتے ،ایسی صورت میں متعلقہ نمبر کا الٹ نمبر چل جاتا ہے۔

ایسی صورت کئی دفعہ پیدا ہو سکتی ہے۔ مثلاً فرد اور تاریخ کے عدد میں عدم مطابقت ہو۔

افراد اور بانڈ نمبر کے اعداد باہم نہ ملتے ہوں۔

بانڈ نمبر، شہر یا تاریخ کے نمبروں میں باہم مخالفت یا غیر مطابقت ہو۔

جس وقت قرعہ اندازی ہو رہی ہے اس کے عدد اور فرد، بانڈ نمبر، شہر یا تاریخ وغیرہ کے اعداد میں باہم اختلاف۔

جوں جوں آپ کام کریں گے آپ کا ذہن کھلتا جائے گا اور آپ اس حوالے سے نمبروں کے بہتر استعمال کے قابل ہوتے جائیں گے۔

اس حوالے سے نمبروں کی باہم دوستی، دشمنی کے جدول کو ہمیشہ مدنظر رکھیں یہ پہلے دیا جا چکا ہے اور نمبروں کے باہم اختلاف کو سمجھنے میں حد درجہ معاون اور راہنما ثابت

ہوگا۔

کواکب کانمبر جدول (2)

کوکب	نمبر	گمر کا نمبر
شمس	1	6
قمر	2	7
عطارد	5	0
زہرہ	6	1
مریخ	9	4
مشتری	3	8
زحل	8	3
یورانس	4	9
نیپچون	7	2
پلوٹو	0	5
چیرون	0/4	5/9
راہو	8	3

متحرک نمبر

قرعہ اندازی کس دن ہو رہی ہے؟ یہ ایک بہت اہم بات ہے کسی بھی دن واقع ہونے والی قرعہ اندازی اُس تاریخ کے متحرک نمبروں کو موثر انداز میں سامنے لاتی ہے۔

اسی طرح کسی فرد کی پیدائش کس تاریخ کو ہوئی یہ بھی اہم ہوتا ہے کیونکہ یہ بھی خاص متحرک نمبروں کو سامنے لاتی ہے۔

ذیل کی سطور میں ایک جدول دیا گیا ہے جس سے جانا جا سکتا ہے کہ کسی بھی تاریخ کو پیدا ہونے والوں یا جس تاریخ کو قرعہ اندازی ہو رہی ہے اس تاریخ کا متحرک نمبر کیا ہے۔ پس جو نمبر ہوگا وہ انعامی نمبرز کو سمجھنے اور اخذ کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

موثر نمبروں کی جدول یہ ہے:

ماہ کی تاریخ	متحرک نمبر
1-10-19-28	1
2-11-20-29	2
3-12-21-30	3
4-13-22-31	4
5-14-23	5
6-15-24	6

	7	7-16-25
	8	8-17-26
	9	9-18-27

ایک خاص قاعدہ

استخراج نمبرز کا نایاب طریقہ

کون سا نمبر کب موثر ہوگا، اس حوالے سے کئی ایک قوائد ہیں۔ ہر ماہ شائع ہونے والے پرچے (راہنمائے عملیات) میں بھی مختلف قواعد کے مطابق نمبرز استخراج کیے جاتے ہیں۔ اِسی طرح راٹھور پبلشرز کی مختلف کتب میں بھی نمبرز کے استخراج کے قواعد درج ہیں جو نمبروں سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے مفید ثابت ہوں گے۔ تاہم زیرِ نظر کورس میں ایک ایسا طریقہ کار پیش کیا جا رہا ہے جس کا خالصتاً تعلق صرف اور صرف اعداد کی دنیا کے ساتھ ہے۔ یہ قاعدہ اس سے پہلے کہیں نہیں دیا گیا اور پہلی دفعہ تحریر کیا جا رہا ہے۔

یہ قاعدہ زیادہ مشکل یا الجھا ہوا نہیں ہے بس توجہ کی ضرورت ہے جیسا کہ پہلے

بھی تحریر کیا نمبرز کا استخراج صرف اور صرف ذہانت کا طلب گار ہے۔ بہت سے لوگوں کو اس حوالے سے تعلیم دینے کے دوران دیکھا گیا ہے کہ وہ لوگ جو شارٹ کٹ کی خواہش رکھتے ہیں اور فنی قواعد پر توجہ دینے کی بجائے چٹکی بجاتے ہی منزل تک پہنچنا چاہتے ہیں، کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ تمام فنی و تکنیکی اُمور جو اس کورس کے مختلف اسباق میں پیش کیے جا رہے ہیں یا کیے جائیں گے اِن کو ہمیشہ پیش نظر رکھا جائے۔ گاڑی صرف چابی لگانے سے نہیں چل پڑتی۔ گاڑی چلانے کے لیے بظاہر چابی لگانے کے عمل کی پشت پر کس قدر عوامل کارفرما ہوتے ہیں، ذرا اِن پر توجہ دیں اور خیال کریں اگر اِن تمام عوامل میں سے صرف ایک کام کرنا چھوڑ دے یا مکمل طور پر کام نہ کرے تو گاڑی کیسے چلے گی؟

علم اعداد یا علم نجوم یا علم رمل یا علم جفر وغیرہ میں بھی جب کسی سوال کا جواب دیا جاتا ہے یا پیشن گوئی کی جاتی ہے یا دیگر کسی معاملہ کو زیر بحث لایا جاتا ہے تو کسی ایک امر یا نکتہ کی بنیاد پر بات نہیں کی جاتی ہے، نہ کی جا سکتی ہے۔ ایسا ممکن ہی نہیں۔ بطور مثال علم نجوم لے لیں۔ مختصر کر کے صرف اہم تکنیکی مراحل بیان کروں گا، حقیقت میں وہ اس سے زیادہ مشکل اور توجہ طلب ہوں گے جو بظاہر نظر آتے ہیں۔ تاہم اس سے ظاہر ہوگا کہ نجوم وغیرہ میں بھی کس قدر باریکی ہے۔

استخراج زائچہ کے لیے پہلے فرد کے ذاتی کوائف نام، تاریخ و وقت پیدائش درکار ہوتے ہیں۔

اس کے بعد طالع پیدائش کا استخراج کیا جاتا ہے۔

اس کے درجات نکالے جاتے ہیں۔

گھروں کا اندراج کیا جاتا ہے۔

تمام کواکب کے درجات نکالے جاتے ہیں اور تحریر کیے جاتے ہیں۔

کواکب کی نظرات استخراج کی جاتی ہیں۔

کواکب کا شرف وہبوط مدنظر رکھا جاتا ہے۔

کواکب کی دوستی دشمنی استخراج کی جاتی ہے۔

کواکب کی زائچہ میں یعنی مختلف گھروں و بروج میں حالت و پوزیشن دیکھی جاتی ہے۔

بطور مثال چند اُمور بیان کیے جاتے ہیں جن کا مقصد یہ واضح کرنا تھا کہ کسی بھی عمل کو لے لیں اس کو سمجھنا آسان کام نہیں۔ حالانکہ علوم مخفی کے حوالے سے علم نجوم کو انسانی زندگی اور نمبرز کے استخراج میچوں کی ہار جیت، شیئرز اور چانس و خوش قسمتی کے تمام اُمور میں موثر علم کے طور پر لیا جاتا ہے، اس کو بھی بلا محنت نہیں سیکھا جا سکتا۔ کسی بھی علم پر عبور اور مہارت حاصل کرنے کے لیے مسلسل توجہ اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ وقت اور تجربہ فرد کو کامیاب بنتا ہے سو تمام طلباء کو خاص طور پر جلد باز طلباء کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ جاری کورس پر خصوصی توجہ دیں اور اس کو سمجھتے اور اس سے مستفید ہونے کی کوشش دلجمعی کے ساتھ کریں۔

استخراج نمبر کا ایک خاص قاعدہ

لکی نمبرز کے استخراج کے حوالے سے ابھی یہ کورس آپ کے سامنے دیگر کئی اُمور لائے گا، تاہم سطور ذیل میں ایک خاص قاعدہ تحریر کیا جا رہا ہے اس کو سمجھنے اور ہضم کرنے کی کوشش کریں۔ ہمیں اُمید ہے آپ اس سے فائدہ اٹھانے میں کامیاب رہیں گے۔ پہلے ذیل میں دیا جدول دیکھ لیں۔

جدول انعامی نمبرز

	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار
حاکم عدد	2-7	9	5	3	6	8	1-4
گھنٹہ							

1	8	6	3	5	9	2	1
2	9	7	4	6	0	3	2
3	0	8	5	7	1	4	3
4	1	9	6	8	2	5	4
5	2	0	7	9	3	6	5
6	3	1	8	0	4	7	6
7	4	2	9	1	5	8	7
8	5	3	0	2	6	9	8
9	6	4	1	3	7	0	9
0	7	5	2	4	8	1	10
1	8	6	3	5	9	2	11
2	9	7	4	6	0	3	12
3	0	8	5	7	1	4	13
4	1	9	6	8	2	5	14
5	2	0	7	9	3	6	15
6	3	1	8	0	4	7	16
7	4	2	9	1	5	8	17

8	5	3	0	2	6	9	18
9	6	4	1	3	7	0	19
0	7	5	2	4	8	1	20
1	8	6	3	5	9	2	21
2	9	7	4	6	0	3	22
3	0	8	5	7	1	4	23
4	1	9	6	8	2	5	24

جدول کو سمجھیں

مندرجہ بالا جدول کام کیسے کرے گا؟

یہ ایک بہت اہم سوال ہے جس کا جواب حاصل کرنے کے لیے آپ کو اگلے کورس کا انتظار کرنے پڑے گا۔

گو اس حوالے سے کئی قواعد بیان کیے جائیں گے تاہم جو اہمیت اس جدول وکلیہ کی ہے وہ ایک تفصیل طلب بحث کی متقاضی ہے اور اس کا یہ حق ضرور ادا کیا جائے گا۔

جدول کو سمجھیں

مندرجہ بالا جدول کام کیسے کرے گا۔ سے پہلے یہ خود جدول کو سمجھنا ضروری ہے تا کہ اس سے مکمل اور درست طریقے سے کام لیا جا سکے۔

پچھلے ماہ کے آخر میں دیئے ہوئے جدول کو ایک نظر پھر دیکھیں؛

☆ سب سے اوپر والی سطر میں دنوں کے نام تحریر کریں۔

☆ ہر دن کے نام کے نیچے اس دن کے حاکم عدد کو تحریر کیا گیا ہے، جو کچھ یوں ہے:-

دنوں کے حاکم کواکب

دن	حاکم عدد
پیر	2-7
منگل	9
بدھ	5
جمعرات	3
جمعہ	6
ہفتہ	8
اتوار	1-4

☆ جدول کے دائیں طرف جہاں "گھنٹہ" تحریر ہے اس کے نیچے رات 12 بجے سے شروع ہونے والے پہلے گھنٹے کے لیے بالترتیب تحریر کر دیئے گئے

ہیں۔

☆ مثلاً دیکھیں پیر کا دن۔ اس دن کا حاکم عدد ہوا 7 - 2 اور پہلے گھنٹے جس عدد کی حکومت چل رہی ہے وہ ہے 2۔

☆ اس سے اگلے گھنٹے یعنی دوسرے گھنٹے عدد 3 کی حکومت ہے۔

☆ اس سے اگلے گھنٹے یعنی تیسرے گھنٹے عدد 4 کی حکومت ہے۔

اور اسی طور باقی سارے دن اور رات کے یعنی 24 گھنٹے کے حاکم اعداد تحریر ہیں۔

☆ اس طرز پر ہی ہفتہ کے باقی تمام دنوں کا حساب درج ہے۔ کچھ توجہ دیں بالکل آسان اور عام فہم انداز میں ہر بات بیان کردی گئی ہے۔

جدول کا استعمال

اب اس جدول کا استعمال کیا ہے اور یہ کیسے کام کرے گا؟

اس حوالے سے جو چیزیں سب سے اہم اور بنیاد کا کام دیں گے وہ دن کا حاکم عدد اور گھنٹے کا حاکم عدد اور ان کے درمیان بننے والا تعلق ہے۔

مثلاً دیکھیں منگل کے دن دس بجے قرعہ اندازی ہوتی ہے۔

منگل کے دن حاکم کوکب	9
منگل دس بجے کا حاکم کوکب	1

☆ اب بنیادی حساب کے لیے ہمیں دو اہم اعداد حاصل ہوئے۔

☆ یعنی 9 اور 1

☆ اگر ایک مزید عدد کے خواہ ہوں تو ان دونوں کو باہم جمع کر کے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

= اب دونوں اعداد کو باہم جمع کریں

= 1+9 = 10

بالکل سادہ انداز میں یہ وہ نمبر ہیں جن کو ہم وقت مطلوبہ پر موثر مانیں گے۔ اس حوالے سے اور مزید بحث بھی کی جائے گی۔

گھڑ دوڑ، میچ، لاٹری اور بانڈ نمبرز نکالنے کا طریقہ اور عملی راہنمائی

اس روٹین کا فارمولا ایک خاص قاعدہ کے تحت بنایا گیا ہے، جس کے تحت ہم رات بارہ بجے سے لے کر اگلے رات کے 12 بجے تک کے وقت کو 24 برابر گھنٹوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ ہر گھنٹے کو دن کے عدد کے حساب سے بالترتیب عدد دے دیئے جاتے ہیں۔ جس دن ہم لوگوں نے کسی بانڈ کا نمبر یا روزانہ لکی ڈرا کے لیے لکی اعداد نکالنے ہوں تو ہم اُس گھنٹے کے عدد کو باہر نکال لیتے ہیں۔ اس دن کے پہلے گھنٹے کا عدد بھی لیتے ہیں۔ پھر ان دونوں اعداد کو جمع، تفریق یا ضرب دے کر لکی اعداد نکالتے ہیں۔ ان اعداد کو حاصلہ اعداد کہتے ہیں۔ ان اعداد کی مدد سے ہم جس قسم کے ڈرا کا نمبر نکالنا ہو، آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ مثلاً منگل کا عدد 9 ہے تو پہلے گھنٹے کا عدد 9 ہوگا۔ اس کے بعد

والے گھنٹے کا عدد 0 ہوگا۔اسی طرح بالترتیب نیچے اعداد اس طرح چلیں گے۔ 0 کے بعد 1-2-3-4-5-6-7-8۔اس کے بعد پھر 9 اور آخر تک لکھتے جائیں۔

اس کے بعد یہ چیک کریں کہ ڈرا کس گھنٹے میں آرہا ہے۔اسی طرح ہم ریس کا گھوڑا، میچ کا رزلٹ یا روزانہ کی ڈرا کے اعداد نکال سکتے ہیں۔

اس کے لیے آپ اس دن کا عدد اور متعلقہ گھنٹے کا عدد لیں۔ان اعداد کی آپس میں دوستی دشمنی چیک کریں۔

1) ان اعداد میں سے جو اعداد زیادہ طاقت میں ہوگا۔اس کا عدد آپ بطور صفحہ لے سکتے ہیں۔

2) اگر آپ ریس کے لیے گھوڑا پسند کرنا چاہتے ہیں تو ان اعداد میں سے ایک عدد کا گھوڑا ضرور جیتے گا۔

3) میچ کے رزلٹ کے لیے آپ کو کافی زیادہ محنت کرنا پڑے گی۔اس کے لیے آپ زیادہ سے زیادہ میچوں کے نتائج لے کر ان پر یہ فارمولا اپلائی کرنا پڑے گا۔

4) روزانہ کی ڈرا کے لیے آپ اس مخصوص گھنٹے کا عدد اور دن کا عدد لے کر صفحہ یا کلوز حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے لیے آپ دن کی پاور کے اعداد سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔

کیونکہ یہی ہمارا اصل موضوع بحث ہے سو اس باری مزید تفصیلی عملی مثالیں ذیل میں دی جارہی ہیں تاکہ آپ کو اندازہ ہو کہ جو روٹین یا فارمولا بیان کیا گیا ہے یہ مسلسل تجربے اور محنت سے استخراج کیا گیا ہے اور ایک موثر اور قابل اعتماد قاعدہ ہے۔

مثال نمبر (1)

2 جنوری 2009 کو 15000 کے ڈرا کے لیے گئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

دن- جمعہ = 6-5-2

اس ڈرا میں نمبر لگے = (I) -904

(II) 258-543-712

حاصلہ اعداد میں سے 2 اور 5 کے اعداد سیکنڈ صفحہ آئے۔

مثال نمبر (2)

15 جنوری 2009ء کے جمعرات کے دن 750 کے ڈرا کے لیے اعداد مندرجہ ذیل تھے:-

جمعرات = 3-2-5

اس ڈرا پر نمبر لگا (I) -249

(II) 221-657-899

حاصلہ اعداد میں 2 کا ہندسہ فرسٹ اور سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (3)

16 فروری 2009ء کو پیر کے دن 1500 کے ڈرا کے لیے گئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

پیر =8-3-1-7-2

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) 603-

(II) 037-459-489

حاصلہ اعداد میں سے کوئی بھی ہندسہ فرسٹ یا سیکنڈ صفحہ نہیں آیا۔

مثال نمبر (4)

15 اپریل 2009ء کو بدھ کے دن 750 کے ڈرا کے لیے لکی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

بدھ =9-4-5

اس ڈرا میں نمبر لگے (I) 972-

(II) 172-491-806

حاصلہ اعداد میں سے 9 کا ہندسہ فرسٹ آیا۔ جبکہ 49 کا آکڑہ سیکنڈ آیا۔

مثال نمبر (5)

یکم جون 2009ء کو پیر کے دن 40,000 کے ڈرا کے لیے لکی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

پیر =8-3-1-7-2

اس ڈرا میں نمبر لگے (I) 797-

460-797-886 (II)

حاصلہ اعداد میں سے 7 کا ہندسہ فرسٹ اور سیکنڈ صفحہ آیا۔ 8 کا ہندسہ بھی سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (6)

15 جون 2009ء کو پیر کے دن 200 کے ڈرا کے لیے کی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

پیر = 8-3-1-7-2

اس ڈرا میں نمبر لگے (I) =055

246-523-668-889-914 (II)

حاصلہ اعداد میں سے 2 اور 8 کا ہندسہ سیکنڈ آیا۔

مثال نمبر (7)

2 جولائی 2009ء کو جمعرات کے دن 15000 کے ڈرا کے لیے کی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

جمعرات = 3-2-5

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) -372

286-432-907 (II)

حاصل اعداد میں سے 3 کا صفحہ فرسٹ آیا۔ جبکہ 2 کا صفحہ سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (8)

15 جولائی 2009ء کو بدھ کے دن 750 کے ڈرا کے لیے لکی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

بدھ =5-4-9

اسی ڈرا پر نمبر لگے (I) -103

(II) 355-578-878

حاصل اعداد میں سے 5 کا ہندسہ سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (9)

یکم ستمبر 2009ء کو منگل کے دن 40000 کے ڈرا کے لیے لکی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

منگل =9-8-0

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) -305

(II) 236-676-869

حاصل اعداد میں سے 8 کا ہندسہ سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (10)

2 نومبر 2009ء کو پیر کے دن 7500 کے ڈرا پر کئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

فگر = 8-3-1-7-2

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) -865

(II) 172-220-564

حاصلہ اعداد میں سے 8 کا ہندسہ فرسٹ صفحہ آیا۔

جبکہ 17 کا آ کڑہ اور 2 کا ہندسہ سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (11)

16 نومبر 2009ء کو پیر کے دن 1500 کے ڈرا کے لیے کئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

فگر = 8-3-1-7-2

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) -879

(II) 196-455-932

حاصلہ اعداد میں سے 87 کا آ کڑہ فرسٹ جبکہ 1 کا ہندسہ سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (12)

15 دسمبر 2009ء کو منگل کے دن 200 کے ڈرا کے لیے کئی اعداد مندرجہ ذیل

تھے۔

منگل =9-8-0

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) -359

(II) 45-45-64-64-94

حاصلہ اعداد میں سے 9 کو ہندسہ سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (13)

2 جنوری 2010ء کو ہفتہ کے دن 15000 کے ڈرا کے لیے لکی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

ہفتہ =8-67

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) -702

(II) 293-579-851

حاصلہ اعداد میں سے 7 کا صفحہ فرسٹ جبکہ 8 کا ہندسہ سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (14)

15 جنوری 2010ء کو جمعہ کے دن 750 کے ڈرا کے لیے لکی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

جمعہ =6-5-2

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) - 733

(II) 568-676-862

حاصل اعداد میں سے 56 کا آ کڑہ سیکنڈ آیا۔

مثال نمبر (15)

یکم فروری 2010ء کو پیر کے دن کے لیے 7500 کے ڈرا کے لیے گئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

پیر = 8-3-1-7-2

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) - 399

(II) 599-721-910

حاصل اعداد میں سے 3 کا ہندسہ فرسٹکھ آیا۔ جبکہ 721 کا بنڈل سیکنڈ آیا۔

مثال نمبر (16)

15 فروری 2010ء کو پیر کے دن 1500 کے ڈرا کے لیے گئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

پیر = 8-1-3-2-7

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) - 739

(II) 235-597-897

حاصلہ اعداد میں سے 73 کا آ کڑہ فرسٹ جبکہ 23 کا آ کڑہ سیکنڈ اور 8 کا صفحہ سیکنڈ آیا۔

مثال نمبر (17)

یکم مارچ 2010ء کو پیر کے دن 40,000 کے ڈرا کے لیے لکی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

فگر = 8-1-3-2-7

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) -489

(II) 130-210-595

حاصلہ اعداد میں سے 13 اور 21 کے آ کڑے سیکنڈ آ گئے۔

مثال نمبر (18)

15 مارچ 2010ء کو پیر کے دن 200 کے ڈرا کے لیے لکی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

فگر = 8-3-1-7-2

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) -349

(II) 139-509-579-695-785

حاصلہ اعداد میں سے 3 کا ہندسہ فرسٹ صفحہ جبکہ 13 اور 78 کے آ کڑے سیکنڈ

آئے۔

مثال نمبر (19)

یکم اپریل 2010ء کو جمعرات کے دن 15000 کے ڈرا پر لگی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

جمعرات =3-2-5

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) -388

(II) 358-530-472

حاصلہ اعداد میں سے 3 کا ہندسہ فرسٹ صفحہ جبکہ 35 اور 53 کے آ کڑے سیکنڈ آئے۔

مثال نمبر (20)

15 اپریل 2010ء کو جمعرات کے دن 750 کے ڈرا کے لیے لگی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

جمعرات =3-2-5

اس ڈرا پر نمبر لگے (I) -236

(II) 170-657-895

حاصلہ اعداد میں سے 23 کا آ کڑہ فرسٹ آیا۔

عزیز طالب علم مجھے یقین ہے مندرجہ بالا امور کو آپ اب باآسانی سمجھ گئے ہوں گے۔ اگر اس حوالے سے کوئی جواب طلب مسئلہ ہو تو اپنا سوال جوابی لفافے کے ذریعے اگلے کورس سے پہلے ارسال کر دیں۔ میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اللہ آپ کو کامیاب کرے۔ علم ذہانت اور راستی پر رکھے۔ اللہ ہی ہم سب کا مددگار اور حامی و ناصر ہے۔ میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ایک دوسرا قاعدہ

اس قاعدے کی ایک دوسری شکل بھی ہے۔اس میں دن کے عدداور دیگر اعداد سے سیکنڈ کے لیے صفراور اکثران میں سے سیکنڈ آکرہ بھی نکل آتا ہے۔اس فارمولا کے تحت 24 گھنٹوں کو برابر 24 حصوں میں تقسیم کردیا جاتا ہے۔جوستارہ اس دن کا حاکم ہوتا ہے۔اس کے عددکو اُس دن کے پہلے گھنٹے کا عدد دیا جاتا ہے۔اس کے بعد بالترتیب ہر گھنٹے کے عددکولکھا جاتا ہے۔

مثلاً ہفتے کے دن پہلے گھنٹے کا عدد 8 ہوگا۔اس کے بعد والے گھنٹوں کے اعداد بالترتیب اس طرح ہوں گے۔ 9 - 21 - 3 - 4 - 5 - 6 - 7 اور پھر دوبارہ 8 سے یہی ترتیب شروع ہوجائے گی۔اس کلیہ میں ہم 9 عدد والا فارمولا استعمال کریں گے۔ اس میں 1 سے 9 تک اعداد استعمال ہوں گے۔

اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	
1-4	8	6	3	5	9	2-7	حاکم عدد
							گھنٹہ
2	9	7	4	6	1	3	1
3	1	8	5	7	2	4	2
4	2	9	6	8	3	5	3
5	3	1	7	9	4	6	4
6	4	2	8	1	5	7	5
7	5	3	9	2	6	8	6
8	6	4	1	3	7	9	7
9	7	5	2	4	8	1	8
1	8	6	3	5	9	2	9
2	9	7	4	6	1	3	10
3	1	8	5	7	2	4	11
4	2	9	6	8	3	5	12
5	3	1	7	9	4	6	13
6	4	2	8	1	5	7	14

7	5	3	9	2	6	8	15
8	6	4	1	3	7	9	16
9	7	5	2	4	8	1	17
1	8	6	3	5	9	2	18
2	9	7	4	6	1	3	19
3	1	8	5	7	2	4	20
4	2	9	6	8	3	5	21
5	3	1	7	9	4	6	22
6	4	2	8	1	5	7	23
7	5	3	9	2	6	8	24

صفحہ اور آ کڑہ

اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ آپ جس دن کا ڈرا ہو اس دن کا عدد اور امدادی اعداد لیں۔ اس دن کا ڈرا ان اعداد میں سے سیکنڈ کے لیے صفحہ لیتا ہے۔ ان اعداد میں سے فرسٹ صفحہ اور آ کڑہ بھی نکل آتا ہے لیکن اس کے لیے آپ کو اس فارمولا کو چیک کرنا پڑے گا کہ ڈرا کس روٹین سے ان اعداد کو استعمال کر رہا ہے۔ اس دن کا عدد لیں اور اس کے امدادی اعداد لے کر ان کو استعمال کریں۔

کلوز

کلوز حاصل کرنے کے لیے آپ کو اگلے دن یا سابقہ دن کے اعداد سے مدد لینا پڑے گی۔ ان اعداد میں سے کلوز نکل آتا ہے۔ اس کے لیے آپ کو گذشتہ انعامات لے کر ان نمبرز کو اس فارمولا کے تحت چیک کریں۔ آپ جتنی زیادہ مشق کریں گے۔ آپ کو اس پر اتنا زیادہ عبور حاصل ہوگا۔ کیونکہ بنیادی تھیوری کے بعد اس کو چیک کرنا ضروری ہے کہ کلوز سابقہ دن یا اگلے دن کے اعداد سے آ رہا ہے۔ اس روٹین سے آپ اگلے ڈرا کے لیے کلوز حاصل کر سکتے ہیں۔

مثال نمبر (1)

2 جنوری 2009 کو جمعہ کے دن 15000 کے ڈرا کے لیے کل اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

جمعہ = 6-3-2-1

اس ڈرا کے II انعامات مندرجہ ذیل ہیں۔

II انعامات = 712-543-258

حاصل اعداد میں سے 2 کا عدد II صفحہ آیا۔

مثال نمبر (2)

15 جنوری 2009ء کو جمعرات کے دن 750 کے ڈرا کے لیے کئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

جمعرات= 3-5-6

II انعامات= 889-657-221

حاصلہ اعداد میں سے 2 کا ہندسہ سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (3)

2 مارچ 2009ء کو پیر کے دن 40000 کے ڈرا کے لیے کئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

پیر = 9-4-7-2

II انعامات =793-633-541

حاصلہ اعداد میں سے 7 کا عدد سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (4)

2 مئی 2009ء کو ہفتہ کے دن 7500 کے ڈرا کے لیے کئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

ہفتہ= 8-7-6-1

II انعامات = 990-825-286

حاصلہ اعداد میں سے 8 کا عدد سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (5)

یکم اگست 2009ء ہفتہ کے دن 7500 کے ڈرا کے لیے گی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

گی اعداد = 8-7-6-1

II انعامات = 880-553-011

حاصلہ اعداد میں سے کا ہندسہ سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (6)

15 ستمبر 2009ء کو منگل کے دن 200 کے ڈرا کے لیے گی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

منگل = 9-8-1

اس ڈرا کے I اور II انعامات مندرجہ ذیل تھے۔

I = 127

II = 726-687-585-321-088

حاصلہ اعداد میں سے 1 کا عدد فرسٹ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (7)

15 اکتوبر 2009ء کو جمعرات کے دن 750 کے ڈرا کے لیے کئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

جمعرات =3-5-6

II انعامات =622-247-039

حاصلہ اعداد میں سے 6 کا عدد سیکنڈ سنگل آیا۔

مثال نمبر (8)

15 دسمبر 2009ء کو منگل کے دن 200 ڈرا کے لیے کئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

منگل =9-8-1

II انعامات =64-64-45-45-94

حاصلہ اعداد میں سے 9 کا عدد سیکنڈ سنگل آیا۔

مثال نمبر (9)

2 جنوری 2010ء کو ہفتہ کے دن 15000 کے ڈرا کے لیے کئی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

ہفتہ =8-7-6-1

I اور II انعامات = I = 702

II = 293-578-851

حاصل اعداد میں سے 7 کا عدد فرسٹ صفحہ جبکہ 8 کا عدد سیکنڈ صفحہ آیا۔

مثال نمبر (10)

یکم فروری 2010ء کو پیر کے دن 7500 کے ڈرا کے لیے لکی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

پیر = 4-9-7-2

II انعامات = 599-721-910

حاصل اعداد میں سے 72 کا آکڑہ سیکنڈ آیا۔

مثال نمبر (11)

یکم اپریل 2010ء کو جمعرات کے دن 15000 کے ڈرا کے لیے لکی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

جمعرات = 3-5-6

II انعامات = 358-530-472

حاصل اعداد میں سے 35 اور 53 کے آکڑے سیکنڈ آئے۔

مثال نمبر (12)

15 اپریل 2010ء کو جمعرات کے دن 750 کے ڈرا کے لیے کلی اعداد مندرجہ ذیل تھے۔

جمعرات =6-5-3

II انعامات =895-657-170

حاصلہ اعداد میں سے 65 کا آکڑہ سیکنڈ آیا۔

میچ کا فگر نکالنا

یہاں پر ہمیں کلیہ کے مطابق اعداد نکال کر ان سے میچ کا فگر حاصل کریں گے۔اس کے لیے جس دن جس شہر میں میچ ہو رہا ہو اس کا طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کا وقت لیں۔طلوع اور غروب کے درمیانی وقت کو 12 پر تقسیم کریں۔اس سے ہمیں ایک سے 12 تک ساعات کا دورانیہ معلوم ہو جائے گا۔اسی طرح 13 سے لے کر 24 تک ساعت کا دورانیہ بھی معلوم ہو جائے گا۔

مثالیں

مثلاً 28 دسمبر 2013 کو KFC بگ بیش T20 کا میچ برسبین آسٹریلیا میں کھیلا گیا۔ اس دن برسبین کا طلوع آفتاب 8 4 - 5 اور غروب آفتاب 19-46 تھا۔صبح کی ساعات کا دورانیہ 70 منٹ اور رات کی ساعات کا دورانیہ

50 منٹ بنتا ہے۔ اسی طرح جس دن جس شہر میں میچ ہوں اسی طرح تمام 24 ساعتوں کا دورانیہ معلوم کرتے ہیں۔ اس سے ہم میچ کے اوور جن ساعت میں ہوتے ہیں، معلوم کرسکتے ہیں اور اس کلیہ سے ہم میچ کے درمیان اوورز کا فگر معلوم کرسکتے ہیں۔ مثلاً KFC بگ بیش کا پہلا میچ 20 دسمبر 2013 کو میلبورن سٹارز اور میلبورن رینگیڈز کے درمیان میلبورن کے شہر میں کھیلا گیا۔ 20 دسمبر کو میلبورن کا طلوع آفتاب 54-5 اور غروب آفتاب 41-20 تھا۔ صبح کی ساعات کا دورانیہ 73 منٹ جبکہ رات کی ساعات کا دورانیہ 47 منٹ تھا۔ میچ میلبورن کے وقت کے مطابق 40-19 پر شروع ہوا۔ پہلی اننگ 40-19 سے 00-21 بجے تک تھی۔ جبکہ 20 منٹ کا بریک ہوا اور پھر دوسری اننگ کا دورانیہ 20-21 سے 40-22 تک تھا۔ 20 دسمبر کو جمعہ کا دن تھا۔ اس دن میچ کی بارھویں ساعت 28-19 سے لے کر 41-20 تک تھی۔ تیرھویں ساعت 41-20 سے لے کر 28-21 تک تھی۔ چودھویں ساعت 28-21 سے لے کر 15-22 تک تھی۔ پندرھویں ساعت 15-22 سے لے کر 02-23 تک تھی۔ پہلی اننگ کے 15 اوورز بارھویں ساعت جو کہ مشتری کی تھی اس میں ہوئے۔ 15 سے 20 اوورز مریخ میں ہوئے۔ 20 منٹ کا بریک مریخ کی ساعت میں ہوا۔ دوسری اننگ میں ایک سے 2 اوورز مریخ میں ہوئے۔ 3 سے 15 اوورز شمس کی ساعت میں ہوئے جبکہ 15 سے 20 اوورز زہرہ کی ساعت میں ہوئے۔

پہلی اننگ

19-40 to 21-00

وقت	ساعات	اوورز
20-41	مشتری	1-15
21-28	مریخ	16-20

دوسری اننگ

21-20 to 22-40

وقت	ساعات	اوورز
21-28	مریخ	1-2
22-15	شمس	3-15
23-02	زہرہ	16-20

پہلی اننگ کے فگر

اب ہم پہلی اننگ کے 5 اوورز کا فگر نکالیں گے۔ پہلی اننگ میں فگر کے 4 سیشن ہوتے ہیں۔ 5 ' 10 ' 15 اور 20 اوورز کے فگر پر سٹہ کھیلا جاتا ہے۔ اس طرح دوسری اننگ میں 5 ' 10 ' 15 اوورز کے فگرز پر سٹہ کھیلا جاتا ہے۔ اب ہم 9 سے لے کر 0 تک کے کلیہ کو استعمال کرتے ہیں۔ پہلے 5 اوورز مشتری کی ساعت میں آتے ہیں۔ جمعہ کے دن کا حاکم ستارہ زہرہ ہے۔ اب ہم دن کے حاکم ستارے

کا عدد لیں اور اس میں مطلوبہ ساعت کا عدد جمع کر کے حاصلہ اعداد حاصل کریں ان کو جمع کر کے مرکب عدد حاصل کریں۔ مرکب عدد کا گھر بھی لیں۔ یہی اعداد ہمارے مطلوبہ اعداد ہیں اسی طرح 10 ' 15 اور 20 اوورز کا فگر نکالیں گے۔

پہلی اننگ

جو فگر لگا	مرکب	حاصلہ اعداد	ساعت کا دن	دن کا حاکم ستارے کا عدد	اوورز
0	4	13	+7	6	5
9	4	13	+7	6	10
3	4	13	+7	6	15
8	5	14	+8	6	20

دوسری اننگ

جو فگر لگا	مرکب	حاصلہ اعداد	ساعت کا دن	دن کا حاکم ستارے کا عدد	اوورز
3	6	15	+9	6	5
5	6	15	+9	6	10
3	6	06	+0	6	15

فگر کا رزلٹ

اس میچ میں پہلے Mst نے بیٹنگ کی۔ Mst کا اپنا عدد 2 ہے۔ پہلی اننگ کے 5 اوورز میں 0 کا عدد لگا جبکہ ہمارے مطلوبہ اعداد میں 9-4-3-1 تھے۔ اس کے بعد 10 اوورز میں 9 کا فگر آیا۔ 10 اوورز کے لیے ہمارے مطلوبہ اعداد 9-4-3-1 تھے۔ ان میں سے 9 کا عدد آیا۔

اس کے بعد 15 اوورز میں 3 کا فگر لگا۔ مطلوبہ اعداد میں 3 کا فگر موجود ہے۔ اننگ کے آخر میں 8 کا فگر یعنی Mst نے 208 رنز بنائے۔

اسی طرح دوسری اننگ کھیلنے کے لیے MRG کی ٹیم آئی جس کا ذاتی عدد 3 تھا۔ پہلے 5 اوورز میں 3 کا فگر لگا جو کہ کھیلنے والی ٹیم کا ذاتی عدد ہے۔ 10 اوورز میں 5 کا فگر لگا۔ دن کے عدد اور ساعت کے عدد کو جمع کرنے سے ہمیں 6-5-1 کے مطلوبہ اعداد حاصل ہوتے ہیں۔ ان میں سے 5 کا فگر 10 اوورز میں آیا۔ اسی طرح 15 اوورز میں 3 کا فگر آیا جو کہ کھیلنے والی ٹیم کا ذاتی عدد ہیں اور جمعہ کے دن کا منفی عدد بھی۔

مثال نمبر - 02

21 دسمبر 2013 کو ہفتہ کے دن آسٹریلیا میں سڈنی میں KFC بگ بیش T20 کا دوسرا میچ سڈنی سکسرز اور سڈنی تھنڈرز کے درمیان کھیلا گیا۔ سڈنی تھنڈرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 166 رنز بنائے۔ پہلی اننگ

19-10 سے 30-20 تک تھی۔ 20 منٹ کا بریک ہوا۔ دوسری اننگ 50-20 سے 10-22 تک تھی۔ 20/20 میچ کا دورانیہ 3 گھنٹے کا ہوتا ہے۔ ایک اننگ 80 منٹ میں ختم ہونی چاہیے۔ یعنی 4 منٹ میں ایک اوور ہونا چاہیے۔ اسی کلیہ سے ہم اننگ کے اوورز کو ساعتوں میں تبدیل کر لیتے ہیں اور انہیں فگر حاصل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

سڈنی کا 21 دسمبر 2013ء کو طلوع آفتاب 53-5 اور غروب آفتاب 08-20 تھا۔ صبح کی 12 ساعتوں کا دورانیہ 72 منٹ جبکہ رات کی بارہ ساعتوں کا دورانیہ 48 منٹ فی ساعت ہے۔ اوورز کو ساعت میں تقسیم کرتے ہیں۔

اوورز ساعتوں میں تبدیل کرنا

پہلی اننگ

(19-10 to 20-30)

اوورز	ساعات	وقت
1-14	زہرہ	20-08
15-20	عطارد	20-56

دوسری اننگ

(20-50 to 22-10)

اوورز	ساعات	وقت
1-2	عطارد	20-56
3-15	قمر	21-38
16-20	زحل	22-26

ساعتوں کا اختتامی وقت دیا گیا ہے۔

ان ساعتوں کی مدد سے پہلی اور دوسری اننگ کے فگر معلوم کرتے ہیں۔

فگر کا رزلٹ

پہلی اننگ

اوورز	دن کا عدد	ساعت کا عدد	حاصلہ اعداد	مرکب عدد	مطلوبہ اعداد	جو فگر لگا
5	8	+2	10	1	1-0-6	6
10	8	+2	10	1	1-0-6	6
15	8	+3	11	2	1-2-7	3
20	8	+3	11	2	1-2-7	6

اس اننگ میں 5 اور 10 اوورز کے فگر ہم نے حاصل کر لیے ہیں۔ اب

دوسری اننگ چیک کرتے ہیں۔

دوسری اننگ

جو فگر لگا	مطلوبہ اعداد	مرکب عدد	حاصلہ اعداد	ساعت کا عدد	دن کا عدد	اوورز
3	1-2-3-8	3	12	+4	8	5
4	1-2-3-8	3	12	+4	8	10
1	1-3-4-9	4	13	+5	8	15

نوٹ:

اس اننگ میں ہمیں 15 اوورز کا فگر حاصل ہوا۔ اس کے علاوہ ہم علم نجوم اور چندرو مینز کے ذریعے صرف ایک یا 2 عدد فگر کے لیے نکال سکتے ہیں۔ اس کے لیے آپ گذشتہ میچوں کے رزلٹ لے کر ان پر پریکٹس کرائیں اور چیک کریں کہ فگر کس روٹین سے آتا ہے۔

اس کے علاوہ ستاروں کے شرف' عروج' وبال اور زوال کے بارے میں لازمی پتہ ہونا چاہیے کہ یہی چیزیں فگر کے نزدیک لے جاتی ہیں۔

مثال نمبر - 03

22 دسمبر 2013ء کو شارجہ میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان تیسرا ون ڈے کھیلا گیا۔ پاکستان کا ذاتی عدد 3 اور سری لنکا کا ذاتی عدد 4 ہے۔ جبکہ اتوار کے دن کا مثبت عدد 1 اور منفی عدد 4 ہے۔ شارجہ کا طلوع آفتاب 07-05 جبکہ غروب آفتاب 17-34 تھا۔ صبح کی ساعت کا دورانیہ 53 منٹ فی ساعت جبکہ رات کی ساعت کا دورانیہ 67 منٹ فی ساعت بنتا ہے۔ میچ شارجہ کے وقت کے مطابق 15-00 بجے دوپہر کو شروع ہوا ایک اننگ کا دورانیہ ساڑھے تین گھنٹے کا تھا۔ لنچ کا دورانیہ 45 منٹ اور دوسری اننگ کا دورانیہ بھی ساڑھے تین گھنٹے تھا۔ پہلے اننگ کا وقت 15-00 سے 18-30 تھا۔ 45 منٹ کا بریک ہوا۔

دوسری اننگ کا دورانیہ 19-15 سے 22-45 تھا۔ صبح کی ساعت کو تقسیم کر کے منٹوں میں بناتے ہیں تو مندرجہ ذیل اوورز اور ساعت کی جدول بنتی ہے۔

پہلی اننگ

(1500 to 18-30)

اختتام وقت	ساعت	اوورز
15-48	عطارد	1-12
16-41	قمر	13-24
17-34	زحل	25-37
18-41	مشتری	38-50

دوسری اننگ

(19-15 to 22-45)

اختتامی وقت	ساعت	اوورز
19-48	مریخ	1-8
20-55	شمس	9-24
22-02	زہرہ	25-40
23-09	عطارد	41-50

فگر کا رزلٹ

اب کلیہ کو استعمال کر کے ساعتوں کے ذریعے 5 سے 50 اوورز تک کے فگر نکالتے ہیں۔ پہلی اننگ کے 5 اور 10 اوورز کے فگر عطارد کی ساعت میں 15 اور 20 اوورز کے فگر قمر کی ساعت میں 25، 30 اور 35 اوورز کے فگر زحل کی ساعت میں اور 40، 45 اور 50 اوورز کے فگر مشتری کی ساعت میں آئیں گے۔ اسی طرح دوسری اننگ میں 5 اوورز کا فگر مریخ 10، 15 اور 20 اوورز کے فگر شمس کی ساعت میں 25، 30 اور 35 اوورز کے فگر زہرہ کی ساعت میں 45 اوورز کا فگر عطارد کی ساعت میں آئیں گے۔ پہلی اننگ میں فگر کے 10 سیشن اور دوسری اننگ میں 9 سیشن ہوتے ہیں۔ اب جدول کے ذریعے کلیہ استعمال کرتے ہیں۔

پہلی اننگ

جو فگر لگا	مطلوبہ اعداد	مرکب کا گھر	مرکب عدد	حاصلہ اعداد	ساعت کا عدد	دن کا عدد	اوورز
5	1-6-0-4	6	1	01	+0	1	5
7	0-1-6-4	6	1	01	+0	1	10
2	0-2-7	7	2	02	+1	1	15
7	0-2-7	7	2	02	+1	1	20
4	0-3-8-2	8	3	03	+2	1	25
9	0-3-8-2	8	3	03	+2	1	30
2	0-3-8-2	8	3	03	+2	1	35
1	0-4-9-6	9	4	04	+3	1	50
4	0-4-9-6	9	4	04	+3	1	45
6	0-4-9-6	9	4	04	+3	1	50

نوٹ:

اگر مرکب عدد کا گھر حاصلہ اعداد میں ہوں تو مرکب عدد کی باقی کا عدد بھی لیتے ہیں۔ اس میچ میں پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 326 رنز بنائے تھے۔ پہلی

انگ میں ہمارے فگرز کی کامیابی کا تناسب 50 فی صد ہے جو کہ مناسب ہے۔ لیکن اگر ہم اس پر زیادہ سے زیادہ میچ کے نتائج لے کر اس کی پریکٹس کریں اس میں مزید بہتری آ سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں کچھ روٹین ان فگرز میں چلتی ہیں۔ ان کی مدد سے اکثر اوقات صرف ایک یا دو عدد حاصل ہوتے ہیں جن میں سے فگر لگ جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ مزید تحقیق اور علم میں اضافے کے خواہش مند ہوں تو پھر آپ کو ستاروں کے منفی اور مثبت اعداد دنوں کے منفی اور مثبت اعداد ستاروں کی آپس میں دوستی، دشمنی اور ستاروں کے شرف، ہبوط، عروج اور زوال کے بارے میں بھی علم حاصل کرنا چاہیے۔ ان تمام اُمور کے بارے میں ہم پہلے ہی بحث کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کتب راہنمائے علم نجوم حصہ اول اور حصہ دوم سے مدد لے سکتے ہیں۔

دوسری انگ

جو فگر لگا	مطلوبہ اعداد	مرکب کا گھر	مرکب عدد	حاصلہ اعداد	ساعت کا عدد	دن کا عدد	اوورز
6	0-5	0	5	05	05	1	5
6	0-6-1	1	6	06	06	1	10
1	0-6-1	1	6	06	06	1	15
9	0-6-1	1	6	06	06	1	20
2	0-7-2	2	7	07	07	1	25

30	1	07	07	7	2	0-7-2	5
35	1	07	07	7	2	0-7-2	0
40	1	07	07	7	2	0-7-2	6
45	1	08	08	8	3	0-8-3	3

اس کلیہ میں کامیابی کا تناسب دوسری اننگ میں بھی 50 فی صد تک ہی ہے۔

دوسری اننگ میں سری لنکا کی ٹیم نے بیٹنگ کی اور ان کا اپنا عدد 4 ہے۔ فگرز لگانے کے لیے آپ کے پاس مندرجہ ذیل جدول لازمی ہونی چاہیے۔

چند اہم جدول

2	3	
7	8	ہاؤس نمبر-I

6	4	
1	9	ہاؤس نمبر-II

0	
5	ہاؤس نمبر-III

چند خاص امور

جیت اور انعام

یہ ایک حقیقت ہے کہ کوئی بھی فرد کسی بھی انعامی سکیم میں اس لیے حصہ نہیں لیتا کہ وہ ہار جائے اور مطلوبہ جیت اور انعام سے دور ہو جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہارنے والوں کی تعداد ہمیشہ جیتنے والوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ وجہ اس کی واضح ہے، وہ جو زیادہ خوش قسمت ہیں حصول دولت اور انعام کے لیے اِن کو کسی خاص محنت کی ضرورت نہیں ہوتی اور دیگر میں سے زیادہ کامیاب وہ رہتے ہیں جو حسابی و وجدانی حوالے سے درست نمبروں یا جیت کے لیے دیئے ٹارگٹ کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

بہت زیادہ خوش قسمت لوگوں کو چھوڑ کر باقی افراد کے لیے ضروری ہے کہ وہ اگر باقاعدہ طور پر اس کام کو کرنا چاہتے ہیں تو مطلوبہ اُصول وقواعد میں مہارت حاصل کریں۔

یہ کتابی کورس کافی عرصہ بذریعہ ڈاک ارسال کیا جاتا رہا ہے۔اب اس کی کتابی شکل آپ کے سامنے ہے جس میں نئے تجربات اور اُمور کا اضافہ آپ کی راہنمائی کے لیے کیا گیا ہے۔

اِسی حوالے سے اُن تمام لوگوں کی توجہ چند خاص اُمور کی طرف دلوانا چاہتا ہوں جو انعامی سکیموں اور بانڈ نمبروں میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

-- ذہن میں رکھیں جیت کے لیے بانڈ نمبر یا انعامی کوپن وغیرہ لے رہے ہیں۔

-- انعامی سکیموں اور بانڈ نمبروں میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

-- ناکامی سے مایوسی کا شکار نہ ہوں۔

-- بلکہ دیکھیں حساب کتاب میں غلطی، کمزوری یا کوتاہی کہاں آ رہی ہے۔

-- کسی نہ کسی حساب علم مثلاً نجوم، اعداد، ساعات وغیرہ میں مہارت حاصل کرنے کی کوشش کریں تاکہ حساب زیادہ بہتر ہو۔

-- اس کو وقت گزاری کے طور پر نہ لیں اور نہ ایسے رویے کا مظاہرہ کریں۔

-- اگر ایسا بانڈ نمبر کلی نمبر یا گھڑ دوڑ وغیرہ میں لگ گیا جو آپ کی گاڑی یا

فون نمبر وغیرہ سے ملتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ایسا چانس دوبارہ ہوگا اور اب اگلے چوک والی گاڑی یا ہمسائے کا نمبر لگے گا۔

-- کسی بھی صورت رقم کی بربادی نہ کریں۔

-- کسی بھی قرعہ اندازی یا چانس کی گیم کو آخری نہ خیال کریں۔ حکومت ہر ماہ دو دفعہ قرعہ اندازی کرتی ہے اور ریس اور دیگر انعامی گیمیں تو لاتعداد ہیں۔

-- لاتعداد لوگ ٹپ دیتے ہیں۔ ان میں سے چند ایک وجدانی حوالے سے اور باقی سب بلا بنیاد ہوتی ہیں۔

-- کوشش کریں ہمیشہ ایک سے زائد قواعد استعمال کریں اور پڑتال اور باہمی مطابقت دیکھ کر کسی رزلٹ پر پہنچیں۔

-- کسی دوسری فرد کی ٹپ یا بولی پر اعتبار کرنے کی بجائے اپنی علم پر زیادہ اعتماد کریں۔

-- درست نتائج کے حصول کے لیے مختلف قواعد کو بار بار حل اور استعمال کریں' کیونکہ جب تک حسابی میں روانی وجدانی کیفیت شامل نہ ہو درست سمت کا استخرج مشکل ہوتا ہے۔

ذاتی اور خوش قسمتی کے نمبرز کا استخراج

وہ جو بلذات خوش قسمتی کے نمبروں کے خواہاں ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اِن کو ایسے اعداد بتا دیے جائیں جن کو یہ بار بار آزما سکیں یا جن کے تحت اِن کی قسمت کھل جائے اور وہ انعام کے حق دار ٹھہریں کے لیے درج اُمورات بیان کر رہا ہوں۔ سو ہر فرد کو بلذات اِن سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

تاریخ پیدائش

تاریخ پیدائس کے اندر لکی نمبرز کو تلاش کرنا بالکل آسان کا ہے۔ اس مقصد کے لیے پہلے تاریخ پیدائش لکھیں اور پھر ذیل میں طریقے کے مطابق عمل کریں۔ رزلٹ آپ کے سامنے آئے گا۔

تاریخ پیدائش---24-07-1960

پہلا طریقہ

صرف تاریخ کو لیں	=24
باہم جمع کریں	=6

دوسرا طریقہ

مکمل تاریخ پیدائش	24-07-1960
تمام اعداد کو باہم جمع کریں	2+4+0+7+1+9+6+0
حاصل جمع	=29
باہم جمع کر لیں	=11
باہم جمع کریں	=2

مندرجہ بالا نمبرز وہ ہیں جن کو آپ کے ذاتی کی نمبرز کہا جائے گا اور حصول انعام کے لیے استعمال ہو سکیں گے۔

آپ کا نام

ہر فرد نام کے حوالے سے اپنی ایک شناخت رکھتا ہے اور خاص نمبر رکھنے کی وجہ سے خاص عدد یا کلی نمبر بھی رکھتا۔ ذیل میں اس سلسلے میں ایک مثال دی جا رہی ہے جو تمام بات واضح کر دے گی۔

نام	خالد
نام کے تمام حروف کو الگ الگ کرلیں	ح-ا-ل-د
ہر حرف کے نیچے اس کے اعداد تحریر کردیں	4+30+1+600
کل اعداد باہم جمع کرلیں	635=
اِن اعداد کو پھر باہم جمع کریں	6+3+5=
کل اعداد باہم جمع کریں	14=
باہم جمع کریں	5=

مندرجہ بالا نمبرز وہ ہیں جن کو آپ کے ذاتی لکی نمبرز کہا جائے گا اور حصول انعام کے لیے استعمال ہوسکیں گے۔

یہاں چند باتوں کی وضاحت کردوں۔ تاکہ آپ کو اوپر دیے حساب کے بارے میں پریشانی نہ ہو۔

--- اوپر والے حساب میں پہلے 14 اور پھر 5 استخراج کیا گیا ہے۔

--- اکیلے عدد جیسے 5 ہے کو مفرد عدد کہا جاتا ہے۔ جبکہ دو اعداد اکٹھے ہوں جیسے 14 تو پھر اِن کو مرکب اعداد کہا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا سطور سے یہ بات آپ جان چکے ہیں کہ نام اور تاریخ پیدائش کے نمبرز (مفرد اور مرکب) حد درجہ اہم اور خاص ہیں۔ سو کوئی بھی فرد اِن کو ذاتی حوالے سے بار بار یا دیگر نمبروں کے ساتھ ملا کر استعمال کرسکتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ خوش قسمتی کا حصول ہوسکے۔

شمس اور نمبرز

شمس بلحاظ نجوم دائرۃ البروج کا ایک مکمل چکر ایک سال میں مکمل کرتا ہے۔ جس کو حرف عام میں شمسی سال کہا جا سکتا ہے۔ ہمارے یہاں مروج اسلامی، عیسوی، دیسی اور ہندی سال، شمسی سال سے فرق تاریخوں میں ہوتے ہیں۔ بہر حال شمسی سال کو دیکھنا بالکل آسان ہے بشرطیکہ آپ کے پاس "خالد روحانی جنتری" ہو۔ خالد روحانی جنتری میں اس کی مکمل تفصیل آپ کو مل جائے گی۔

دائرۃ البروج کا چکر برج حمل سے شروع ہوتا ہے سو سطور ذیل میں تمام بروج کے ساتھ منسوبی عدد تحریر کیا جا رہا ہے۔

برج	عدد
حمل	9
ثور	6
جوزا	5
سرطان	7-2
اسد	1-4
سنبلہ	5
میزان	6
عقرب	9

قوس	3
جدی	8
دلو	8
حوت	3

اُصول اس قاعدے کے استعمال کا یہ ہے کہ فرد جس برج کے تحت پیدا ہوا ہو، وہ بنیادی طور پر اس سے متعلق عدد کے تحت آتا ہے۔

یعنی برج پیدائش کے عدد کو فرد کا برجی لکی نمبر کہا جا سکتا ہے۔

مثلاً جس فرد کا شمسی برج اسد ہے یا وہ اس عرصے میں پیدا ہوا جب شمس برج حمل میں تھا (دیکھیں "خالد روحانی جنتری 2011" کے صفحات 60 تا 82، ماھانہ تقویم کے تحت آخری کالم) تو اس کا خوش قسمتی کا عدد یا لکی نمبر 4 اور 1 ہوں گے۔ خیال رہے یہ حساب صرف سال 2011 کے لیے نہیں ہے بلکہ ہر سال کی "خالد روحانی جنتری" میں دیا جاتا ہے۔ جاری سال کے حساب کے لیے اس سال کی خالد روحانی جنتری حاصل کر سکتے ہیں۔

پچھلے صفحات میں فرد کے نام اور تاریخ پیدائش کے حوالے سے مفرد اور مرکب عدد استخراج کرنا سیکھ چکے ہیں۔ اب ضرورت تھوڑی سی سمجھ کی ہے کہ پیدائش کے عدد کو نام اور تاریخ کے عدد کے ساتھ ملا کر فرد کا ذاتی لکی نمبر بنایا جائے۔

کسی بھی ایسی صورت میں بطور اصول وہ نمبر قوی کہلاتا ہے جو ایک سے زائد بار دہرایا گیا ہو۔ جس قدر تعداد میں کوئی نمبر دہرایا جاتا ہے اتنا ہی وہ لسٹ میں اپنا مقام

اوپر لے جائے گا اور جو عدد دہرایا نہیں جارہا ہو وہ لسٹ میں یعنی بلحاظ مرتبہ نیچے آئے گا۔ بہرحال کل لکی نمبر ان ہی حاصلہ اعداد کی بنیاد پر استخراج کیے جائیں گے۔

ذاتی لکی نمبر کے معاون نمبر

ذیل میں ایک جدول پیش کیا جارہا ہے جس کی مدد سے آپ یہ جان سکتے ہیں کہ آپ کے مفرد لکی نمبر کے ساتھ کن اعداد کو ملا کر کھیلا جائے تو خوش قسمتی اور حصول انعامی کا چانس زیادہ ہو جاتا ہے۔

عدد	امدادی اعداد
1	1
2	7-2
3	9-3
4	1
5	کوئی بھی عدد
6	9-6
7	9-7-3
8	5
9	9-6-3

کورس ہذا میں جو مختلف طریقہ کار بیان کیے جا رہے ہیں یہ اس مقصد کے لیے ہیں تا کہ ہر طالب علم اس طرز کار کو ضرورت کے مطابق استعمال کر سکے اور جو بھی مسئلہ درپیش ہو اس کے لیے خود عمل تیار کر سکے۔ خود حساب تیار کرنے کے مہارت آپ کو اپنے اندر پیدا کرنا ہوگی۔

مندرجہ ذیل بحث کے کے ساتھ اس کورس کا اختتام ہوتا ہے۔ اُمید ہے اس کورس سے آپ کے علم میں کما حقہ اضافہ ہوا ہوگا۔ اللہ آپ کو کامیاب و کامران کرے۔ آمین۔

نمبروں کے حوالے سے اس سبق کے اختتام کے ساتھ اس کورس کا بھی اختتام ہوتا ہے۔ تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ موضوع بہت وسیع ہے۔ سو اس کورس میں پوری کوشش کی گئی ہے کہ آپ کو ایک مضبوط بنیاد فراہم کی جائے۔ تا کہ آنے والے وقت میں آپ بہتر سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ یہ بات اپنی جگہ ہے کہ تجربے کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔ علمی لحاظ سے ایک مضبوط بنیاد آپ کو فراہم کر دی گئی ہے۔ اب تجربہ کی بھٹی سے گزرنا، محنت کرنا، ریاضت کرنا اور خلوص قلب کے ساتھ کورس میں بیان کردہ راہ عمل کو اختیار کرنا آپ کا کام ہے۔ ادارہ اختتام کورس کے باجود آپ کی اس سلسلے میں مکمل معاونت کرنے پر آمادہ ہے۔ تاہم اس سلسلے میں طریقہ کار واضح کیا گیا ہے۔ جس کا بیان پہلے سبق میں آچکا ہے۔ سو وہ طلباء جو مزید مشاورت کے طالب ہوں دیئے گئے طرز کار کی پیروی کریں۔

ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اللہ آپ کو کامیاب و کامران کرے اور وہ

انسان کی کوشش کا بہتر اجر دینے والا ہے۔ آمین۔

مزید معلومات کے حصول کے لیے

ہماری مندرجہ ذیل کتب سے فائدہ اٹھائیں۔

بانڈ نمبرز اور لاٹری وغیرہ پر چند اہم کتب ماشور پبلشرز کی
بانڈ ریس اور لاٹری نمبرز
نمبر ہی نمبر (حصہ اول)
نمبر ہی نمبر (حصہ دوم)
قسمت اور چانس
انعامی کرشمات
صفحہ آ کڑہ اور بنڈل (حصہ اول) ترمیم و اضافہ شدہ
صفحہ آ کڑہ اور بنڈل (حصہ دوم) سال رواں کے حسابات پر مشتمل
خالد ہندی جنتری اس میں حل شدہ نمبروں پر تفصیلی کتابچہ دیا گیا ہے۔
خالد روحانی جنتری

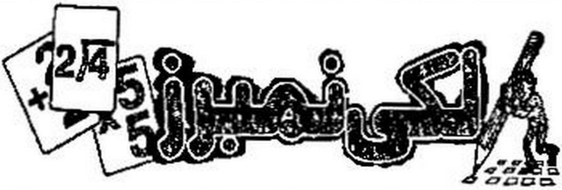
راہنمائے عملیات

ہر ماہ نمبروں کے استخراج کے حوالے سے خصوصی مضامین دیئے جاتے ہیں۔ بطور مثال راہنمائے عملیات کے تین مضمون جو ہر ماہ شائع ہوتے ہیں ان کے صفحات بطور نمونہ دیئے گئے ہیں تاکہ دلچسپی رکھنے والے افراد ہر ماہ راہنمائے عملیات سے انعامی نمبروں کے بارے مزید معلومات حاصل کر سکیں۔

کتابی کورس انعامی نمبر

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بطور مثال راہنمائے عملیات کے تین
مضمون جو ہر ماہ شائع ہوتے ہیں ان
کے صفحات بطور نمونہ دیئے گئے ہیں تا کہ
دلچسپی رکھنے والے افراد ہر ماہ راہنمائے
عملیات سے انعامی نمبروں کے بارے
مزید معلومات حاصل کرسکیں۔



Rs.15000/-		
	7	
6	4	0
	2	
854	125	638
652	145	874
965	987	120

فری
خالد ہندی جنتری 2014

Rs.750/-		
	4	
2	0	3
	9	
564	978	964
743	204	364
012	652	745

حصول کامیابی

لوح مشتری مالی و معاشی مسائل کے حل کے لیے
مؤثر روحانی طریقہ

روزانہ لکی نمبرز برائے ماہِ رواں

تاریخ	1	2	3	4	5	6	7	8
نمبر	745	632	120	874	695	560	654	745
تاریخ	9	10	11	12	13	14	15	16
نمبر	745	854	965	852	451	880	643	425
تاریخ	17	18	19	20	21	22	23	24
نمبر	210	254	694	587	635	217	320	397
تاریخ	25	26	27	28	29	30	31	[illegible]
نمبر	320	354	521	578	965	624	201	[illegible]

آئیں دماغ لڑائیں

جنوری 2014

Rs.750/-

65132154213553623827
764530967281215219
819096645295130731
91806154729149414
1975909392154455
1735581222389891
81447144598881
9912951958579
935144852237
30658347451
2570272294
770880426
54308488
9790415
778158
54702
0248
363
[illegible]

پانچ نمبروں پر کھیل کی لسٹ صفحہ 57 پر دیکھیں

[illegible] کورس سے متعلقہ اور مرکب نمبر [illegible] دکھتا ہے [illegible]

45	82	58	94	[illegible]
365	127	145	320	پیک
		4	6	اکل

Rs. 750

1	8	7	5	مفتہ
	6	4	0	کلرز
	9	4	2	سطر
		1	4	اکل
87	54	20	21	[illegible]
384	854	987	365	پیک
		8	2	[illegible]

مجذوب حکم

Rs.15000

5	2	0	1	مفتہ
	4	6	2	کلرز
	1	7	3	سطر
		6	3	اکل

Rs.15000/-

22132125412650053821797
43453379531675058215072
77980575821755413421 0
57957834130319547886
3943627542241592455
817989399466552691
18753331172227681
8867209722449652
5349898785794823
97415475363105
7734923190494
857425290444
53287718480
1564501337
443948361
87343297
6177527
785379
44817
1308
438
[illegible]

پانچ نمبروں کا کورس جاری ہے

کورس انعامی نمبرز

علامہ ساجد نے عملیات کے تحت نمبرز اور خوش قسمتی کے حوالے سے ایک جامع کورس متعارف کروایا گیا ہے۔ جس کی مدد سے ہر فرد بھی جو علوم مخفی کی مشکل اور پیچیدگیوں [illegible] سمجھ پائے وہ بھی اس کورس کی مدد سے [illegible] ہو جائیں گے [illegible] خوش قسمتی [illegible] کامیابی سے [illegible] ہوں۔ اس کورس کی بنیادی خوبصورتی یہ ہے کہ اس بات کو [illegible] ہے کہ یہ کورس ہر وہ لوگ بھی کر سکیں جو [illegible] اور حساب کی [illegible] علوم مخفی کی سمجھ نہیں رکھتے

خالد روحانی جنتری
خالد ھندی جنتری

سال 2014 کے لیے استخراج شدہ منحوس اکرا ابدال وغیرہ کے ساتھ مختلف روغن اور فارمولے بھی لیے ہوئے ہیں۔

94 75 66 57 48 39 30 21 12 3 3 3
83 74 65 56 47 38 29 20 11 2 2 2
[illegible] 92 83 74 65 56 47 38 29 20 11 1
85 76 67 58 49 40 31 22 13 4 4 4
85 76 67 58 49 40 31 22 13 4 4 4
74 65 56 47 38 29 20 11 2 2 2 2
74 65 56 47 38 29 20 11 2 2 2 2
85 76 67 58 49 40 31 22 13 4 4 4
53 44 35 26 17 8 8 8 8 8 8 8
54 45 36 27 18 9 9 9 9 9 9 9
41 32 23 14 5 5 5 5 5 5 5 5
56 47 38 29 20 11 2 2 2 2 2 2
45 36 27 18 9 9 9 9 9 9 9 9
41 32 23 14 5 5 5 5 5 5 5 5
32 23 14 5 5 5 5 5 5 5 5 5
24 15 6 6 6 6 6 6 6 6 6 6
23 14 5 5 5 5 5 5 5 5 5 5
11 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2
17 8 8 8 8 8 8 8 8 8 8 8
1183 953 711 447 512 404 314
342 170 118 107 98

73 64 55 46 37 28 19 10 1 1 1 1
87 96 78 70 61 52 43 34 25 16 7 7
[illegible] 98 89 80 71 62 53 44 35 26 17 8
108 99 90 81 72 63 54 45 36 27 18 9
79 70 61 52 43 34 25 16 7 7 7 7
98 89 80 71 60 51 42 33 24 15 6 6
74 65 56 47 38 29 20 11 2 2 2 2
92 83 74 65 56 47 38 29 20 11 2 2
87 78 69 60 51 42 33 24 15 6 6 6
75 66 57 48 39 30 21 12 3 3 3 3
73 64 55 46 37 28 19 10 1 1 1 1
63 54 45 36 27 18 9 9 9 9 9 9
59 50 41 32 23 14 5 5 5 5 5 5
60 51 42 33 24 15 6 6 6 6 6 6
42 33 24 15 6 6 6 6 6 6 6 6
43 34 25 16 7 7 7 7 7 7 7 7
35 26 17 8 8 8 8 8 8 8 8 8
39 30 21 12 3 3 3 3 3 3 3 3
26 17 8 8 8 8 8 8 8 8 8 8
21 12 3 3 3 3 3 3 3 3 3 3
15 6 6 6 6 6 6 6 6 6 6 6
1461 1263 1050 880 721 585 468
367 262 200 163 136

طریقہ کار

[illegible] سطر میں حاصل ہوتی ہے [illegible] جو ابراہی شفٹ بنتی ہے جس کو دائرہ سے ظاہر کیا گیا ہے وہ بہت اہم ہے [illegible] جہاں ابراہی شفٹ بنتے ہیں وہ بھی اہم ہوتے ہیں۔ [illegible] کی مدد سے نکلنے والی شفٹ [illegible] کی نشاندہی کرتی ہے جن کی خاص اہمیت ہے۔ ابراہی شفٹ کے نیچے جو دوسرا [illegible] بنایا گیا ہے اس کی لسٹ سطر (اوپر سے نیچے) [illegible] کی گئی ہے [illegible] نمبر لیے ہوئے ہوتی ہیں۔ ہمیں توقع ہے کہ [illegible] اگر آپ مسلسل اپنے استعمال میں رکھیں تو اس کو زیادہ بہتر طریقے سے سمجھ بھی سکیں گے اور فائدہ بھی اٹھا سکیں گے۔



وقت 8 بجے رات تک	#
[illegible]	1–31

وقت 4 بجے شام تک	#
[illegible]	1–31

وقت 12 بجے دوپہر تک	#
[illegible]	1–31

مقدر سکندر کا

ہر برج کے لیے متوقع ابھامی نمبر کے ساتھ ہی آکڑہ اور صفحہ نمبر دیا گیا ہے اس کو متعلقہ دن کسی بھی برج وستارے کا مالک فرد استعمال کر سکتا ہے

9	44	42	00	80	19	90	44	01	13	64	40	61	00	1
3	04	94	94	94	79	44	74	81	23	36	84	23	94	2
4	06	30	97	10	51	63	34	98	36	88	31	03	02	3
7	94	00	67	00	89	86	78	28	88	68	74	99	42	4
7	90	43	82	65	78	17	29	60	89	93	61	33	17	5
8	78	65	07	85	00	39	71	85	42	23	50	21	02	6
4	80	41	08	41	13	06	28	80	27	28	27	34	97	7
8	42	74	02	04	02	32	44	39	65	28	12	78	67	8
8	98	34	36	74	32	76	90	08	56	42	33	63	23	9
7	86	91	37	11	18	27	74	33	84	67	00	17	72	10
4	98	33	09	12	73	08	06	33	29	30	58	73	00	11
1	59	75	63	33	20	06	17	56	87	75	85	42	33	12
8	78	63	46	33	13	43	71	31	38	71	23	19	00	13
2	83	16	03	58	05	44	52	03	46	84	80	83	92	14
5	75	01	84	45	30	06	60	24	90	45	61	48	01	15
1	24	44	28	24	94	32	80	04	71	84	50	42	07	16
4	55	86	46	78	20	42	38	95	31	42	50	64	68	17
4	44	76	48	19	89	43	51	39	12	71	19	31	20	18
8	20	13	78	33	24	39	47	78	29	88	59	56	07	19
6	84	41	99	51	37	79	39	93	38	33	87	29	46	20
3	82	61	80	41	44	79	97	62	85	54	58	99	35	21
1	22	43	83	32	58	91	41	57	58	29	65	87	43	22
2	19	29	02	89	90	11	43	76	43	43	06	69	72	23
7	73	08	77	29	36	47	27	91	64	83	06	78	09	24
6	34	89	29	00	54	63	67	90	65	87	18	84	79	25
6	70	15	30	33	58	19	79	68	86	30	58	45	39	26
1	02	38	39	78	80	80	72	25	50	66	64	63	68	27
1	58	76	12	45	08	37	73	60	65	63	71	64	53	28
8	70	78	47	25	90	66	67	17	50	83	09	77	68	29
1	16	74	81	24	85	93	33	05	50	82	00	15	86	30
0	96	13	04	33	78	87	61	44	81	83	73	38	51	31

راہنمائے عملیات

میں ہر ماہ

مہورت

کے عنوان کے تحت ایک مضمون شائع کیا جاتا ہے جس میں زیادہ سے زیادہ کامیابی کے لیے قدیمی نجومی اصول وقواعد کی روشنی میں خاص اوقات تحریر کیے جاتے ہیں۔ دیگر معاملات زندگی کے علاوہ

تمام انعامی اور چانس کی گیموں کے لیے بھی خصوصی اوقات دیئے جاتے ہیں۔ ان اوقات کا استعمال کر کے آپ غیر معمولی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ بطور مثال آپ انعامی نمبرز مہورت کے تحت دیئے وقت میں خریدیں یا دیگر گھڑ دوڑ یا لاٹری ٹکٹ وغیرہ کے لیے بھی ان اوقات کو استعمال کر سکتے ہیں۔

تحریر و تحقیق: خالد اسحاق راٹھور

مہورت

سعد وقت پر کام کی ابتداء کر کے یقینی کامیابی کا حصول اللہ کے فضل سے

کون سا کام کب کریں؟ علم نجوم کی روشنی میں مکمل راہنمائی

رشتہ/ منگنی/ تکمیل معاہدہ/ نکاح/ شادی

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
10 جنوری	رات 06:21	تا	11 جنوری	صبح 00:05
15 جنوری	رات 06:24	تا	16 جنوری	صبح 06:44
24 جنوری	صبح 08:25	تا	24 جنوری	دوپہر 02:49
25 جنوری	صبح 09:41	تا	25 جنوری	رات 10:02

دوسری یا تیسری شادی

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
6 جنوری	رات 11:04	تا	7 جنوری	صبح 04:13
8 جنوری	صبح 11:50	تا	8 جنوری	دوپہر 06:04
9 جنوری	دوپہر 02:25	تا	9 جنوری	رات 07:53
13 جنوری	صبح 05:31	تا	13 جنوری	صبح 11:20

طلاق/ علیحدگی کا خاتمہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
20 جنوری	رات 07:44	تا	21 جنوری	صبح 02:17

دیگر اجنبی علاج/ آپریشن/ بچوں کی پیدائش

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
4 جنوری	رات 07:38	تا	5 جنوری	صبح 00:48
7 جنوری	صبح 04:13	تا	7 جنوری	صبح 09:29
9 جنوری	دوپہر 02:25	تا	9 جنوری	رات 07:53
13 جنوری	صبح 11:20	تا	13 جنوری	دوپہر 05:10

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
14 جنوری	دوپہر 05:29	تا	14 جنوری	رات 11:43
18 جنوری	دوپہر 03:45	تا	18 جنوری	رات 10:11
23 جنوری	دوپہر 01:55	تا	23 جنوری	رات 07:34

تعلیم کی ابتداء/ کورس/ امتحان/ داخلہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
12 جنوری	صبح 06:47	تا	12 جنوری	صبح 11:43

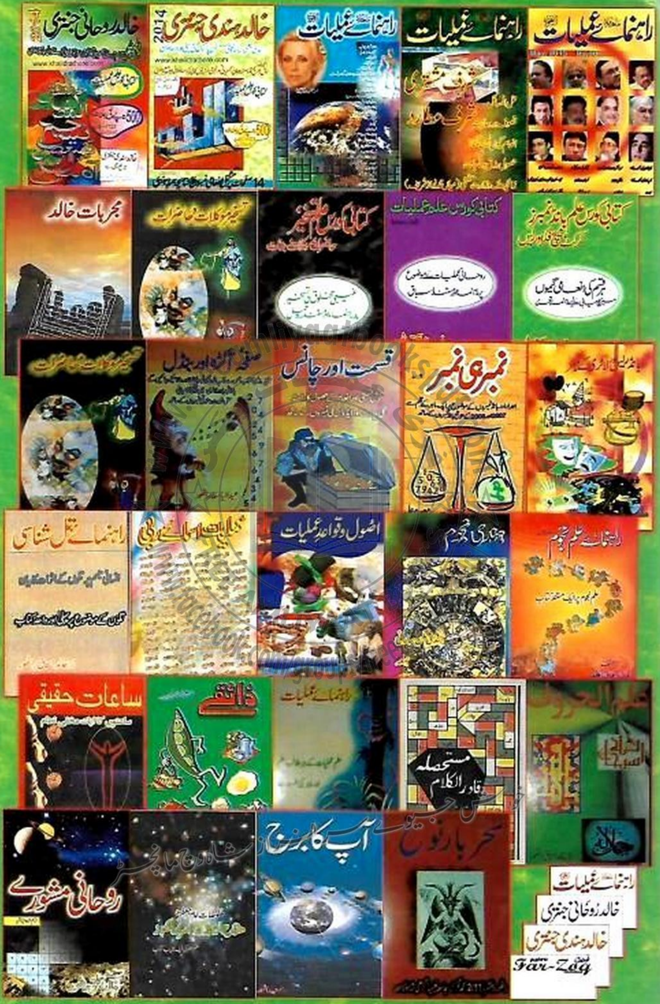
تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
16 جنوری	دوپہر 00:59	تا	16 جنوری	رات 07:16
21 جنوری	صبح 06:50	تا	21 جنوری	دوپہر 03:27
28 جنوری	صبح 05:07	تا	28 جنوری	صبح 10:46

ملازمت کی تلاش (مرد)

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
14 جنوری	دوپہر 05:29	تا	16 جنوری	صبح 00:33

نمبرز / بانڈ / ریس / گھڑدوڑ / Zee / کرکٹ

5 جنوری	صبح 11:04	تا	5 جنوری	رات 09:19
9 جنوری	دوپہر 02:25	تا	9 جنوری	رات 07:53
12 جنوری	رات 11:35	تا	13 جنوری	صبح 05:31
17 جنوری	صبح 07:50	تا	17 جنوری	دوپہر 02:11
18 جنوری	صبح 02:54	تا	18 جنوری	صبح 09:19
20 جنوری	رات 07:44	تا	21 جنوری	صبح 08:50
23 جنوری	صبح 00:07	تا	23 جنوری	دوپہر 01:05
24 جنوری	صبح 08:25	تا	24 جنوری	دوپہر 02:46



خالد روحانی جنتری
خالد ہندی جنتری
2014
راہنمائے عملیات
راہنمائے عملیات
راہنمائے عملیات
مجربات خالد
تسخیر موکلات حاضرات
کتابی کورس حلقہ عملیات
قسمت اور چانس
نمبری نمبر
راہنمائے تل شناسی
اصول وقواعد عملیات
راہنمائے علم نجوم
ساعات حقیقی
ذائقے
راہنمائے عملیات
آپ کا برج
روحانی مشورے
راہنمائے عملیات
خالد روحانی جنتری
خالد ہندی جنتری